روحانی وجسمانی امراض، نفسیاتی، ذہنی، کاروباری الغرض تمام الجھنوں اور پریشانیوں کا حل صرف خزینہ روحانیات
ماھنامہ
خزینہ روحانیات
لاھور
November'19
جلد نمبر 10
Rs.60
شمارہ نمبر 7
دہ اسماء مبارکہ
کرشماتی حاضرات
سورۃ والشمس کی برکت
چور کی شناخت کے اعمال
طریقہ دعوت وفوائد نادعلی
تسخیرات کے مخفی اعمال
ایک بازاری عامل کی درندگی
ہائی بلڈ پریشر کی علامات وآثار
مجربات اکابر برائے دفع بندش
پہاڑوں جیسی مشکلات ختم کرنے والا عمل
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اجتماع حزب البحر ۱۴۴۱ھ کی کارگزاری اگلے شمارے میں ملاحظہ فرمائیں۔
darulamal.org/magazines/ruhani
khazinaeruhaniyat
khazina.ruhaniyaat
khazinaruhanyat

ایک ہی دن میں کئی اعمال کے عامل بننے کا سنہری موقع

عاملین اور طالبین علوم روحانیات اس وقت کا شدت سے انتظار کرتے ہیں تاکہ طویل قسم کی پرہیزوں والی چلہ کشی کی بجائے ایک ہی وقت میں عمل کر کے کسی خاص عمل کا عامل بنا جا سکے اور ایک سال تک اس کو استعمال بھی کیا جا سکے۔ آپ بغیر نقصان اور رجعت کے کئی عمل کے عامل بن سکتے ہیں۔

سورج گرہن آغاز 10 دسمبر صبح 7:29۔ اختتام 10 دسمبر 13:05۔

چاند گرہن آغاز 10 جنوری رات 22:07۔ اختتام 11 جنوری رات 2:12۔

نورانی اعمال

حصار خاص: جادو، جنات، شیاطین و ہر قسم کی آفات سے حفاظت۔

حصار قرآنی کبیر: جادو، جنات، شیاطین اور ہر قسم کی آفات سے حفاظت۔

دعائے حیدری: دشمن کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار۔

علوی نورانی اعمال

عمل باندھ جادو: سحر، جادو، آسیب، جنات و شیاطین، مسان، ہر قسم کے تعویذات پتلہ، چوکی وغیرہ کا توڑ اور مضبوط حفاظت۔

عمل عصائے کلیم اللہ: ہر قسم کے سحر و جادو کا مضبوط توڑ اور واپسی۔

مندرہ شاہ علی/مندرہ کبیر: بڑے سے بڑے جادو کا توڑ، جنات و شیاطین کے اثرات کا علاج، دشمنوں پر غلبہ اور جادوگروں کے خلاف مضبوط ڈھال۔

نورانی مندرہ: جنات و جادو اور بیماریوں کا علاج، ہر قسم کے عمل کو واپس کرنے کی طاقت۔ ہر طرح کے مندرے کے وار کا علاج۔

خاص خاص اعمال

بکرے والا عمل: سخت جادو سے نجات کا عمل۔

سری والا عمل: سخت جادو کی کاٹ کا مجرب عمل۔

علوی اعمال

جہل کاف: تمام دنیاوی امور میں مجرب، ہر قسم کے جادو و جنات کا علاج، دشمن کے خلاف مضبوط ہتھیار، ہر قسم کی بیماریوں کا علاج۔

عمل حب خاص ۱: حب کا خاص عمل جس کے پیچھے غیبی مخلوق ہے۔ مردوں پر عمل کرنے کے لیے مفید ہے۔

عمل حب خاص ۲: حب کا خاص عمل جس کے پیچھے غیبی مخلوق ہے۔ عورتوں پر عمل کرنے کے لیے مفید ہے۔

عمل واپسی سحر ۱: سحر کو جادوگر اور جادو کروانے والے پر واپس کرنے کا خاص عمل۔

عمل واپسی سحر ۲: سحر کو جادوگر اور جادو کروانے والے پر واپس کرنے کا خاص عمل۔

باموکل اعمال

باموکل اعمال کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ ان میں سخت پرہیز کے ساتھ چلہ کشی کرنا اور پھر تھوڑی سی غلطی پر رجعت اور نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ باموکل اعمال کرنے کے لیے گرہن کا وقت ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ بغیر کسی نقصان و رجعت کے عمل کریں۔

جہل کاف باموکل: عامل قسم کے جنات و شیاطین اور بڑے جادوگروں کے خلاف مضبوط ڈھال اور ان کا مجرب علاج۔

آیت الکرسی باموکل: شیاطین، جادو، جنات سے حفاظت و علاج۔

آیت قطب باموکل: جنات، جادو، حفاظت، دشمن، تمام دنیاوی مقاصد

سورہ مزمل باموکل: بڑے سے بڑے جادو اور جنات کا علاج، سخت دشمن و جادوگروں پر غلبہ، بڑے سے بڑے دنیوی کاموں کے لئے۔

سورہ اخلاص باموکل: جنات و جادو کا علاج اور محبت کے لئے۔

نوٹ ان اعمال کے علاوہ بھی بہت سے باموکل اور خاص خاص اعمال ہیں جو عاملین حضرات کر سکتے ہیں۔

اسلامی تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال "دو خاص نمبر" شائع کرتا ہے

ماہنامہ خزینہ روحانیات لاہور

جلد 10 | ربیع الاول ۱۴۴۱ھ / نومبر 2019ء | شمارہ 7

مدیر اعلیٰ: خالد مقبول عارف حفظہ اللہ
مدیر: مولانا حافظ علی آفاق
معاون مدیر: حکیم علیم اللہ ظفر

khazinaeruhaniyaat
KhazinaRuhanyat
Khazinaeruhaniyaat
Khazinaeruhaniyaat
khazinaeruhaniyaat@gmail.com

مجلس مشاورت

سرکولیشن، اشتہارات، شکایات: 0322-4773786

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1. **منی آرڈر:** 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتہ پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔
2. **شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی:** (موبی لنک) Jazz Cash easypaisa (ٹیلی نار) کے ذریعہ شناختی کارڈ نمبر 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں اور 0092-343-7772772 پر SMS کریں۔
3. **موبائل اکاؤنٹس:** درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کروا سکتے ہیں۔

4. **بینک اکاؤنٹس:** میزان بینک میں خزینہ روحانیات کی رقم جمع کروانے کیلئے اکاؤنٹ نمبر 1 میں اور دار العمل کے باقی تمام شعبوں کیلئے اکاؤنٹ نمبر 2 میں رقم جمع کروائیں۔
   1. بنام Khazina-e-Ruhaniyaat برانچ کوڈ (0288) اکاؤنٹ نمبر 0102830736۔
   2. بنام Darol-Amal برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0102913466۔

نوٹ: رقم جمع کرانے یا بھیجنے کے بعد 0343-7772772 پر SMS یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔

ادائیگی کی تفصیلات کے لیے: darulamal.org/Payment

قیمت 60 روپے

سالانہ ممبر شپ عام ڈاک 800 روپے، رجسٹرڈ ڈاک 1200 روپے
سالانہ ممبر شپ بذریعہ TCS: لاہور کے لیے 1250 روپے
لاہور کے قریبی اضلاع کیلئے: 1500 روپے / لاہور سے دور کے اضلاع کیلئے: 2000 روپے

نوٹ: ہر ماہ کی 27,28,29 تاریخ کو رسالہ Post کیا جاتا ہے۔

ممبر شپ بذریعہ Email/Whatsapp: 600 روپے
نوٹ: ہر ماہ کی 30/31 تاریخ کو رسالہ Email/Whatsapp کیا جائے گا

دار العمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamalchishtia
darulamalchisht
موبائل: 0343-7772772 — 0322-7772772
موبائل: [ufone] 0312-7772772, 0306-7772772
خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119 لاہور 54570 فون: 042-35410586

مشیر قانونی: چوہدری فیصل منظور (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

بروز جمعۃ المبارک ادارہ بند رہے گا

خالد مقبول پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر دار العمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

اہم اعلان

مجلس مشاورت کے فیصلے کے بعد نومبر 2019 سے ماہنامہ خزینہ روحانیات کے عام شمارے کی قیمت 50 روپے سے بڑھا کر 60 روپے کر دی گئی ہے اور خاص شمارے کی قیمت 80 روپے سے بڑھا کر 100 روپے کر دی گئی ہے۔

خوشخبری: البتہ جو لوگ 10 نومبر 2019 تک نئی ممبر شپ کروائیں گے یا جو ممبران ممبر شپ کی تجدید کروائیں گے ان کیلئے پرانا ریٹ ہوگا یعنی عام ڈاک 650 روپے اور رجسٹرڈ ڈاک 1000 روپے سالانہ ہوگی۔ 15 نومبر 2019 کے بعد ممبر شپ عام ڈاک سے 800 روپے اور رجسٹرڈ ڈاک سے 1200 روپے ہوگی۔ امید ہے آپ حضرات بھرپور تعاون فرمائیں گے۔

خوشخبری

تمام معزز قارئین کیلئے زبردست خوشخبری۔ اب ادارے کی طرف سے 4 نئے واٹس ایپ گروپ بنا دیے گئے ہیں۔ ان گروپس میں آپ کو تمام نئی اور اہم updates دی جائیں گی، گروپ کے شرکاء کو ڈسکاؤنٹ بھی کیا جائے گا۔ اپنے مطلوبہ گروپ میں شامل ہونے کیلئے اسی نمبر پر واٹس ایپ کیجیے۔

1. ماہنامہ خزینہ روحانیات: 0322-4773786 (برائے ہر قسم کی روحانی رہنمائی + ماہنامہ خزینہ روحانیات)
2. مطب العارف: 0320-7772772 (برائے ہر قسم کا طبی علاج)
3. مکتبۃ العارف: 0332-4487877 (برائے کتب و رسائل)
4. روحانی دکان: 0334-4312272 (برائے ہر قسم کی روحانی اشیاء)۔ شکریہ

حمد باری تعالیٰ

آسماں کی وسعتیں تیری ہیں ،سیارے ترے
میری آنکھیں بھی تری یہ سارے نظارے ترے

ابر کے لشکر ، یہ کہکشاروں کے لمبے سلسلے
اور ان کی چوٹیوں کے اونچے مینارے ترے

دوپہر کی آگ تیری، سیم و تن سورج ترا
سب جھلتے راستے تیرے ہیں ، بنجارے ترے

شمع تیری ، شمع کے سر پر رکھا شعلہ ترا
رات تیری،رات کی زلفوں کے اندھیارے ترے

صبح تیری ، شبنمیں مخمل ترا، گلشن ترے
حمد گاتے خوشنوا رنگین طیارے ترے

کف اڑاتی ، چیختی چنگھاڑتی موجیں ،تری
کشتیاں ، ساحل ہوا کے تندخو دھارے ترے

پھول تیرے ، رس ترا ، تیری شہد کی مکھیاں
مکھیوں کے ڈنک تیرے ،قند کے پارے ترے

نوح کی بستی تری ، طوفاں ترا ، کشتی تری
ڈوبنے والے ترے، کشتی کے سب پیارے ترے

آزمائش ، کامیابی ، نامرادی ، سب تری
کوئی ابراہیم ہو ،گل ہوں کہ انگارے، ترے

امتِ موسیٰ تری ، فرعون کا لشکر، ترا
پار اترنے والے تیرے ،قہر کے مارے ،ترے

سب نمائندہیں تیرے خیر وشر کی جنگ میں
جیتنے والے بھی تیرے ،بدر کے ہارے ،ترے

نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

نزولِ نورِ خدا ہے افق سے تا بہ افق
سحا جودو سخا ہے افق سے تا بہ افق

حصارِ کفر میں اترا ہے نور کا پیکر
ہر ایک سمت ضیاء ہے اُفق سے تا افق

جلالِ شمش جہالت اب ہو گیا نا بود
وہ سائبان تنا ہے افق سے تا بہ افق

ملائکہ کے لبوں پر ہے درود صل علیٰ
عجب لطیف صدا ہے افق تا بہ افق

فرشتے عرش بریں پر زمیں پر انسان
ہر ایک جھوم رہا ہے افق تا بہ افق

رکوع، سجدہ، قنوت و قیام ہر جانب
عبادتوں کی فضا ہے افق تا بہ افق

زہے نصیب تصور خدائے رحمت کا
حصار کھینچ دیا ہے افق تا بہ افق

مرسلہ: احمد قاسمی

مولانا علی آفاق

اداریہ

نومبر کا مہینہ روحانی علوم کے شائقین کے لئے امید سحر ہے۔ یہ ایسے موسم کی ابتداء ہے کہ جس میں روحانی علوم اور روحانی علاج معالجہ کرنے والے احباب سمیت وہ مریض جو سالہا سال سے سحر مسلسل یعنی بار بار جادو کا شکار ہو کر مایوسی، امید کو ہاتھ سے چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ ایسے مریض جو لاکھوں، کروڑوں کی تعداد میں خود ساختہ، خود تجویز کردہ اسمائے حسنیٰ، اسما النبی ﷺ اور دیگر وظائف پڑھ کر جادو، جنات، نظر بد، شیاطین کے تسلط کو اپنی قسمت سمجھ کر قبول کر لیتے ہیں۔ ان کے لئے اپنے تمام روحانی مسائل کے حل، آئندہ کے لئے چھٹکارا، حصار، حفاظت اور روحانی معالجین کے لئے اپنی روحانی خدمات کو وسیع کرنے، مضبوط کرنے اور مریض کی بہتر طور پر خدمت سرانجام دینے کی کاوش میں بہتری لانے کی امید دلانے والا مہینہ ہے۔ روحانی معالجین اپنی خدمات کا سلسلہ جتنا وسیع کرتے جائیں گے۔ ان کو اتنا ہی مضبوط حصار اور حفاظت اہل وعیال کا بھرپور بندوبست کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسے معالجین جو مریضوں پر تو پورا دھیان اور توجہ دیتے ہیں مگر اپنے بچوں، بیوی، گھر اور کاروبار کی روحانی حفاظت، علاج وحصار میں غفلت برتتے ہیں وہ رجعت سمیت بدترین اثرات اور جنات کے تسلط کے تحت زندگی گزارنے کے ساتھ لاعلاج روحانی اور جسمانی امراض کا شکار ہو کر کوڑی کوڑی تک کے محتاج ہو جاتے ہیں۔

ہمارا ادارہ دارالعمل چشتیہ لاہور روحانی علوم کی اشاعت وترویج کے لئے خزینہ روحانیات ایک عرصے سے شائع کر رہا ہے۔ جس میں مفید روحانی علوم شائقین کے ذوق علم کی تسکین کا باعث بنتے ہیں۔ تو ساتھ ہی روحانی علوم کی ریاضت وچلہ کشی کے ذریعے دنیا کا واحد، مضبوط ومعلوم ادارہ ہے جس کے ساتھ وابستہ ہو کر دنیا بھر سے معالجین نا صرف خدمت انسانیت کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں، بلکہ لاکھوں کی تعداد میں سائلین کو بھی روحانی علاج کے بعد مستقل شفاء کے حصول اور آئندہ حفاظت کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے ان سائلین کو روحانی طور پر مضبوط لائحہ عمل اور اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی ہمت بھی عطا کر رہا ہے۔ اسی روحانی پیاس کے بجھانے کی خاطر وقتاً فوقتاً گرہن چاند کا ہو یا سورج کا، نو روز ہو یا ماہ صفر کی ریاضت سب ایسے مواقع ہیں، جس پر ادارہ سالہا سال سے ریاضت کروا رہا ہے۔ اعمال کی ریاضت، باموکل اعمال کی اجازت وچلہ کشی، حزب البحر کی اجازت وچلہ کشی ایسی محنت ہے جس کے بعد رزق و روزی، دشمن، جادو، جنات، نظر بد، اولاد کی نافرمانی اور دیگر معاشرتی، معاشی حالات میں نا صرف بہتری آتی ہے بلکہ بستر کو اپنا آخری دوست بنا کر زندگی سے مایوس ہو جانے والے اپنے پیروں پر چل کر روزی کمانے، بے روزگاری کاٹنے والے معاشی استحکام کی طرف قدم بڑھانے والے بن چکے ہیں، جو جادو یا دیگر وجوہات کی بناء پر بیویوں کو طلاق دینے یا پھر بیوی طلاق کا مطالبہ کرنے پر آمادہ تھی اب گھر میں بس کر رہے گی۔ جو مقروض تھے اب قرضوں کی ادائیگی میں لوگوں کی مستقل معاونت والے بن گئے۔ جو خود مریض تھے۔ اور اب اس روحانی مرض اور حالات کو قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول کر بیٹھے تھے۔ ہمارے ادارے کی راہنمائی، اجازت، ریاضت اور نگرانی کے عمل کی برکت سے اب لوگوں کا روحانی علاج کرنے کے قابل بن گئے۔ یہ سارے حالات واقعات وہ ہیں جو کارگزاری ہیں ہمارے اس اکتوبر کے ماہ کے اجتماع حزب البحر کی جو کہ اس مرتبہ پاکستان کے 3 شہروں میں منعقد ہوا تھا۔ لاہور میں مولانا سلیم اللہ ظفر، کراچی میں مولانا ممتاز، اسلام آباد میں احقر علی آفاق کی زیرنگرانی جس میں مجموعی طور پر سینکڑوں لوگوں کی کل وقتی شرکت نے ثابت کیا کہ

”بڑی زرخیز ہے مٹی اے ساقی اگر ذرا نم ہو۔“

اصلاح باطن کے اصول

شیخ الحدیث حضرت صوفی محمد سرور نور اللہ مرقدہٗ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بعد الحمد و الصلوٰۃ۔ اللہ تعالیٰ کا ولی بننے کا شوق رکھنے والے بعض غلط رسموں میں پڑ جاتے ہیں اور بعض مقصود حاصل ہونے کے باوجود اپنے کو محروم سمجھتے ہیں، دونوں کی اصلاح کے لیے چند ہدایات ہیں:

سلوک اور تصوف کے معنی ہیں کہ ظاہری اعمال نماز، روزہ وغیرہ کی بھی پابندی ہو اور دل میں اچھے عقیدے توحید، رسالت، قیامت وغیرہ اور اچھے اخلاق، صبر، شکر، تواضع وغیرہ ہوں۔ یہ درجہ ہر مسلمان پر فرض عین ہے اور علم وعمل سے یہ درجہ ملتا ہے۔ علم کی ایک آسان صورت بہشتی زیور، صفائی معاملات اور مفتاح الجنۃ کا تیسرا باب پڑھنا ہے اور عمل کے لیے ہمت کرنا ہے اور نفس کی ناجائز خواہش اور لوگوں کی ملامت کی پرواہ نہ کرنا ہے اور اس سے اونچا درجہ مستحب عمل اور ذکر اللہ زیادہ کرنا ہے۔

دین کے اونچے درجہ کے لیے توبہ کرے، حقوق اللہ نماز روزہ جو رہ گئے ان کی قضا کرے، جن کی حق تلفی کی ہے ان کا حق ادا کرے یا معاف کرائے اور پختہ ارادہ کرے کہ دین میں جان و مال اور کسی کی ملامت کی پرواہ نہ کروں گا پھر شیخ تلاش کرے۔

شیخ کی علامتیں یہ ہیں

(۱) ضروری علم ہو (۲) عقائد و اعمال و اخلاق کا پابند ہو۔ (۳) متکبر اور حریص نہ ہو۔ (۴) کسی شیخ سے فائدہ حاصل کیا ہو۔ (۵) مریدوں میں نیکی ہو، حرص نہ ہو۔ (۶) انصاف والے علماء و مشائخ اسے اچھا سمجھتے ہوں۔ (۷) عوام سے زیادہ سمجھدار اس کی طرف متوجہ ہوں۔ (۸) شفقت بھی کرے، ڈانٹے بھی۔ (۹) پاس بیٹھنے سے دنیا کی محبت کم ہو اللہ تعالیٰ کی محبت زیادہ ہو۔ (۱۰) کچھ نہ کچھ ذکر و شغل بھی کرتا ہو۔

بیعت میں کون سی چیزیں مقصود نہیں

بیعت سے مقصود شریعت کی پابندی اور کثرت ذکر سے رضاءِ حق حاصل کرنا ہے۔ بیعت صرف سنت غیر موکدہ ہے اور یہ چیزیں مقصود نہیں: (۱) کشف (۲) کرامت (۳) پیر کو بخشش کا ذمہ دار سمجھنا (۴) ایک نظر میں پیر کامل کر دے گا۔ (۵) جوش وخروش، مستی نعرے، (۶) خود بخود گناہ چھوٹ جائیں اور نیک کام ہو جائیں۔ (۷) وسوسے ختم ہو جائیں۔ (۸) محو اور مست رہے۔ (۹) تعویذ لینا۔ (۱۰) دعاء سے ضرور سب کام ہو جائیں۔ (۱۱) روشنی نظر آنا، غیبی آوازیں سننا۔

○○ طریقت شریعت کا حصہ ہے یا عین شریعت ہے۔

○○ شیخ کے مشورہ سے ذکر اور دن رات کا دستور العمل اختیار کرے۔

○○ تشویش والے کاموں سے بچے۔ کھانا، سونا، لباس اور بیوی سے مشغولی اعتدال سے کرے، حرص مال اور اسراف اور بلا ضرورت دوستی اور دشمنی سے بچے، غیر اختیار تکلیف آجائے تو اس میں حکمت سمجھے۔

○○ اختیاری کام میں کوتاہی نہ کرے اور غیر اختیاری کے پیچھے نہ پڑے مثلاً توجہ سے نماز پڑھے، وساوس سے پریشان نہ ہو کہ غیر اختیاری ہیں۔

○○ درویشوں کی ناجائز رسموں سے بچے۔

○○ ضروریات دین کی پابندی کرے۔ بلا ضرورت میل جول نہ کرے۔

وآخر دعونا الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علیٰ رسولہ الکریم و علیٰ آلہٖ و اصحابہٖ و اتباعہٖ اجمعین

روحانیات و تصوف

سورۃ والشمس کی برکت

قیصر احمد بی اے (کراچی)

اللہ واسطے کی محبت مسلمان کا بہت عظیم سرمایہ ہے۔ شیخ ابو ہاشم کا بھی ایک ایسا ہی یار تھا جس کی دوستی کو چالیس سال پورے ہوئے تھے کہ موت نے اسے آلیا۔ شیخ ابو ہاشم اپنے اس دوست کی جدائی پر غمگین تھے۔ ان کی باہمی بھائی چارگی محض خدا کے واسطے کی تھی۔ ابو ہاشم کو آج یار بڑی شدت سے یاد آرہا تھا جب وہ دریا کے کنارے کھڑے بصرہ جانے کیلئے کشتی کا انتظار کر رہا تھا۔ ایک کشتی میں جگہ ملی۔ اس کشتی میں پہلے ہی سے ایک اور شخص موجود تھا۔ اس کے ہمراہ ایک خوبصورت کنیز بھی تھی۔ کنیز کے مالک نے ابو ہاشم کو دیکھ کر کہا تھا: تمہارے لئے کشتی میں جگہ نہیں، یہاں سے چلے جاؤ، مگر کنیز نے کہا۔ مسکین معلوم ہوتا ہے، اسے ساتھ لے لو، اس طرح اس نے مجھے بٹھالیا۔ راستے میں اس نے کنیز سے کھانا طلب کیا۔ اس نے دستر خوان لگادیا۔ اس نے کہا: اس مسکین کو بھی کھانا کھلاؤ۔ چنانچہ میں بھی شریک طعام ہوا۔ کھانا کھالینے کے بعد اس نے کنیز سے شراب منگوائی اور پینے لگا۔ مجھے بھی شراب پینے کے لئے بلوایا۔ مگر میں نے انکار کیا۔ شراب سے بدمست ہونے کے بعد اس نے کنیز سے کہا ساز اٹھا اور کوئی نغمہ سنا، کنیز نے نغمہ سنجی شروع کی اور خوب گایا۔ پھر وہ میری جانب متوجہ ہوا اور پوچھا کیا تم بھی ایسا کچھ سنا سکتے ہو؟ میں نے کہا ایسا نہیں، اس سے بہت بہتر، اس نے کہا پھر سناؤ، میں نے سورۃ والشمس **واذا العشار عطلت** تک پڑھی۔ وہ سن کر رونے لگا۔ جب میں **واذا الصحف نشرت** پر پہنچا۔ اس نے باندی سے کہا جا! میں نے تجھے آزاد کیا اور شراب جس قدر اس کے پاس تھی سب دریا میں بہادی۔ ساز کو توڑ ڈالا اور مجھ سے لپٹ گیا اور بولا۔ ''کیا اگر میں توبہ کروں تو تمہیں امید ہے کہ رب تعالیٰ مجھے معاف فرمائے گا؟'' میں نے کہا۔ ''رب غفور توبہ کرنے والوں اور گناہوں سے پاکی چاہنے والوں کو پسند فرماتا اور دوست رکھتا ہے۔ وہ دن اور آج کا دن ہماری دوستی اور بھائی چارگی میں کوئی فرق نہیں آیا۔ افسوس چالیس سال بعد وہی دوست بچھڑ گیا تھا۔'' ابو ہاشم اس کے لئے رنجیدہ تھے۔

شب میں سوئے تو خواب دیکھا۔ دوست نہایت خوش ہے۔ حال دریافت کیا تو اس نے کہا۔ ''میرے پیارے دوست! تم نے جو مجھے سورۃ الشمس سنائی تھی، اس کی برکت سے خداوند تعالیٰ نے مجھے بہشت عطا فرمائی ہے۔''

لا الہ الا اللہ کی برکت

قیصر احمد بی اے (کراچی)

دور قدیم کے ایک ظالم بادشاہ کی حکایت ہے کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ نہایت سرکش تھا۔ اور اپنی بادشاہت کے زعم میں اپنے پیدا کرنے والے خالق حقیقی سے بھی سرکشی کرتا تھا۔ خدا کی مرضی ایسی ہوئی کہ مسلمانوں نے اس سے جہاد کیا اور زندہ گرفتار کرلائے۔ چونکہ بادشاہ کے ظلم و ستم کے خلاف ہر ایک کے سینے میں نفرت کی آگ سلگ رہی تھی، اس لئے بادشاہ کو کھولتے ہوئے پانی میں سزا دینے کا فیصلہ ہوا۔ اسے پانی میں رکھ کر جب آگ جلائی گئی تو اس نے اپنے تمام معبودوں کو باری باری پکارا۔ ہلاکت سے اپنی رہائی کیلئے ان سے اپنی مدد مانگی۔ مگر کسی سے کوئی مدد نہیں ملی۔ اس وقت آسمان کی جانب سر اٹھا کر صدق دل سے اس نے لا الہ الا اللہ کہا اور دعا کی۔ اللہ کا ایسا کرم ہوا کہ فوراً بارش ہوئی جس نے آگ بجھادی اور جس دیگ میں اسے رکھا گیا تھا اسے ہوا اڑا لے چلی اور وہ برابر لا الہ الا اللہ کا ورد کرتا رہا۔ آسمان پر گشت کراتے کراتے ہوا نے اسے لے جا کر ایک بے دین قوم پر گرادیا۔ وہاں کے لوگوں نے اس سے احوال پوچھے تو اس نے اپنی تمام سرگزشت بیان کردی۔ اور اپنے باطل معبودوں کی حقیقت ذکر کی۔ اس کی یہ بات سن کر اس پوری قوم نے اسلام قبول کرلیا۔

کامل توبہ کی شرائط......!

رانا اعجاز حسین (ملتان)

اللہ ربّ العزت کو توبہ بہت پسند ہے، جو لوگ اس کی بارگاہ میں جھکتے ہیں وہ ان سے محبت کرتا ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے۔"ان اللہ یحب التوابین" بے شک اللہ ربّ العزت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔ایک مسلمان کی زندگی میں توبہ کی بڑی اہمیت ہے، کہ جب وہ گناہ کرتا ہے، غلطیاں کرتا ہے، ظلم کرتا ہے، لیکن اگر وہ اللہ ربّ العزت کی بارگاہ میں جھک جاتا ہے اور توبہ کرتا ہے، عاجزی کرتا ہے، روتا ہے اور تو یقیناً توبہ قبول ہو جاتی ہے۔توبہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر خصوصی انعام ہے، اگر وہ ہماری نافرمانیوں پر سزا دے تب بھی اس سے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس انعام و احسان سے کوئی شخص فائدہ نہ اٹھائے تو یقیناً بدنصیبی کی بات ہے۔ محققین کے نزدیک کامل توبہ کی چند شرائط ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر انسان اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے جملہ گناہوں، برائیوں اور نافرمانیوں سے شرمندہ اور تائب ہو کر اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کر کے دنیا اور آخرت میں عذاب الٰہی سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔

1۔ندامت و شرمندگی

توبہ کی بنیادی شرط یہ ہے کہ انسان اپنے گناہ، طور طریقوں اور برے اعمال پر شدید پشیمانی اور شرمندگی محسوس کرے، جو کہ درحقیقت برے کاموں سے کنارہ کشی کی طرف پہلا قدم ہے۔ ندامت کے صحیح ہونے کی علامات میں دل کا نرم ہو جانا اور کثرت سے آنسوؤں کا جاری ہونا ہے کیونکہ جب دل کو اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناراضگی کا احساس جکڑ لے اور بندہ پر عذاب الٰہی کا خوف طاری ہو جائے تو یہ گریہ وزاری کرنے والا اور غم زدہ ہو جاتا ہے۔ اسی لئے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے"ندامت ہی توبہ ہے۔" جمہور محققین کے نزدیک خالص ندامت ہی توبہ کی اصل ہے جو کہ خلوص دل سے کوشش کے بغیر ممکن نہیں۔

2۔ترک گناہ و معصیت

توبہ کی دوسری شرط ترک گناہ و معصیت ہے۔ برے فعل پر شرمندگی اور پشیمانی کے احساس کے بعد بندے کے دل میں گناہ ترک کرنے کا داعیہ جنم لیتا ہے اور بندہ شرم محسوس کرتا ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی ایک کمزور اور حقیر ترین مخلوق ہو کر اس کے ساتھ اپنے تعلق بندگی کی حیاء نہ کی اور اس کے احکام کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا، یہ احساس ترک گناہ پر منتج ہوتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مومن جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نشان بن جاتا ہے، پھر اگر وہ توبہ کر لے اور گناہ سے ہٹ جائے اور استغفار کرے تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر وہ ڈٹا رہے اور زیادہ گناہ کرے تو یہ نشان بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے پورے دل کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔" اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے "مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی وہ سنور گئے اور انہوں نے اللہ سے مضبوط تعلق جوڑ لیا اور انہوں نے اپنا دین اللہ کے لیے خالص کر لیا تو یہ مومنوں کی سنگت میں ہوں گے اور عنقریب اللہ مومنوں کو عظیم اجر عطا فرمائے گا" (سورۃ النساء)۔ اس آیت مبارکہ کے الفاظ بندے کی توجہ اس طرف مبذول کروا رہے ہیں کہ اس کی سابقہ زندگی میں جس قدر بھی غلطیاں اور کوتاہیاں سرزد ہوئیں وہ سچے دل کے ساتھ توبہ کا طلب گار بن کر اپنے گناہوں پر ندامت محسوس کرتے ہوئے گڑگڑا کر اللہ ربّ العزت کی بارگاہ سے عفو و درگزر کی درخواست کرے۔

3۔توبہ پر پختہ رہنے کا عزم

بندہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور پختہ عہد کرے کہ جن نافرمانیوں، خطاؤں اور گناہوں کا ارتکاب وہ کر چکا ہے آئندہ یہ اس کی زندگی میں کبھی داخل نہیں ہوں گے کیونکہ توبہ کی ابدی سلامتی کا انحصار اس پر ہے کہ وہ کس قدر اپنے عہد پر پختہ رہتا ہے۔ اس لئے پکا عزم کرے کہ آئندہ یہ گناہ ہرگز نہیں کروں گا۔ اگر شیطان کان میں کہے کہ تو دوبارہ یہ گناہ کرے گا تو اس کا جواب یہ ہے کہ تقویٰ کا عزم قبولیت توبہ کے لئے کافی ہے بشرطیکہ اس عزم کو توڑنے کا ارادہ نہ ہو۔ بس توبہ کے وقت اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر لیا جائے کہ اے اللہ میں آپ کے بھروسہ

پر پکا عزم کرتا ہوں کہ آئندہ یہ گناہ نہیں کروں گا، تو بندہ جب تک گناہوں پر نادم اور تائب رہے گا اللہ تعالیٰ کی رحمت اس پر سایہ فگن رہے گی۔

اس کے علاوہ حقوق العباد میں سے اگر کسی کے ساتھ ناانصافی یا ظلم کر بیٹھے تو اولاً اس کے حقوق ادا کرے اور اگر یہ توفیق نہیں پاتا تو پھر اس سے معافی کا خواستگار ہو اور اللہ تعالیٰ سے عفو و درگزر کے لئے دست بہ دعا رہے۔ آج بدقسمتی سے مذہبی اور دنیوی امور کو علیحدہ علیحدہ پلڑوں میں رکھنے کے باطل طریقہ کار نے ہمارے معاشرے میں نیکی کے تصور کو دھندلا دیا ہے، بیک وقت لوٹ کھسوٹ، ظلم و ناانصافی، حق تلفی اور مفاد پرستی بھی جاری ہے اور عبادت کے ساتھ ساتھ محض لفظی توبہ بھی۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس منافقانہ طرزِ عمل کی موجودگی میں ترکِ گناہ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ حدیث نبوی ہے کہ ''گناہ سے باز آئے بغیر توبہ کرنا جھوٹے لوگوں کی توبہ ہے۔'' اللہ تبارک وتعالیٰ عالم الغیب ہے۔ اس کے علم میں ہے کہ کون اپنی توبہ میں سچا اور کون جھوٹا ہے۔ حقیقی توبہ اسی وقت ہوگی جب توبہ کے بعد گناہ کو بھی مکمل طور پر ترک کر دیا جائے۔ بلاشبہ صحیح توبہ وہی ہے جو انسان کے شب و روز، افعال و اعمال اور حالات و کیفیات کو یکسر بدل کر رکھ دے۔ بندہ عبادت و ریاضت کا پیکر بن جائے اور رضائے الٰہی کا حصول اس کی خواہشات کا مرکز و محور بن جائے۔ توبہ اپنے محبوب کے ساتھ پھر سے جڑ جانے کا نام ہے، گناہ نے محبت کی حرمت کو مجروح کیا تو گنہگار احساس گناہ سے بوجھل ہو گیا، محبوب سے شرم آنے لگی، عفو و بخشش کی دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو ہاتھ کانپ گئے، پھر آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے، ایسی ہی توبہ مقبول ہوتی ہے۔ حقیقی توبہ کے بعد بشری کمزوری کے باعث کسی بندے سے گناہ کا سرزد ہو جانا ممکن ہے لیکن اگر وہ گناہ کرنے کے بعد ستر بار بھی صدق دل سے معافی مانگے تو توبہ قبول ہوگی۔ لہٰذا ان سہل ترین شرائط پر عمل پیرا ہو کر انسان سچی توبہ کی برکات سے دائمی طور پر مستفیض ہو سکتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنی اس قلیل زندگی کے ایک ایک لمحے کو نیکیوں سے قیمتی بنائیں اور جلد از جلد اپنے گناہوں سے کامل توبہ کریں، اس سے پہلے کہ توبہ کا وقت نہ رہے اور وقت قضاء آ جائے۔ اللہ پاک ہمیں سچی و پکی توبہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جو اتنی کامل اور اکمل ہو کہ آئندہ کے لیے ہمارے اور گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے جتنا مشرق سے مغرب میں ہے، آمین۔

آیاتِ قرآنی سے مشکلات کے حل پر بہترین راہنما کتب

کتاب کا نام	عام قیمت
سورۂ فاتحہ سے مشکلات کا حل	60
سورۂ البقرہ سے مشکلات کا حل	60
سورۂ مریم سے مشکلات کا حل	60
سورۂ العصر سے مشکلات کا حل	60
دعائے جمیلہ سے مشکلات کا حل	60
اعوذ باللہ سے مشکلات کا حل	60
قرآن پاک سے مشکلات کا حل	60
اسمائے حسنیٰ سے مشکلات کا حل	60
اسمائے نبوی ﷺ سے مشکلات کا حل	60
درود شریف سے مشکلات کا حل	60
آیت الکرسی سے مشکلات کا حل	60
سورۂ یٰسین سے مشکلات کا حل	60
سورۂ کوثر سے مشکلات کا حل	60
آیت کریمہ سے مشکلات کا حل	60
آیت سورہ یوسف سے مشکلات کا حل	60
سورۃ القدر سے مشکلات کا حل	60
سورۃ الجن سے مشکلات کا حل	60
حسبنا اللہ ونعم الوکیل سے مشکلات کا حل	60
بسم اللہ سے مشکلات کا حل	60
نادعلیؑ سے مشکلات کا حل	60
کلمہ طیبہ سے مشکلات کا حل	60
سورۂ رحمٰن سے مشکلات کا حل	60
سورۂ مزمل سے مشکلات کا حل	60
دعائے نور سے مشکلات کا حل	60
سورۂ اخلاص سے مشکلات کا حل	60
حروف تہجی سے مشکلات کا حل	60

کتاب کا نام	عام قیمت
چاروں قل سے مشکلات کا حل	60
نماز سے مشکلات کا حل	60
اسم اعظم سے مشکلات کا حل	60
حروف مقطعات سے مشکلات کا حل	60
سورۃ المدثر سے مشکلات کا حل	60
سورۃ الکہف سے مشکلات کا حل	60
نام کا عدد اور مشکلات کا حل	60
سورہ جمعہ سے مشکلات کا حل	60
سورہ حشر سے مشکلات کا حل	60
سورۃ الواقعہ سے مشکلات کا حل	60
سورۃ التغابن سے مشکلات کا حل	60
سورۃ التکاثر سے مشکلات کا حل	60
سورۃ الملک سے مشکلات کا حل	60
سورۃ النور سے مشکلات کا حل	60
دعائے گنج العرش سے مشکلات کا حل	60
سورۃ الفیل سے مشکلات کا حل	30
سورۃ التوبہ سے مشکلات کا حل	30
سورۃ القریش سے مشکلات کا حل	30
حدیث کساء سے مشکلات کا حل	30
دعائے کمیل سے مشکلات کا حل	30
قرآن پاک اور کلمہ طیبہ سے مشکلات کا حل	50
اسمائے حسنیٰ اور اسمائے نبوی ﷺ سے مشکلات کا حل	50
درود شریف اور دعاؤں سے مشکلات کا حل	50
بسم اللہ، آیت الکرسی سے مشکلات کا حل	50
سورہ فاتحہ، سورۂ رحمٰن سے مشکلات کا حل	50

کتاب کا نام	عام قیمت
حسبنا اللہ ونعم الوکیل، نماز اور چار قل سے مشکلات کا حل	50
اسم اعظم اور آیت کریمہ سے مشکلات کا حل	50
سورۃ البقرہ سے مشکلات کا حل	50
سورۃ الم نشرح سے مشکلات کا حل	50
چہل ربنا سے مشکلات کا حل	50
درود اکبر و درود ماہی سے مشکلات کا حل	50
درود تنجینا و درود ہزارہ سے مشکلات کا حل	50
چہل کاف سے مشکلات کا حل	50
درود مقدس اور درود بوصیری سے مشکلات کا حل	50
درود غوثیہ و درود لکھی سے مشکلات کا حل	50
درود مستغاث و درود خضری سے مشکلات کا حل	50
درود تاج و درود ناریہ سے مشکلات کا حل	50
حروف مقطعات اور نادعلی کرم اللہ وجہہ سے مشکلات کا حل	50
سورۃ الفیل اور سورۃ العصر سے مشکلات کا حل	50

متفرق کتب

کتاب کا نام	عام قیمت
سچا فالنامہ پیغمبری	70
اعمال قرآنی	50
طب روحانی	50
مجموعہ وظائف (پاکٹ سائز)	18
عملیات نادعلی	120
وظائف نادعلی	36

عمل الحمد شریف

فقیر حکیم حافظ جمیل احمد جمیل عامل سکندر پوری رحمہ اللہ

زکوٰۃ صغیر سورۂ فاتحہ

اس عمل الحمد شریف کو سو (۱۰۰) مرتبہ چالیس (۴۰) روز تک پڑھے۔ ترکِ حیوانات کرے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

زکوٰۃ کبیر سورۂ فاتحہ

پوری الحمد شریف کی زکوٰۃ کی ترکیب وطریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) چالیس (۴۰) روز میں پورا کرے اور ترک حیواناتِ جمالی کرے اور مکان صاف، لباس پاک اور خوشبو استعمال کرے اور عروج ماہ میں شروع کرے اور بلا ضرورت مکان سے باہر نہ نکلے بلکہ معتکف رہے اور نہ ہی کلام کرے۔ ان شاء اللہ چالیس (۴۰) روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی اور عامل ہوگا۔

برائے دفع سحر جادو ٹونہ اعمال وغیرہ

وقت ضرورت گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائے اور گلے میں باندھے، ان شاء اللہ کیسا ہی سخت جادو سحر علوی یا سفلی ہوگا، دور ہوگا۔ عزیمت یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

تسخیر زوجین

اس اسم اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کو پچاس (۵۰) مرتبہ شیرینی پر دم کرکے کھلائے، تسخیر زوجین کے لئے مجرب وآزمودہ ہے۔

دشمن کو شدید بیمار کرنا

اسم رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اگر کسی کا کوئی جانی دشمن ہو۔ شرعی طریقہ سے دشمن لائقِ سزا ہو تو ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ پڑھے۔ موم کا ایک پتلا بنائے اور ایک تیر وکمان تیار کرے اور تیر پتلے کے پہلو میں مارے اور پرانی قبر میں دفن کرے۔ بیمار شدید ہووے۔ تاوقتیکہ پتلے کو قبر سے نہ نکالے گا، بیمار رہے گا۔ نوے (۹۰) روز گزرنے پر دشمن ہلاک ہوجائے گا۔

علم کیمیا، ریمیا وسیمیا کا حصول

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ برائے علم کیمیا، علم ریمیا وسیمیا حاصل کرنے کے لئے ایک سو انتیس (۱۲۹) مرتبہ چالیس (۴۰) روز تک پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ مؤکل حاضر ہوگا اور علم کیمیا اور ریمیا وسیمیا بتلائے گا اور مطیع ومسخر ہوگا۔

امراض بدنی کا علاج

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ برائے امراضِ بدنی خواہ کوئی مرض ہو، اس کا مجرب علاج ہے۔ اس آیت شریفہ کو ایک سو پچاس (۱۵۰) مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائے اور گلے میں باندھے، ان شاء اللہ آرام ہوگا۔

سخت سے سخت مشکل دور ہو

اِیَّاكَ نَعْبُدُ۔ کیسی ہی سخت مہم اور مشکل ہو، اس اسم کے چند روز پڑھنے سے سخت سے سخت مشکل بحکم خدا چند روز میں دور ہوجائے گی، مجرب ہے۔

مخلوقِ خدا مسخر ہو

وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ عوام الناس مخلوق خدا مسخر ہووے تو اس اسم کو چالیس (۴۰) روز تک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنا چاہیے، ترکِ حیوانات کے ساتھ، زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اور وقت ضرورت گیارہ (۱۱) مرتبہ شیرینی پر دم کرکے مطلوب کو کھلائے، ان شاء اللہ مسخر ہوگا۔

مؤکل مسخر ہو

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ مؤکل مسخر ہو جائے تو اس آیت کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھے، دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھ کر اور اپنے گرد حصار کرے اور چالیس (۴۰) روز تک پڑھے۔ مؤکل حاضر ہوگا اور مطلب حاضری کا معلوم کرے گا تو کہے کہ ”جب میں حاضر کرنا چاہوں تو حاضر ہو۔“

گنج دنیا وآخرت حاصل ہو

صِرَاطَ الَّذِیْنَ۔ اگر کوئی شخص چاہے، گنج دنیا وآخرت حاصل ہو تو ہر

روز ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے، چالیس (۴۰) روز تک۔ ایک عورت دوشیزہ پندرہ سالہ حاضر آوے اور راز گنج بتادے۔

مؤکل مطیع اور مسخر ہو

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔ اگر کوئی چاہے کہ مؤکل مطیع اور مسخر ہووے تو ہر روز صبح فجر کی اذان کے بعد جماعت سے پہلے ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھے اور بعد طلوع آفتاب جنگل میں جا کر تنہائی کی جگہ ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھے اور گھر کو لوٹ آئے۔ اسی طرح چالیس (۴۰) روز تک ترکِ حیوانات کے ساتھ پڑھے۔ ان شاء اللہ مؤکل مطیع و مسخر ہوگا۔

زیارت سید المرسلین احمد مجتبیٰ ﷺ کی حاصل و نصیب

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔ ہر روز دس ہزار (۱۰۰۰۰) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے اور اول و آخر درود شریف ۹۹-۹۹ مرتبہ پڑھے تو زیارت سید المرسلین احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حاصل و نصیب ہووے۔

تسخیر عوام الناس

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ۔ تسخیر عوام الناس کے لئے اکسیر اور مجرب ہے۔ ہر روز اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور عطر پر پڑھ کر رکھے، روز صبح و شام لگائے، خلق خدا مسخر اور مہربان ہوگی۔

تسخیر مؤکلاتِ کواکب

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ تسخیر کواکب یعنی سیارہ کے لئے ہر روز ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے، چالیس روز تک۔ اور ہر روز دودھ کی کھیر استعمال کرے۔ ان شاء اللہ مؤکل بشکل سیاہ حاضر ہوں گے۔ تو سات پان کھلائے، مسخر ہوں گے اور وعدہ حاضری کریں گے۔

حب کا خاص سرمہ

الحمد شریف کو سرمہ اصفہانی پر اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہر بار کہے کہ "الٰہی فلاں بن فلاں بمحبت من مبتلا کن" اور سرمہ پر دم کرے۔ آنکھوں میں ڈال کر مطلوب کے سامنے جاوے۔ مطلوب فوراً عاشق ہووے۔

بقیہ (ص 55): آلو کھانے کے اتنے زیادہ فائدے، واقعی ہمیں علم نہیں تھا

(۲۴) آلو چھیل کر اس کے ٹکڑے بنا کر چہرے پر ملنے سے چھائیاں، داغ، دھبے دور ہو جاتے ہیں۔ (۲۵) ابلے آلو شیر خوار بچوں کو کھلانا ان کی نشوونما کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ (۲۶) گردوں میں پتھری کی صورت میں آلو کھانے اور آلو کا پانی پیتے رہنے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے ذریعے خارج ہو جاتی ہے۔ (۲۷) آلو میں موجود میگنیشیم ہر قسم کی پتھری کو توڑتا ہے اور نئی پتھری نہیں بننے دیتا۔ (۲۸) ابلے آلو کھانے سے تیزابیت کم ہو جاتی ہے۔ (۲۹) کچے آلو کا رس پینے سے سینے کی جلن ختم ہو جاتی ہے۔ (۳۰) ایگزیما میں آلو کا رس لگانا بہت ہی فائدہ مند ہے۔ (۳۱) جلی ہوئی جلد پر فوری طور پر کاٹ کر آلو لگانے سے جلی جگہ کو فوری سکون مل کر جلن ختم ہو جاتی ہے، چھالا نہیں بنتا بلکہ نشان تک مٹ جاتا ہے۔

آلو اپنے اندر بہت سی صفات اور خوبیاں رکھتا ہے اور ہماری روزمرہ خوراک کا حصہ ہے۔ اکثر لوگ اس کے فوائد سے بالکل ہی ناواقف ہیں۔ اگر میں کہوں تو بے جا نہ ہوگا کہ آلو مشرق و مغرب میں مقبول وہ سبزی ہے جو اپنے اندر ان گنت فوائد کیلئے ہوئے ہے۔ ہر سبزی، ہر گوشت، چاٹ ہو یا سلاد، کھانے ہوں یا پکوان آلو کی شرکت ہر ایک چیز کو چار چاند لگا دیتی ہے۔ ایک آدمی روزانہ زیادہ سے زیادہ آلو کتنی مقدار میں کھا سکتا ہے، اس بارے میں ڈاکٹرز اور قدیم حکماء کرام کا کہنا یہ ہے کہ ایک پاؤ یعنی 250 گرام سے زیادہ نہ کھانا ہی بہتر ہے۔ آلو کا زیادہ استعمال گیس بھی پیدا کرتا ہے اور سینے پر بلغم کی شکایت ہو سکتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ شوگر کے مریضوں کو آلو کھانے میں احتیاط سے ہی کام لینا چاہیے کیونکہ اس میں کاربوہائیڈریٹس کی بڑی مقدار ہوتی ہے۔ جس سے خون میں شکر کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔ اس طرح گنٹھیا کے مریض، جوڑوں کے دردوں میں مبتلا افراد کیلئے بھی آلو نہ کھانا ہی بہتر ہے۔

مجربات اکابر برائے دفع بندش

مرتب: محمد عمیر

حضرت علامہ انور شاہ کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ

نس بندی سے نجات

اگر کسی نے جادو وغیرہ کے ذریعے نس بندی کردی ہو، جس کی وجہ سے وہ جماع پر قادر نہ ہو تو ایک تلوار (چھری) کے اوپر یہ عمل لکھ کر اس تلوار (چھری) سے سیاہ مرغی کا ایک انڈا ٹھیک درمیان سے کاٹ کر اس کے دو حصے کرے۔ ایک حصہ عورت کھالے اور دوسرا مرد کھالے۔ ان شاء اللہ، اس عمل کی برکت سے اُس کی نس بندی کھل جائے گی۔ مجرب ہے۔

بکصم لا لا دم ما ما لا لا لا ہ ہ ہ

حضرت مولانا مفتی محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ

صحت، کاروبار اور رزق کی بندش

اگر کسی شخص پر کسی نے سحر یا جادو یا سفلی عمل کروایا ہو، جس کے سبب اس کی صحت، کاروبار اور آمدنی میں نقصان ہو رہا ہو اور طبیعت ہمیشہ اچاٹ رہتی ہو، کسی کام میں دل نہ لگتا ہو، روز بروز حالات خراب ہوتے جارہے ہوں تو اس کے لیے یہ عمل بہت مفید ہے۔

اول سات مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد گیارہ بار سورۂ فلق اور اس کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ ناس، آخر میں سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرے اور پانی پی لے اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کرکے تمام بدن پر، سر سے پاؤں تک، پھیر لے۔ یہ عمل صبح اور شام، دونوں وقت کرے۔ صبح کو نمازِ فجر کے بعد اور شام کو بعد نمازِ مغرب کرے۔ اکتالیس دن یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ، ہر قسم کے سحر، جادو، سفلی، ٹونے ٹوٹکے سے نجات حاصل ہوگی اور حالات درست ہوجائیں گے۔

حضرت صوفی نجم الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ

پیشاب کی بندش کھولنا

اگر کسی کا پیشاب بند ہوگیا ہو تو مندرجہ ذیل کلمات باوضو لکھ کر پلائے اور ایک عدد موم جامہ کرکے ناف پر باندھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ، پیشاب جاری ہوجائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ (الاحقاف: ۳۵)

وہ عملیات جو آج تک آپ نے نہ دیکھے ہوں نہ پڑھے ہوں گویا اک خزانہ ہے

(نئی کتاب)

قیمت: 1750 روپے

مصنف میاں فیصل حمید نقشبندی قادری

مجربات مجربات عملیات و طلسمات اور منتروں علوی و سفلی کا نادر الوجود ذخیرہ جو بندے کو عامل اور عامل کو عامل کامل بنا کے اسرار سے عملیات کا خزانہ

☆عملیات ارسال ہاتف ☆ حاضری اور کام لینا جنات اور موکلات کی صاحبزادیوں سے ☆حاضری عائیشہ بنت ابلیس ☆ حاضری راحیبہ بنت ابلیس ☆ سایہ منتر ☆ منتر برائے حب ☆منتر خواب بندی مطلوب ☆ موہنی منتر برائے تسخیر حکام ☆ افسوں برائے محبت ☆ منتر برائے تباہی دشمن ☆ منتر برائے تسخیر دیوی ☆ منتر حب المجرب ☆ منتر رکھ سفلی ☆ منتر حاضری شیخ سدو ☆ منتر حاضری سید بربند پیر ☆ منتر بندش کھولنے کے لیے ☆ منتر جلب السحر ☆ منتر عمل حب کالی دیوی ☆ منتر موہنی مجرب ☆ منتر عمل حب چنڈی ☆ منتر ہمزاد سفلی ☆ منتر ہنومان برائے حب ☆ منتر بندش لگانے کے لیے ☆ منتر برائے حاضر مطلوب ☆ منتر بچے کے رونے کے لیے ☆ منتر حاضری موکل (نوری) ☆ منتر کسی دوسرے آدمی کا ہمزاد قابو کرنا ☆ منتر حاضر کالی دیوی ☆ منتر عیسائی دیوی کی حاضری ☆ منتر ہمزاد تین دن ☆ منتر برائے حاضری بھوت ☆ منتر برائے تسخیر ہنومان ☆ منتر برائے بش کرنا ☆ منتر آنکھ درد ☆ منتر سانپ بچھو کاٹنے کا علاج ☆ باولے کتے کاٹنے کا منتر ☆ منتر گلو برائے دشمن ☆ منتر موٹھ ہانڈی چڑھانے کا ☆ عملیات سفلی و شیطانی ☆ حب سفلی (عمل شیطانی) اور اس کے علاوہ بہت ہی لاجواب عملیات جو آپ کو اس کتاب میں میسر ہوں گے وغیرہ

طلسمات فیصل (کامل)

حصہ اول، دوم

تالیف: فیصل حمید | ڈیلکس (امپورٹڈ پیپر) | قیمت: 640 روپے

☆اوقات ساعات ☆ طلسمات سبع سیارگان ☆ بخورات کواکب ☆ طلسمات الواح و تسبیح موکلات و نقوش ☆ طلسمات و عملیات کواکب ☆ طلسمات و عملیات زحل ☆ عمل زحل برائے بزرگی و سرداری ☆عمل زحل تعلیقہ ☆ لوح زحل حروف نورانی ☆ لوح سعادت زحل نورانی ☆ لوح زحل خاص ☆طلسمات و عملیات مشتری ☆ لوح مشتری خاص ☆ لوح مشتری نورانی ☆ لوح سعادت مشتری نورانی ☆ طلسمات و عملیات مریخ ☆ لوح سعادت مریخ نورانی ☆ لوح مریخ حفاظت ☆ طلسمات و عملیات آفتاب ☆ طلسم شمس ☆ لوح شمس نورانی ☆ شرف شمس کا بہترین عمل ☆ طلسمات و عملیات زہرہ ☆ لوح زہرہ نورانی ☆ لوح زہرہ تسخیر خاص آزمودہ ☆ عمل زہرہ خاص تسخیر مستورات ☆ مزید طلسمات زہرہ ☆ طلسم زہرہ محبت زوجین ☆ طلسم زہرہ خاص ☆ طلسم و عملیات عطارد ☆ لوح عطارد حروف نورانی ☆ لوح عطارد خوش بختی ☆ عملیات و طلسمات قمر ☆ عمل طلسم قمر ☆ لوح شرف قمر نورانی ☆ لوح حروف نورانی ☆ لوح نورانی عددی ☆ طلسم دولت ☆ عمل دست غیب ☆ عمل حب خاص ☆ عمل وسعت رزق ☆ عمل حب بسم اللہ ☆ بندش توڑ عمل ☆ بدنظری کا خاتمہ ☆ شوہر کو تابعدار کرنے کا عمل ☆ عمل وسعت رزق خاص ☆ عمل ملازمت ترقی رزق روزگار ☆ لوح خاص سیدہ فاطمۃ الزہرہؓ ☆ نقش و تختی وغیرہ

بیاض سائیں اللہ دتہ (المعروف بابا جل والا) قلمی بیاض

مجرب و نادر اعمال و روحانیت کی اعمال اور اس کی تجربات کی سرِّ الٰہی بیاض منظر عام پہ

قیمت: 1500 روپے | ڈیلکس (امپورٹڈ پیپر) | صفحات: 260

☆برائے نامردی و سستی ☆ برائے درد جوڑوں ☆ پندرہ روزہ عمل تسخیر ☆ عمل برائے ہلاکت ☆ برائے حب القلوب ☆ مندرہ حضرت علی کا ☆ سر کا دم ☆ دعائے کبیر ☆ برائے محبت واسطے تابع کرنے معشوق کو ☆ برائے دفع دشمن ☆ اگر عورت اپنے مرد سے جدا ہونا چاہے ☆ امساک کیلئے ☆ اولاد کیلئے ☆ نسخہ برائے سوزاک ☆ نسخہ طاقت کیلئے ☆ حب سفلی عمل ☆ بچوں کی پسلی کیلئے ☆ مقوی باہ ☆ عورت کو حسین بنانا ☆ قوت باہ ☆ حمل ضائع نہ ہو ☆ برائے امساک مجرب آزمائش ☆ زہرباد کیلئے ☆ حاکم مہربان

اعمالِ مغفیہ قلمی بیاض

نادر و نایاب سفلی و طلسمی مجرب اعمال

مصنف: فیصل حمید نقشبندی | قیمت: 1200 روپے

☆ جگہ خالی کروانا ☆ پڑوسی کو بھگانے کا طلسم ☆ طلسم رزق ☆ عملیات میں کامیابی کیلئے ☆ جن مسلط کرنے کا طلسم ☆ ہلاکت ظالم ☆ طلسم حب جلانے والا ☆ جن کا قید کرنے والا عمل ☆ عمل آگ برائے حب حلال ☆ مار پڑوانے والا عمل ☆ عمل بندش مردی ☆ حب پلانے والا عمل ☆ عزیمت برائے کامیابی اعمال ☆ نیند کی بندش لگانا ☆ عمل حب محرین ☆ زبان بندی کیلئے ☆ طلسم جیم برائے حب ☆ تسخیر میمون ☆ تسخیر عبدالواحد ☆ عمل حب مشتری والا ☆ عمل تسخیر و حفاظت ☆ عمل ☆ عمل حب کنگھی والا ☆ عملیات خیر کی کامیابی ☆ روحانی سیاہی وغیرہ

فیضان قصیدہ بردہ شریف

(ڈیلکس) تالیف: سید محمد بیگ علی | قیمت: 300 روپے

☆ قوت قلب و حصول غلبہ ☆ آسانی سکرات موت ☆ مال کو چوروں سے محفوظ کرنے کیلئے ☆ جنگلی درندوں سے حفاظت کیلئے ☆ باران رحمت کیلئے ☆ حصار ☆ حفظ در سفر ☆ حصول نجات ☆ دفع تنگدستی کیلئے ☆ دفعیہ امراض ☆ حصول شفاء ☆ پاگل آدمی کے علاج کیلئے ☆ بینائی کی بازیافت ☆ دفع قحط کیلئے ☆ دفعیہ لکنت ☆ برائے بخار ☆ مہربانی حاکم و تسخیر اعداء ☆ کشادن شہوت بستہ ☆ حصول ملازمت کیلئے ☆ دفعیہ سارق ☆ دشمنوں پر غلبہ کیلئے ☆ حفاظت مسافر ☆ بیماری سے شفاء کیلئے ☆ قید سے رہائی کیلئے ☆ باغ میں برکت کیلئے ☆ شفاء امراض ☆ قبولیت دعاء ☆ عہدے میں ترقی کیلئے ☆ طریقہ زکوۃ قصیدہ بردہ شریف ☆ شرائط و طریقہ ورد ☆ ترتیب و طریقہ ورد ☆ عمل برائے ہر مہم ☆ اجازت نامہ وغیرہ

ستر الجمیل سر الجلیل

مصنف: حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ | قیمت: 500 روپے

☆ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے خواص ☆ موکلوں سے حسب منشا کام لینا ☆ کشادگی رزق کا مجرب عمل اور نقش ☆ صالح لڑکا پیدا ہو ☆ مکان کی حفاظت رہے ☆ عجیب و غریب تاثیرات کا نقش ☆ جن و انس سے حفاظت کا عمل ☆ ہر قسم کے غم سے نجات کے لئے تعویذ وغیرہ

چور کی شناخت کے اعمال

حضرت مولانا حسن الہاشمی دامت برکاتہم (دیوبند)

چور کی شناخت

مرغی کا انڈہ لے کر اس پر سورۃ شروع سے لے کر حسیر (سورۂ ملک ۶۵، آیت ایک سے ۴) تک لکھے اور روغن سے تر کر کے لڑکے کو دے دے اور کہے کہ اس انڈے کو دیکھتا رہے اور خود سورۂ یٰسین (سورۂ یٰسین شریف، ۳۶) پڑھے۔ پھر دریافت کرے، چور کا سارا حال بتا دے گا۔

چور کی شناخت

جو کی روٹی پر یہ نقش لکھ کر سب کو کھلائیں، جو چور ہوگا، اس سے روٹی نہ کھائی جائے گی۔

۷۸۶

۱۷۷۸	۱۷۷۳	۱۷۸۰
۱۷۷۹	۱۷۷۷	۱۷۷۵
۱۷۷۴	۱۷۸۱	۱۷۷۶

چور کی شناخت

یہ اسماء لکھ کر کلام مجید کے درمیان رکھیں، چور کے پیٹ میں درد ہوگا۔ جب تک چیز نہ دے گا درد زائل نہ ہوگا۔

یا ثمخیثا یا ثمخیثا اھیا اشر اھیا ثمخیثاہ

چور کی شناخت

قند سیاہ کہنہ پر یہ عزیمت ستر (۷۰) مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور تھوڑا تھوڑا گھر کے جتنے مرد و عورت ہوں سب کو کھلائیں۔ چور کے پیٹ میں درد ہوگا اور سب باخبر ہو جائیں گے۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ عزمت علیکم یا اروون جن صاحب البر والبحر۔

چور کی شناخت

ذیل کی عبارت کو پینتالیس ہزار بار بے پرہیز پڑھ کر عمل میں لائے۔ بوقت ضرورت اس نقش کو لوہے کے ٹکڑے پر لکھے یا کھدوا کر رکھ لے اور اس عبارت کو سات دفعہ پڑھ کر اس پر دم کر کے پانی کے طشت میں ڈالے اور جن جن پر شبہ ہو ان کے نام ٹھیکریوں پر لکھ کر اور ایک ٹھیکری پر یہ لکھ کر کہ "کے وزد نیست" اسی طشت میں ڈال دے۔ چور کے نام کا ٹھیکرا باہر نکل کر جا پڑے گا۔ نقش یہ ہے:

عبارت یہ ہے۔ ہزار در ہزار گرد آہنیں حصار حصار در حصار ابر سا صبر سا سار سا گرد ایں حصار سا سافق قلافہ اوام امرھا امرھا کھلا کھلا اولم یردولم یوبرحمتک یا ارحم الراحمین۔

جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو ان کے نام علیحدہ علیحدہ کاغذ پر لکھ کر گیہوں کے آٹے میں گولی بنالیں اور ایک طشت پانی سے بھر لیں اور اس کے بعد آیت الکرسی اور چاروں قل ایک مرتبہ پڑھ کر ان گولیوں کو پانی میں ڈالیں، چور کے نام کی گولی اوپر آ جائے گی اور باقی گولیاں غرق ہو جائیں گی۔

طریقہ دعوت و فوائد نادعلی

قاضی محمد عبدالرحیم بستوی

نادعلی حصول حاجات اور مشکلات کے دور ہونے کے لئے بہت مفید ومجرب ہے۔ دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے نصاب کی نیت سے بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور زکات ۶ ہزار مرتبہ ہے اور عشر تین ہزار اور قفل ایک ہزار پانچ سو (۱۵۰۰) مرتبہ پڑھنے اور پڑھنے کے بعد شیرینی پر نیاز دلا کر غریبوں کو بانٹ دے، اس کے بعد حاجت کے وقت اس کے کلمات کے عدد کے برابر حروف کے عدد کے برابر یا اس کے حروف کے برابر پڑھے اور کلمات کے عدد چار ہزار تین سو پینتالیس (۴۳۴۵) ہیں۔ اعتصام دس بار الله صمدی من عندك مددی وعليك معتمدی نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَآئِبِ تَجِدْهُ عَوْنًالَّكَ فِي النَّوَآئِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ يَا اَللهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ پھر اختتام دس بار يا اَبَا الْغَيْثِ اَغِثْنِي ويا علی ادركنی بمحمد وعِترته الطاهرين۔

خواص نادعلی بہت ہیں۔ چند خاصیتوں کا بیان مندرجہ ذیل ہے:

(۱) اگر کسی کو دشمن وغیرہ کا خوف ہو تو سات بار پاک مٹی پر پڑھ کر دشمن کی جانب پھینکے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۲) دشمن کے دفع کے لئے ہر روز ستر بار پڑھے۔

(۳) جادو کے دفع کے لئے کنویں کے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر اس پانی سے مریض کو غسل کرائے اور تھوڑا سا پلائے۔

(۴) زہر کے اثر کو دور کرنے کے لئے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر اس پانی پر بارہ بار نادعلی پڑھ کر دم کرے اور اس پانی کو پلائے، اثر زہر دور ہو۔

(۵) مریض کے لئے ستر بار جاری پانی پر دم کر کے مریض کو وہ پانی پلاتا رہے اور مریض پڑھ سکے تو ہر روز ستر بار پڑھے۔

(۶) سخت مہم ودشواری کے لئے ہزار بار پڑھنا از حد مفید ہے۔

(۷) حاکم یا بادشاہ سے خوف ہو تو ستر مرتبہ پڑھ کر جائے اور جب اس کے سامنے پہنچے تو تین بار پڑھ کر دم کرے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۸) اگر کسی کو خاص پیغام لے کر بھیجے اور اس پیغام کو منظور کرانا مقصود ہو تو تین بار اس کے کان میں پڑھ کر دم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ پیغام قبول ہوگا۔

(۹) اگر جمعہ کے دن صبح سویرے ۷۴ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو جس کسی سے گفتگو کرے وہ اس کا محب ہوگا۔

(۱۰) اگر صبح کو اول وقت ۲۵ بار ہر روز پڑھے، گئی ہوئی دولت واپس ہوگی۔

(۱۱) اگر کسی شخص پر کوئی تہمت لگی ہو تو ہر صبح کو ۴۰ بار پڑھے، تہمت سے بری ہو جائے گا۔

(۱۲) اگر کسی کی نیند بند کرنا ہو تو جمعہ کی نماز سے پہلے پندرہ مرتبہ پڑھے اور ہر بار کہ نادعلی ختم ہو یہ کہے۔ بہ برکت ایں خدایا خواب فلاں بن فلاں بستہ شود۔

(۱۳) برائے دفع فقر و فاقہ صبح کو کسی سے کلام کرنے سے پہلے ۹۹ مرتبہ پڑھے، محتاجی دور ہوگی۔

(۱۴) مزید جاہ وحشمت کے لئے روزانہ ۵۰۰ بار پڑھے۔

(۱۵) دشمنوں کو مطیع وفرماں بردار کرنے کے لئے ستر دن ہر روز سو بار پڑھے۔

(۱۶) دشمنوں سے محفوظ ومخفی ہونے کے لئے ہر روز بیس بار پڑھنا مفید ہے۔

(۱۷) زبان بندی کے لئے دس روز ہر روز سو بار پڑھے۔

(۱۸) حصول دولت وغنا ومرادات دس دن تک روزانہ ۲۴ مرتبہ پڑھے۔

(۱۹) زخم چشم سے امن کے لئے ہر روز بیس مرتبہ پڑھے۔

(۲۰) حضور پرنور سید عالم ﷺ کی زیارت کے لئے سات رات ہر شب ۱۲۰۰۰ (بارہ ہزار) مرتبہ پڑھے، اول وآخر درود شریف۔

(۲۱) قید سے خلاصی کے لئے ہر روز ایک سو ستانوے (۱۹۷) مرتبہ سات دن پڑھے۔

(بقیہ ص 42)

نیند میں ڈر و پریشانی ہو تو کیا کہنا چاہیئے

عبدالرزاق البدر

جو شخص جو نیند میں ڈرتا ہے یا وحشت اور پریشانی محسوس کرتا ہے یا اسے نیند میں خوف و دہشت پیدا ہوتی ہے۔ تو ایسی صورت میں ایسا شخص یہ دعا پڑھے: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ۔

ترجمہ: "میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے واسطے سے پناہ مانگتا ہوں، اس کے غضب و سزا اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسوں اور خیالات سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔"

اور عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی نیند کے اندر خوف زدہ ہو تو اسے یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ یعنی جو اوپر ذکر ہوئی ہے۔ فرمایا یہ دعا پڑھنے سے شیاطین اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ئیں گے۔" (سنن ابی داود (رقم: 3893)، والترمذی (رقم: 3528)، وحسنہ الالبانی رحمہ اللہ فی صحیح الجامع (رقم: 701))

ولید بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا، میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول میں وحشت محسوس کرتا ہوں۔ فرمایا جب تم اپنے بستر پر آؤ تو یہ دعا پڑھو۔ یعنی جو اوپر ذکر ہوئی ہے۔ فرمایا پھر شیطان تجھے کوئی تکلیف نہیں دے گا۔ اور تیرے قریب نہیں آئے گا۔ (المسند (4/57)، وذکرہ الالبانی رحمہ اللہ فی صحیح الکلم الطیب (ص: 41))

امام مالک رحمہ اللہ نے موطا میں یحییٰ بن سعید سے روایت کیا ہے۔ کہا مجھے خبر ملی ہے کہ خالد بن ولید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نیند میں ڈر لگتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بھی یہی دعا پڑھنے کا حکم دیا۔ (الموطأ (رقم: 2737)، وقال ابن عبد البر: وہذا حدیث مشہور مسندا وغیر مسند ثم اسندہ من طریق ابن عیینۃ وغیرہ۔ التمہید (21/109)، وانظر الصحیحۃ (رقم: 264))

اور ابن سنی نے "عمل اليوم والليلة" میں محمد بن منکدر سے روایت کیا ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور شکایت کی کہ اسے نیند کے اندر ڈراؤنے خواب آتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنے بستر پر آئے تو یہ دعا پڑھ یعنی اوپر والی دعا۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (رقم: 742)، وراجع السلسلۃ الصحیحۃ (رقم: 264))

لہٰذا یہ عظیم دعا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو جنہیں نیند کے اندر ڈر اور خوف محسوس ہوتا ہے۔ یہ دعا سوتے وقت پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔

یہ ڈر کسی وجہ سے بھی ہو۔ کبھی وہ خواب کے اندر ڈراؤنی چیز میں دیکھتا ہے۔ تو یہ دعا پڑھنے سے اس کی پریشانی اور ڈر ختم ہو جائے گا۔ اور دل مطمئن ہوگا اور نیند کے اندر سکون اور آرام محسوس کرے گا۔

اس عظیم دعا کے اندر اللہ تعالیٰ کے ہاں پناہ لینے اور اسی سے بچاؤ لینے کا اعلان کرتا ہے۔ اور اس کے غضب اور سزا سے بچنے کے لئے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وساوس اور خیالات سے پناہ کے لئے اللہ کی طرف بھاگنے کا اعلان کرتا ہے۔ اور اس سے بھی کہ شیاطین نیند یا بیداری، ہر حال میں اس کے ہاں حاضر ہوں۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ ذکر ادا کرے گا اس کو شیطان نقصان نہیں پہنچا ئیں گے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہایت ہی عافیت و سلامتی میں ہوگا۔

فرمایا "أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ" یعنی پناہ مانگتا ہوں۔ استعاذہ، اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرنے اور اس کا سہارا حاصل کرنے کو کہتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے پناہ کا سوال کرنے والا ہر اس چیز سے رب تعالیٰ کی طرف بھاگتا ہے جو اسے نقصان و تکلیف پہنچائے۔

اور "كَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ" سے مراد ایسے کلمات جن میں نہ کوئی نقص ہو اور نہ عیب۔ جس طرح انسان کے کلام میں ہوتا ہے۔

اور فرمایا "مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ" غضب اللہ تعالیٰ کی فعلی صفت ہے۔ اس نے خود کو اس کے ساتھ اپنی کتاب میں موصوف فرمایا ہے۔ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنی سنت کے اندر اس صفت کے ساتھ موصوف کیا ہے۔ اور رب ذو الجلال غضب کرتا ہے اور راضی بھی ہوتا ہے۔ اور محبت بھی کرتا ہے، تو ناپسند بھی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی فعلی صفات بہت ہیں۔ جو کہ قرآن و سنت میں وارد ہوئی ہیں۔ اور اہل سنت کا منہج جو کہ حق

ہے اور ہر مسلمان کو اس پر چلنا چاہئے۔ ان صفات کے متعلق یہ ہے کہ وہ ان صفات کا اللہ تعالیٰ کے لئے اس طرح اثبات کرتے ہیں، جس طرح رب ذوالجلال نے خود اپنے لئے اثبات فرمایا ہے۔ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے لئے ان کا اثبات کیا ہے۔ بغیر اس کے کہ ان صفات میں سے کسی میں بھی تحریف، تعطیل، تکییف یا تمثیل سے کام لیں۔ لہٰذا وہ ایمان لاتے ہیں کہ رب تعالیٰ غضب (غصہ) کرتا ہے اور (اہل السنہ) رب تعالیٰ کے غضب سے اور ہر اس چیز سے اس کی پناہ چاہتے ہیں جو اس کو ناراض کر دے اور خود کو سختی کے ساتھ ہر اس چیز سے دور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں جو اس کو غضبناک کر دے اور اس کے عذاب و سزا کو واجب کر دے۔

اور اللہ تعالیٰ کو غصہ دلانے والی چیزوں میں سے یہ بھی ہے کہ انسان مصیبتوں اور خوف و پریشانی کے عالم میں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کی طرف التجاء کرے۔ یعنی ان سے پناہ و سہارا طلب کرے۔ اور ایک کمزور بندہ کو کیسے لائق ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے جیسے کمزور انسان کو پناہ کے لئے پکارے۔ اور مخلوق رب العالمین کو چھوڑ کر اپنے جیسی مخلوق کو پکارے۔

یہاں ہم ان لوگوں کی کم عقلی اور کج فکری سمجھ سکتے ہیں۔ جو اپنی مصیبتوں اور پریشانیوں میں کاہنوں، عرافین (یعنی گم شدہ اشیاء یا چوری ظاہر کرنے کا دعویٰ کرنے والے یا پیش گوئی کرنے والے وغیرہ) دجالوں، نظر بندی کرنے والے اور جادوگروں اور نجومیوں اور دیگر شیاطین کے برادران کے پاس جاتے ہیں۔ اور ان کو اپنے حال کا شکوہ کرتے ہیں اور اپنی حاجات ان کے دروازوں پر لے جاتے ہیں۔ اور ان کو اپنی مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات کی درخواست کرتے ہیں۔ اور اس کے سوا وہ چیزیں طلب کرتے ہیں جو فقط اللہ تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئیں۔ اور ان کے بارے میں فقط اللہ اکیلے کی طرف رجوع کرنا چاہیے اور اسی کو ہی التجاء کرنی چاہیئے۔ فرمان الٰہی ہے:

ترجمہ: ''یا وہ جو بے بس کی دعا قبول کرتا ہے، جب وہ اسے پکارتا ہے۔ اور تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں زمین کا جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بہت کم تم نصیحت قبول کرتے ہو۔'' (النمل ۶۲)

لہٰذا ایسے بے بس کو جس کو درد و تکالیف نے پریشان کر دیا ہو اور اپنے مطلوب (یعنی ضروریات حیات) کا حصول اس کے لئے مشکل ہو گیا ہو اور اپنے مصائب سے نجات و خلاصی کے لئے بے بس ہو گیا ہو، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں سن سکتا۔ کیا اللہ تعالیٰ اکیلے کے سوا کوئی اور تکلیف کو دور کر سکتا ہے جو انسان کو پہنچتی ہے؟ لیکن لوگ اس مسئلہ کے بارے میں بہت کم سوچتے ہیں۔ اور ان کا اس کے متعلق تدبر کمزور ہے۔ ورنہ وہ غیر اللہ کے دروازے پر نہ آتے اور نہ ہی اللہ کے سوا کسی اور کے ہاں التجاء کرتے۔

اور فرمایا ''مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ'' اس کے اندر صفت اور اس کے اثر کو جمع کیا گیا ہے۔ صفت غضب ہے اور اس کا اثر عذاب کا واقع ہونا ہے۔ اللہ کی اس سے پناہ مانگتے ہیں۔

اور فرمایا ''وَشَرِّ عِبَادِهٖ'' یعنی تیرے بندوں کے ہر شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

یہاں عبودیت سے عام عبودیت مراد ہے (یعنی مومن و کافر سارے بندے مراد ہیں)۔ کیوں کہ ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں، اس کے لئے (چاہتے اور نہ چاہتے ہوئے) جھکے ہوئے اور سرنڈر کئے ہوئے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے: سورہ مریم

ترجمہ: ''جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں سارے کے سارے رحمن کے پاس بندے ہو کر آئیں گے۔''

''وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ''، هَمَزَات، هَمْزَة کی جمع ہے۔ اور ''هَمْزَة'' اکسانے کو کہتے ہیں۔ اور اس سے شیاطین کی طرف سے ورغلا کر فساد ڈالنا اور ان کے وساوس اور وہ ساری مصیبتیں اور ایذاء مراد ہیں جو ان کی طرف سے انسانوں کو پہنچتی ہیں۔

''وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ'' یعنی اس بات سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ شیطان ہر حال میں میرے پاس حاضر ہوں۔ اس کا مطلب ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا ہے شیاطین کے نزغات و وساوس سے اور اس سے کہ وہ کبھی اس کے پاس آئیں اور اس کے اردگرد منڈلائیں۔ اس طرح یہ آیت اس بات سے استعاذہ کو متضمن ہے کہ اس کو شیاطین مس کریں اور کبھی قریب آئیں۔

کتنی عظیم دعا ہے، کتنا اس کا زبردست اثر ہے، کتنی جامع ہے۔ ہر اس چیز سے تعوذ کو جو کہ انسان کے لئے پریشانی اور دہشت و گھبراہٹ کا سبب بن سکتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

مجرب عملیات برائے دفع اثرات جادو جنات

(استاذ مکرم) حضرت حافظ جمیل احمد نور اللہ مرقدہ

دعا برائے دفع آسیب

اگر کسی شخص کو سفر میں یا قیام یا خواب میں یا بیداری میں کوئی جن، آسیب، دیو وغیرہ ستاتا ہو تو یہ دعا پڑھے، ان شاء اللہ کسی قسم کا ضرر و نقصان نہ ہوگا۔ وہ دعا یہ ہے: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. فَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ (المؤمنون: ۹۷-۹۸)۔ پھر معوذتین تین بار پڑھے۔ پھر اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ.

عزیمت برائے دفع جادو و سحر آسیب و بیمار وغیرہ

گیارہ مرتبہ عزیمت مذکور کو پڑھے اور گیارہ عدد سیاہ مرچ ایک پاؤ تیل سرسوں میں ڈال کر رکھے۔ روز پڑھ کر دم کرتا رہے۔ تیل کم ہونے پر اور ملاتا رہے۔ اور یہی تیل آسیب زدہ کو مالش کیلئے دیتے رہے۔ ان شاء اللہ، ہر قسم کا آزار جسمانی دور ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ڔ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڔ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

(الفتح: ۲۹) ......ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

......ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ......ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ڏ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ......ایک بار

نادعلی بمعہ تسمیہ......تین بار اور یہ رباعی تین بار پڑھے

شاہِ مرداں شیرِ یزداں قوتِ پروردگار
لَا فَتٰى اِلَّا عَلِيْ لَا سَيْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَار
شاہِ مرداں شیرِ یزداں صاحبِ دُلدُل سوار
لَا فَتٰى اِلَّا عَلِيْ لَا سَيْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَار

برائے دفع آسیب و سحر

اس عزیمت کو لکھ کر گلے یا بازو میں باندھے، ان شاء اللہ ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ و مامون رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ. عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ. يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ بِحَقِّ اَهِيًّا اَشْرَاهِيًّا اَدُوْنِيْ اَصْبَاؤُتَ اٰلْاشِدَّ اِيْ شَيْئًا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا عَزِيْزُ.

ا اداہ ادہ اہ کرلو کروہ

ا ١٥١ ١١١٩ ٢١١ ١١١٩٢ ١١١١ ٥٥٧٥

ماہِ نومبر ۲۰۱۹ء کے لیے روحانی علاج گاہ کی درج ذیل روحانی خدمات مفت حاصل کریں۔

ہر جائز مقصد کے لیے

حضور غوث پاک رحمۃ اللہ کے کلام سے منسوب ایک خاص تعویذ جو ہر طرح کے جائز مقصد کے لیے ہے۔

رشتہ طے ہو جائے

ایسی لڑکے اور لڑکیاں، جن کی شادی کی عمر ہو چکی ہے مگر رشتہ طے نہ ہو رہا ہو، کسی قسم کی بندش بھی نہ ہو تو ان کے لیے شادی کا خاص تعویذ حاصل کریں۔

بچہ روتا ہو، ڈرتا ہو، دودھ نہ پیتا ہو

اگر درج بالا تینوں میں سے ایک یا دو یا تینوں مسائل ہوں تو مجرب روحانی علاج حاصل کریں اور ان مسائل سے نجات پائیں۔

فراخی کاروبار کے لیے

کاروبار میں محنت کرنے کے باوجود ترقی نہ ہو رہی ہو، کسی قسم کی بندش بھی نہ ہو، کوئی رکاوٹ بھی نہ ہو پھر بھی فراخی نہ ہو رہی ہو تو کاروبار کی ترقی، فراخی اور آمدن بڑھانے کے لیے مجرب تعویذات حاصل کریں۔

بچوں کے ہر مرض کے لیے

بچوں کے عام روزمرہ کے ہر قسم کے امراض کے لیے مجرب تعویذ حاصل کریں۔

حب زوجین

شوہر بیوی کی محبت میں کسی بھی وجہ سے کمی ہو یا لڑائی جھگڑے ہو رہے ہوں اور محبت نفرت میں بدلتی جا رہی ہو تو آپس میں محبت کے لیے خاص تعویذ حاصل کریں۔

ہر طرح کی پریشانی سے نجات

حضرت مولانا عبد اللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کا خاص تعویذ جو ہر قسم کی پریشانی، مصیبت، آفت اور مشکل سے نجات حاصل کرنے کے لیے مجرب ہے۔

ہر طرح کی حفاظت کے لیے

حفاظت کی خاص قرآنی آیات اور سورتوں پر مشتمل تعویذ جس پر اکابرین امت کا بہت اعتماد ہے۔ ایک عرصہ سے بزرگانِ دین اس کا فیض بانٹ رہے ہیں۔ سحر، جنات، شیاطین، نظر بد، چوری، دشمن، حادثات و بلیات سے حفاظت ہوگی، ان شاء اللہ۔

جگہ پر پتھر آنے سے نجات

اگر کسی کی جگہ پر پتھر آتے ہوں یعنی کوئی پھینکتا ہو تو اس سے نجات کے لیے خاص تعویذات حاصل کریں۔

دشمن کو مغلوب کرنا

ایسا دشمن جس نے جینا حرام کر دیا ہو، جس سے جان و مال و عزت محفوظ نہ ہو، مسلسل جادو کر رہا ہو یا کروا رہا ہو، مسلسل سازشیں کر رہا ہو اور نقصان پہنچا رہا ہو ...... ایسے دشمن سے نجات کے لیے خاص تعویذ حاصل کریں۔

* * * *

نوٹ تعویذات کی تعداد محدود ہے۔ یہ تمام روحانی خدمات صرف نومبر ۲۰۱۹ء کے لیے ہی ہیں۔ ایک وقت میں دو تعویذات منگوائیں جا سکتے ہیں۔ رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پر کر کے تعویذات منگوائے جا سکتے ہیں۔ ایک کوپن ایک فرد کے لئے استعمال کریں۔ ایسے تمام افراد کو تعویذات بھیجنے سے معذرت جن کے کوپن پر مکمل تفصیلات درج نہ ہوئی ہوں۔

ruhaniilajgah 0342-7772772
042-35410586
روحانی علاج گاہ دار العمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamal.org/ruhaniilajgah, ruhaniilajgah@gmail.com
0324-7772772 ruhaniilajgah96

تسخیرات کے مخفی اعمال

قیصر احمد بی۔اے (کراچی)

تسخیر جن بچہ

عمل: یَا حَلِیْمُ ذَا الْاٰیَاتِ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ مِّنْ خَلْقٍ

بخور: سفید صندل، سرخ صندل، اگر

بعد نماز عشاء نوچندی جمعرات یا نوچندی پیر کو عمل شروع کریں، قبلہ رخ مصلے پر بیٹھ کر عمل کریں۔ درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ اور عبارت عمل ۱۱۲۱ (گیارہ سو اکیس) مرتبہ پھر آخر میں گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ حصار کی کوئی ضرورت نہیں، کوئی خوفناک منظر سامنے نہیں آتا۔ ہفتہ دس دن میں ایک جن کا بچہ 8 دس سال کا مصلے پر آکر بیٹھ جاتا ہے، کوئی بات چیت نہیں کرنی کسی طور، جب پڑھائی ختم ہوگی وہ غائب ہو جائے گا۔ روز پڑھائی کے دوران آجاتا ہے اور پڑھائی کے بعد چلا جاتا ہے، کوئی ڈر و خوف نہ کھائیں، عمل برابر یکسوئی و توجہ سے پڑھتے رہیں۔

شرط: کسی طور پر اس سے کوئی گفتگو نہ کریں، جب وہ خود بات کرے تو بات کرنا ہے۔ مدت عمل ۲۱ تا ۲۸ یوم ہے، جس روز وہ بات چیت کرے، عمل مکمل ہوا۔ عمل مکمل ہونے کے بعد کسی سفید شیرینی پر موکلات کی نیاز دیں، خود بھی کھائیں، گھر والے بھی کھائیں اور معصوم بچے بھی شیرینی کھا سکتے ہیں۔ مداومت کیلئے عبارت عمل کو ۱۰۱ بار روزانہ پڑھیں تاکہ عمل قبضہ میں رہے، کوئی غیر شرعی کام نہیں کرنا ورنہ موکل ناراض ہو کر جا سکتا ہے اور عمل ختم ہو جائے گا۔

تسخیر موکل

عمل: اَنتھ چنت بنینسک ھار

ماہ ثابت نوچندی منگل یا ہفتہ، اتوار رات بارہ بجے جوگی رنگ کا لباس، جوگی رنگ کا مصلہ، کورا مٹی کا چراغ اس میں تل کا تیل ڈال کر چراغ کی لو پر نظر جما کر عمل پڑھیں، منہ شمال مشرق کی سمت رکھیں۔ مکمل پرہیز کے ساتھ عمل شروع کریں۔

بخور: گوگل ایک پاؤ، لوبان ایک پاؤ، بھنگ (فلک سیر) ایک پاؤ عمل پڑھنے کے دوران ہر ۱۰ منٹ بعد بخور کی ایک چٹکی ڈالتے رہیں۔

تعداد ۱۰۰۸ بار روزانہ۔ ایک ہفتہ میں چراغ کے آس پاس ایک شخص جوگی رنگ کا لباس پہنے کھڑا دکھائی دے گا۔ عہد و پیمان و شرائط سوچ سمجھ کر کریں، ہر کام کرے گا۔ عمل مدت ۱۴ دن، ۲۸ یوم آخر حد ۴۱ یوم ہے۔ قوت ارادی مضبوط ہو اور یکسوئی شامل ہو تو ۱۴ دن میں حاضری یقیناً ہو جاتی ہے۔

حاضری جنات

اس عمل کو ناجائز کام کیلئے ہرگز نہ کریں ورنہ جانی نقصان ہوگا۔ یہ ایک نہایت ہی کامیاب و موثر ترین عمل ہے، کبھی خطا ہی نہیں کرتا۔ عمل میں کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے کسی بزرگ سید کی قبر پر ایک بار سورۂ یٰسین اور ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھ کر ہدیہ پہنچائیں اور کچھ مٹھائی تقسیم کریں پھر نماز عشاء کے بعد یہ سورتیں قرآن مجید کی سات سات مرتبہ تلاوت کرنی ہیں۔ سورۂ احقاف کی آیت نمبر ۳۱، ۳۲ پڑھیں، سورۂ فاتحہ، سورۂ شمس، سورۂ والیل، سورۃ الضحیٰ، سورۂ الم نشرح، سورۃ التین اور سورۂ احقاف پڑھیں۔ اسی وقت مومن جنات کی حاضری ہوگی جو عندالشرع کام ہو کہہ دیں، ضرور کریں گے۔ عمل تنہائی اور کم اندھیرے میں کریں۔ عمل کرتے وقت صندل و کافور جلائیں اور عمدہ قسم کی اگربتی بھی روشن کریں، ناجائز کام کیلئے ہرگز نہ کریں۔

کرشماتی حاضرات

قیصر احمد بی اے (کراچی)

یہ حاضرات کسی کرامت سے کم نہیں، اگر سچ پوچھا جائے تو یہ حاضرات ''الہامی'' حاضرات ہے۔اس حاضرات کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے، یہ ایک گوہر نایاب ہے جس کی مثال ملنا بہت ہی مشکل ہے کیونکہ یہ حاضرات سوالوں کے جوابات سوفیصد درست بناتی ہے۔ واضح رہے حاضرات کا علم بہت دقیق ہے، اس کے لیے یکسوئی وقوت ارادی اور سانس کی مشقیں، مراقبہ، نظر بینی، شمع بینی، خیالات کی پختگی کا ہونا لازمی ہے۔ اگر ان چیزوں پر عبور حاصل ہوگا اور پہلے ہی ان کی مشقیں کر لی جائیں تو حاضرات ایک منٹ میں کھل جائے گی ورنہ بقول شاعر

آنکھیں ہیں اگر بند تو پھر دن بھی رات ہے

اس میں قصور کیا ہے، بھلا آفتاب کا

حاضرات کرنے سے پہلے کسی شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کو ایصال ثواب کریں اور بچوں میں مٹھائی تقسیم کر دیں۔ کمرہ پاک وصاف ہو اور خوشبو سے معطر ہو۔ عامل اور معمول دونوں پاک وصاف اور باوضو ہوں، چند عدد گلاب کے پھول رکھیں اور کسی طفل نابالغ کے دائیں انگوٹھے کے ناخن یا ہتھیلی پر کاجل لگائیں اور اس پر تھوڑا سا عطر گلاب لگائیں اور پھر بچہ کو اس سیاہ کاجل میں غور سے دیکھنے کو کہیں اور آپ (عامل) گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور 28 مرتبہ یہ عزیمت بچہ پر اور سیاہ ناخن پر پڑھ کر دم کرے۔

یاذاالجلال والاکرام مجھے مشکل تجھے آسان

حاضرات جلد حاضر ہو بحق یامنان یافرقان

تھوڑی ہی دیر میں ہتھیلی کے سیاہ دائرہ میں حاضرات کا نزول ہوگا پھر آپ بچہ کی معرفت اپنا اور بچہ کا سلام پیش کریں اور اپنا مدعا بیان کریں۔ ان شاء اللہ ہر سوال کا جواب سوفیصد درست ملے گا۔ اگر عامل خود حاضرات کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ عامل ایک آئینہ لے اور اس میں ایک سیاہ نشان گول دائرہ کی صورت میں بنائے اور اس پر تھوڑا سا عطر گلاب لگائے، پہلے دو رکعت نماز برائے حاجت پڑھے بعدہٗ 1½ پاؤ برفی اور چند عدد تازہ گلاب رکھ کر غوث الاعظم دستگیرؒ اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کو ایصال ثواب پہنچائے اور برفی کو معصوم بچوں میں تقسیم کردیں اور اپنی کامیابی کیلئے بھی دعا کریں۔

پھر 313 بار یہ عزیمت سیاہ دائرہ پر پڑھ کر دم کریں۔

یاذاالجلال والاکرام مجھے مشکل تجھے آسان

حاضرات جلد حاضر ہو بحق یامنان یافرقان

تھوڑی ہی دیر میں سیاہ دائرہ میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ موکل کو سلام عرض کریں اور اپنے مشکل امور کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

ان شاء اللہ ہر سوال کا جواب سوفیصد درست ملے گا۔

تکمیل حاجات

قیصر احمد بی اے کراچی

پوری نہیں ہوتیں کبھی مانگے سے دعائیں
کیا تیری خدائی میں کوئی اور بھی رب ہے

آج کے دور میں ہر انسان پریشان حال نظر آتا ہے یعنی کسی نہ کسی مسئلہ میں میرے علم و تجربہ کے مطابق ۹۰ فیصد لوگ مالی تنگی، بدحالی، مہنگائی، دشمن کا خوف، جان و مال کا خوف، بیماریوں کے غلبہ کا خوف، شادی کا نہ ہونا اس کی پریشانی، بے روزگاری، بارش و طوفان کا خوف، ملازمت کا نہ ملنا، بیوی شوہر سے پریشان، شوہر بیوی سے پریشان، دونوں میں محبت کا پیدا نہ ہونا۔

عوام حکمران سے پریشان، ہر ایک انسان پریشان حال ہے۔ اس کی اصل وجہ ہم اللہ پر توکل نہیں کرتے۔ اسی لئے ہم پریشان رہتے ہیں۔

ہمیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ پر توکل رکھنا چاہیے۔

وہ کائنات کا خالق و مالک ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم اس مضمون میں رزق کی فراخی، روزی کی کشادگی، مشکلات کی مشکل کشائی، ضرورت مندوں کی حاجت روائی، مدعائے دل کی برآری، نان شبینہ کی محتاجگی کے دور فرمانے کے اعمال پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو کامیابی سے ہمکنار فرمائے اور آپ کی مشکلات دور فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

یاد رکھیں انسان کو فقیروں اور درویشوں اور اللہ والوں سے حاجت روائی کا طالب نہیں ہونا چاہیے بلکہ اللہ تعالیٰ سے مانگنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ مانگنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ فقیروں اور درویشوں سے حاجت کا طالب نہیں ہونا چاہیے، یہ شرک و بدعت ہے۔

کافی ہے اللہ سب کی حاجت روائی کیلئے
نبی پیغمبر امام ولی فقط رہنمائی کیلئے
کہتے ہو ہر نماز میں ایاک نعبد وایاک نستعین
پھرتے ہو پھر بھی دربدر مشکل کشائی کیلئے

معزز قارئین وسامعین کرام! سب سے پہلے آپ اپنی بندش نحوست سیارگان دور فرمائیں پھر ہمارے عمل کریں۔ اس سے پہلے کوئی بھی صاحب عمل شروع نہ کریں۔

نحوست سیارگان

شکر ایک پاؤ، تل کالے ½ پاؤ، چاول ٹوٹا ایک پاؤ، دال مسور ایک پاؤ، تمام اشیاء کو کسی پاکیزہ برتن میں رکھ کر سورہ فاتحہ تین بار، سورہ اخلاص تین بار اور سورہ کوثر تین بار پڑھ کر ان اشیاء پر دم کریں اور یہ کہیں کہ "اے اللہ میں تیری معصوم مخلوق کو یہ ہدیہ توشہ نذرانہ پیش کر رہا ہوں تو اسے قبول فرما۔" اور ان کے طفیل میں میری نحوست و بندش دور فرما پھر یہ اجناس روزانہ کیڑے مکوڑے چیونٹیوں کو ڈالیں۔ اس کے علاوہ ہر اتوار کی صبح کوے کو ایک پاؤ جلیبی کم از کم چار اتوار کھلائیں، ان شاء اللہ ہر قسم کی بندش، جادو، سحر و نحوست ختم ہو جائے گی۔

ہر قسم کی بندش و نحوست ختم کرنا

سورہ کوثر ایک تسبیح، سورہ الم نشرح ایک تسبیح الم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ایک تسبیح، یٰسین شریف آیت 12 انا نحن نحی الموتی ونکتب ما قدموا وآثارھم وکل شیئ احصینہ فی امام مبین۔ ایک تسبیح۔ لا الہ الا اللہ سبحان الفتاح العلیم۔ یا باسط ایک تسبیح روزانہ کم از کم ایک ہفتہ پڑھیں۔ پھر قدرت الٰہی کا تماشا دیکھیں۔

کشائش رزق

محمد رسول اللہ احمد رسول اللہ

جو شخص روزانہ 776 بار صبح و شام پڑھے، خدا تعالیٰ غیب سے رزق عطا فرمائے گا۔ نوع دیگر جو شخص بعد نماز جمعہ پاک وصاف ہو کر زعفرانی سیاہی سے یہ اسم مبارک لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ غیب سے رزق عطا فرمائے گا۔

ہر پریشانی کا حل

سپارہ نمبر ۱۱ سورہ توبہ کی آخری آیت حسبی اللہ----- لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھورب العرش العظیم۔ تک تین سو بار اور

سلام قولا من رب رحیم (سورۂ یٰسین) 313 بار اول وآخر 11/11 بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ ہر کام باآسانی ہوگا۔

دستِ غیب

اگر کوئی مفلس ولاچار ہو اس وقت اپنی "تکمیل حاجات" کیلئے یہ عمل شریف پڑھے۔ ان شاءاللہ خزانہ خداوندی سے اس کا روزینہ مقرر ہوگا۔

ترکیب: بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ (111) بار یہ عمل پڑھیں۔

عمل: اللھم صل علی سیدنا محمد وبارک وسلم یا اللہ یارحمن یارحیم یافتاح یاباسط یارزاق یاغنی یامغنی یا معطی یامنعم بعدہ یہ دعا تین بار پڑھ کر سوجائے۔

دعا: خالق عالم میں بندہ محتاج ہوں، تو میرا پروردگار ہے۔ ایک ہزار روپیہ میرا خرچ ہے، یہ مجھ کو اپنے خزانہ غیب سے عطا فرما۔ ان شاءاللہ حسب اطاعت خرچ غیب سے ملا کرے گا۔

آیاتِ رزق

۱ اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

۲ اِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

۳ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

۴ وَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

۵ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ

۶ وَیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ

۷ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ

ان تمام آیات کو صبح وشام روزانہ ۳۳ مرتبہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھیں، ان شاءاللہ ہر قسم کی مشکلات ختم ہوں گی اور روزی ورزق کی تنگی زندگی بھر نہ آئے گی، بحکم اللہ تعالیٰ۔

تکمیل حاجت کا تیر بہدف عمل

ایک ریاضی کی خانوں والی کاپی لیں ہر خانہ میں یا اللہ لکھیں۔ جب کاپی مکمل ہوجائے تو ہر صفحہ کو پھاڑ کر آٹے کے پیڑے میں بند کردیں، کسی بھی ایک خانہ میں اپنا مطلب مقصد جو بھی ہو، لکھ کر بند کردیں۔ پھر ان آٹے کے پیڑوں کو رواں پانی سمندر، دریا، نہر جہاں مچھلیاں ہوں وہاں ڈال دیں۔ ان شاءاللہ جو نیت لکھ کر یا جو نیت کرکے عمل کیا ہوگا اللہ تعالیٰ پورا فرمائیں گے۔

بغیر محنت کے رزق

سورۃ المائدہ پارہ سات آیت نمبر ۱۱۴ روزانہ گیارہ ۱۱۰۰ سو مرتبہ پڑھے۔ گھر بیٹھے مشقت بغیر رزق حلال نصیب ہوگا۔

قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

قارئین یہ نہایت آزمودہ عمل ہے۔ میں اس عمل کی صداقت وکامیابی کیلئے کچھ نہ کہوں گا کیونکہ عمل بذات خود صداقت ہے۔ اگر آپ چاروں طرف سے پریشانیوں ومصیبتوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ کاروبار بند ہو۔ بیماری ہو، گھریلو مسائل وپریشانیاں ہیں۔ قرضہ سر پر چڑھا ہوا ہے۔ ملازمت نہیں ملتی۔ غرض کہ کسی بھی طرح کا مسئلہ ہو آپ اس عمل سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ ان شاءاللہ ہر قسم کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔ تکمیل حاجت کیلئے تیر بہدف عمل ہے۔

عمل: آٹے کے گیارہ عدد پیڑے بنائیں اور کاغذ پر اپنا مسئلہ مع اپنا نام اور والدہ کا نام ساتھ لکھیں۔ اور آخر میں لکھیں کہ میرا یہ مسئلہ حل کیجئے مثلاً بیمار کو شفاء ہو۔ ملازمت ملے۔ قرضہ سے نجات ہو۔ غرض اپنے مقصد کے بارے میں لکھو اور کاغذ کسی بھی ایک آٹے کے پیڑے میں رکھ دو۔ نہر، دریا یا سمندر میں ڈال دیں۔ پیڑے ڈالنے کے بعد کھڑے ہو کر تین مرتبہ کہیں "اے حضرت خضر علیہ السلام میرا یہ مسئلہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے جلد حل کردیجئے۔" ان شاءاللہ گیارہ گھنٹے کے یا گیارہ دن کے اندر اندر آپ کا مقصد پورا ہوجائے گا۔ مقصد حل ہونے پر گیارہ روپے کی نیاز برفی پیڑوں والی جگہ پر ڈال آئیں۔

عمل: یاد رہے مقصد جائز ہونا چاہئے، کسی کو عمل کے بارے میں نہ بتائیں۔

تکمیل حاجت کا تیر بہدف عمل

مسئلہ روحانی ہو یا جسمانی، جادو جنات، سفلی وکالا جادو، (بقیہ ص 42)

آپ کے مسائل اور ان کا روحانی حل

مولانا علی آفاق (ناظم روحانی علاج گاہ)

شادیاں ناکام اور طلاق

سوال: میری بیٹی کی 3 مرتبہ شادی ہوئی اور یہ شادیاں مشکل اور زبردستی کی تھیں کہ کس طرح میری زندگی میں اس کا گھر بس جائے مگر ہر مرتبہ 2 ماہ کے اندر طلاق ہوگئی۔ اب اس کو شادی کے نام سے خوف آتا ہے۔ شادی بھی نہیں ہو پا رہی۔ ہزاروں وظائف پڑھے مگر حالات ٹس سے مس ہونے میں نہیں آرہے۔ (پوشیدہ)

جواب: آپ کی بیٹی کے ساتھ رشتہ کی بندش ہے۔ اگر شادی ہو بھی گئی تو شوہر بھی جادو سے مغلوب ہو کر بلاوجہ طلاق دے گا۔ جب تک آپ کی بیٹی کی بندش رشتہ اور شادی ختم نہ ہوگی اس طرح کے بھیانک حالات سے واسطہ رہے گا۔ لہٰذا فوری طور پر ادارے سے بندش کی کاٹ کا علاج کروائیں تا کہ مسلط جادو کٹ سکے۔ اور آئندہ حفاظت رہے اور کوئی بدخواہ اپنے اس حملے میں کامیاب نہ ہو، اس کے لئے بیٹی کو ادارے سے مستقل عمل لے کر دیں تا کہ وہ محفوظ رہے اور خوش وخرم زندگی گزار سکے۔

اولاد کی نعمت سے محرومی

سوال: میری شادی کو 12 سال ہوگئے ہیں۔ میاں بیوی میں اچھی اور مثالی محبت ہے۔ مگر اولاد کی نعمت سے ابھی تک محرومی ہے۔ مختلف ٹیسٹ کروائے، ڈاکٹرز سے ملے مگر ان کے حساب سے کوئی بیماری نہیں ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ روحانی علاج کرواؤ، اس امید اور آس پر آپ سے رابطہ کر رہے ہیں۔ (نعیم، لاہور)

جواب: آپ کے کپڑے کی تشخیص کی ہے دونوں میاں بیوی کی، اس کے ذریعے معلوم ہو رہا ہے کہ آپ پر اولاد کی بندش ہے، اس حوالے سے آپ اس بندش کا علاج کروائیں گے اور آئندہ ادارے سے حفاظت کا عمل حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ اولاد کی نعمت سے بھی نوازیں گے اور گھر میں خوشیاں نازل ہوں گی۔ ان شاء اللہ

تیسرے ماہ حمل ضائع ہو جاتا ہے

سوال: میری بیٹی کا مسئلہ یہ ہے کہ تیسرے ماہ کسی بھی نامعلوم وجوہات کی بناء پر حمل ضائع ہو جاتا ہے۔ اور اس ساری صورتحال کو 5 سال ہو چکے ہیں۔ ابھی تک ان کی کوئی اولاد نہیں ہے۔ ڈاکٹرز سارے علاج اور احتیاطی تدابیر اور ٹیکے لگا چکے ہیں۔ تمام احتیاطیں آرام وغیرہ کر چکے ہیں۔ مگر حمل 2 ماہ کے اندر ضائع ہو جاتا ہے۔ اس کا کوئی مستقل حل ارشاد فرمائیں۔ ہم تمام روحانی علاج کی پابندی کریں گے۔ (ام، کراچی)

جواب: آپ کے حالات اور کپڑے کی تشخیص بتا رہی ہے کہ اولاد کی بندش ہے۔ اس بندش کے خاتمے کے بغیر محفوظ حمل ایک خواب جس کی تعبیر مشکل ہے۔ لہٰذا ادارے سے علاج منگوائیں اور بیٹی کو ادارے سے جادو جنات، بندش کی کاٹ کا عمل لے کر دیں تا کہ حمل بھی محفوظ رہے اور ساتھ ہی آئندہ ایسے حملوں سے محفوظ رہا جا سکے۔

بیٹے چھوڑ کر چلے گئے ہیں

سوال: میرے بچے مجھے چھوڑ کر جا چکے ہیں، شوہر پہلے فوت ہو گیا تھا اور جیسے ہی وہ فوت ہوئے میرا تو گھرانہ ہی تسبیح کے دانوں کی طرح ٹوٹ کر بکھر گیا۔ اب مال، پیسہ، دولت ہے مگر اولاد میرے ساتھ نہیں ہے، بیٹیاں ہیں مگر وہ اپنے سسرالوں میں ہیں۔ وہ رابطہ رکھتی ہیں اور حال احوال کی خبر رکھتی ہیں۔ بیٹے سارے ہی چھوڑ کر جا چکے ہیں۔ میں زبردست پریشانی میں ہوں۔ آپ کوئی علاج تجویز فرمائیں۔ (سکینہ، کراچی)

جائز کاموں میں بندش لگوانے کی تفصیل goo.gl/kj1ddP

جواب: آپ کی گھر اور کپڑے کی تشخیص میں جادو کے اثرات ہیں اور گھر میں جادو کا بسیرا ہے۔اس کی کاٹ کروائیں اور علاج منگوائیں۔آئندہ حفاظت کے لئےعمل ادارے سے بھیج رہا ہوں۔حالات سے آگاہ کرتے رہیں۔

کاروباری حالات خراب ہو گئے ہیں

سوال: میرا نام محمد فاروق ہے، میں لاہور میں ایک سبزی منڈی میں اچھے کاروبار اور آڑھت کا مالک ہوں، میرا کاروبار اچھے پیمانے پر تھا۔حالات اچھے تھے، بچوں کا رزق عمدہ طریقہ اور عزت سے کمار ہا تھا، اب دن بدن حالات ڈاؤن ہوتے جارہے ہیں۔گاہک اچھی چیز اور مال ہونے کے باوجود میرے پاس آنے سے کتراتا ہے۔اور میں نے جن لوگوں کے پیسے دینے ہوتے ہیں وہ سر پر کھڑے ہیں اور میرے پاس دینے کے لئے پیسے نہیں ہیں۔حالات سخت ہوتے جارہے ہیں۔

میں پڑھائی اور علاج کا حوصلہ اور ہمت سے کرنے کا فیصلہ کر چکا ہوں۔مجھے یہ لگتا ہے کہ میرے ساتھ والا آڑھتی کچھ کالا علم کرواتا ہے۔اس کے پاس ایک بابا جی آتے ہیں اور جس دن وہ آئیں میں خوفزدہ رہتا ہوں اور کاروبار مزید سخت، تنگ ہو جاتا ہے۔براہ کرم میرا علاج کریں اور آئندہ کے لئے کوئی ڈھال دیں۔ (فاروق۔لاہور)

جواب: آپ اپنے کاروبار پر مسلط کردہ سفلی اور کالے جنات جن کی ڈیوٹی آپ کے کاروبار کو خراب کرنا ہے، ان کو ہٹائیں۔اور وہ کس طرح ہٹائے جائیں گے۔اس کے لئے آپ کو روزانہ کا علاج اور ساتھ ہی آپ کو پڑھائی دیں گے جو آپ پڑھ کر روحانی طور پر طاقتور ہوں گے اور پھر آہستہ آہستہ آپ خود ان کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔بس آپ کو علاج اور پڑھائی کی محنت رات کو اور اپنی آڑھت پر بیٹھ کر مستقل کرنی ہوگی، وہ جادوگر بابا اور اس کا چیلہ آپ کی جان چھوڑ دے گا، آئندہ اس کا معمول رکھیں گے تو پھر زندگی بھر محفوظ رہیں گے۔ان شاءاللہ

جٹھانی دشمن ہوگئی ہے

سوال: میں طیبہ UK سے ہوں، میرے حالات بہت سخت ہو گئے ہیں، میری جٹھانی میری دشمن ہوگئی ہے۔وہ میری پھوپھو کی بیٹی ہے اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ میری شادی اس خاندان میں ہو، شادی کے بعد میرے شوہر کا رویہ اور میری صحت خراب ہے۔میں اچھی صحت کی حامل تھی مگر اب معذوری تک جا پہنچی ہوں اور چلنا پھرنا دوبھر ہے۔کام کاج نہیں کرسکتی، ڈاکٹرز نے لاعلاج قرار دیا ہے۔میرے لئے کچھ کریں کہ میں شفایاب ہو جاؤں۔

جواب: آپ سب سے پہلے چھوٹا گوشت اپنے اوپر وار کر صدقہ کریں اور آئندہ علاج شروع کریں اور اپنے گھر میں موجود جادو کی جڑیں کاٹیں، ہم پوری سپورٹ کریں گے۔اللہ تعالیٰ شفاء دے گا۔

گھر میں سب ہی بیمار ہیں

سوال: میرا نام محمد خان ہے، ہمارے معاشی حالات بہت اچھے ہیں۔گھر کے حالات اور ماحول بہت اچھا ہے۔ہمارے ساتھ المیہ یہ ہے کہ گھر میں صحت کے مسائل بہت ہیں۔ایک بیمار ہو کر تندرست نہیں ہو پاتا تو دوسرا بیمار پڑ جاتا ہے۔ہمارا گھر سے باہر جانا ڈاکٹروں، لیبارٹریوں اور ہسپتالوں ہی میں ہوتا ہے۔ڈاکٹرز بیماریوں کی وجوہات اور علاج جاننے سے قاصر ہیں، کبھی مرض لیب ٹیسٹ میں نہیں آتا، کبھی کوئی ڈاکٹر کچھ اور بتاتے ہیں۔گھر میں اب بیماریوں کے حوالے سے خوف وہراس پایا جاتا ہے۔براہ کرم کوئی ایسی تجویز فرمائیں کہ گھر میں دیگر خوشیوں کی طرح صحت کی خوشی بھی نصیب ہو۔ (محمد خان۔جہلم)

جواب: آپ کو اللہ تعالیٰ بیماریوں کی اس پریشانی سے نجات عطا فرمائیں (آمین)۔آپ ادارے سے جادو جنات کا علاج منگوائیں۔یہ سب کچھ جادو کا شاخسانہ ہے۔لوگ مختلف طریقوں سے پریشان کرتے ہیں، کوئی معاشی پریشانی سے، کوئی اولاد کی پریشانی سے، کوئی صحت کے مسائل کے حوالے سے، کوئی طلاق کے خطرے سے، ساتھ ہی آپ ادارے سے چہل کاف کا خصوصی عمل منگوائیں اور اس کو زندگی بھر کا معمول بنائیں تا کہ آپ شفاء کے بعد تندرست زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔

علم التدبیر

صوفی غلام سرور شباب صاحب مدظلہ (حویلی لکھا)

جسم انسانی سے مختلف رنگوں کی شعاعیں نکلتی ہیں۔ جو بدن انسانی کے اردگرد روشنی کا ایک ہالہ بناتی ہیں۔ جسے اورا Aura کہتے ہیں۔ اورا وہ غیر مرئی روشنی ہے جو انسانی جسم سے خارج ہوتی ہے۔ یہ یا تو دوسروں کو اپنی طرف کھینچتی ہے یا پرے دھکیل دیتی ہے۔ اس طرح کی شعاعوں سے انکار ناممکن ہے۔ کیونکہ بعض افراد کی طرف کھینچنا اور بعض سے دُور بھاگنا ہمارا روزانہ کا تجربہ ہے۔

اہل علم وریاضت اور نیک کردار لوگ جسم لطیف کی انہی شعاعوں ''روحانی لہروں'' سے دنیا کو اپنی طرف کھینچتے ہیں اور دنیا عقیدت وتعظیم سے ان کی طرف جاتی ہے۔ یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے۔ آج اس دور میں ایسے کیمرے ایجاد ہو چکے ہیں۔ جو انسانی اورا کی تصویریں کھینچتے ہیں، یہی نہیں خیال کی تصویریں بھی کھینچی جا رہی ہیں۔ اسی طرح کائنات کے ہر ذرہ سے ایسی شعاعیں یعنی روحانی مقناطیسی لہریں نکل رہی ہیں۔ جدید تحقیقات میں شعاعوں اور لہروں کا حصہ ہر چیز سے زیادہ ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ ہماری زندگی اور حیات سے ان شعاعوں اور لہروں کا بھی کوئی تعلق ہے؟ اور تعویذات وطلسمات میں کیسے اثرات آتے ہیں؟

انسانی زندگی اور تعویذات وطلسمات سے ان شعاعوں یعنی روحانی مقناطیسی لہروں کا گہرا تعلق ہے۔ اگر ہم کہیں کہ ہر ذرہ انہی شعاعوں کی گٹھڑی ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ اسی طرح ہر حرف، ہر لفظ میں اللہ تعالیٰ نے قسم قسم کی مقناطیسی لہریں بھر دیں ہیں۔ حروف ہی کو لیں، بعض حروف کو پڑھنے سے بیماریاں جاتی ہیں۔ بعض سے بچھو کے ڈنگ کی تکلیف غائب ہو گئی۔ حروف سے الفاظ اور الفاظ سے آیات قرآنیہ مرکب ہیں، انہی آیات کے کلمات میں حیرت انگیز طاقت پائی جاتی ہے۔ اتنی طاقت کہ ایک صاحب دل ان سے خطرناک امراض وآلام تک دور کر سکتا ہے۔ اس لیے صحائف الہامی کا ہر لفظ قوت کا ایک خزانہ ہے۔ تعویذات کی طاقت کا راز بھی یہی ہے۔ ایک تعویذ، طلسم یا لوح جس میں کوئی مقناطیسی شخصیت کسی خاص مقصد کے لیے حروف، الفاظ آیات کی مدد سے مقناطیسی طاقت بھر دے۔ تو وہ تعویذ، طلسم یا لوح بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ تعویذات وطلسمات کیا ہیں؟ یہ ایک تدبیر ہیں۔ اور تدبیر کا علم جاننے والے کو عامل کہا جاتا ہے۔ المختصر یہ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہماری دنیا میں شعاعوں کا سب سے بڑا مرکز سورج بنایا ہے جو فی منٹ پچیس کروڑ برقی ذرات خارج کرتا ہے۔ ہم جتنے ستارے آسمانی فضا میں دیکھتے ہیں۔ وہ سب کے سب مرتعش لہروں کا ایک سیلاب ہماری دنیا کی طرف بھیجتے ہیں۔ اور زمین کا ہر باسی ہر وقت ان مختلف لہروں میں غسل کرتا رہتا ہے۔ یہ لہریں اور روشنیاں مفید اور مضر دونوں طرح کی ہیں۔ جو شعاعیں ستاروں کی دنیا سے ہم تک آتی ہیں۔ اسے سائنسی اصطلاح میں کاسمک شعاعیں کہا جاتا ہے۔ یہ شعاعیں ہر سکینڈ ہمارے ابدان کے ہزاروں ذرات پر اثرانداز ہوتی ہیں۔ ستاروں سے متعلقہ دھاتیں رنگ بخورات ہیں۔ ہم اپنی موافق شعاعوں کو ان اشیاء کے ذریعے حاصل کر سکتے ہیں۔ عاملین نظرات فلکی کے اوقات میں جب شعاعوں کا خاص اثر موافق یا مخالف جو زمین کو متاثر کرتا ہے، کو لوح، تعویذ، طلسمات پر اتار لیتے ہیں۔ اپنے مقصد کے موافق حروف اسماء، آیات لے کر انسانی ضروریات میں ان سے کام لیتے ہیں۔ اس کی مثال بعینہٖ ایسی ہے جیسے آتشی شیشہ کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ سورج کی ایسی شعاع کے عین مقابل آجائے جو جلانے کی قوت رکھتی ہے تو مقابل اشیاء میں آگ لگا دے گی۔

اگر حصول علم اور کامیابی امتحان، بیاہ شادی میں رکاوٹ یا ترقی کا نہ ہونا۔ حصول ملازمت یا ملازمت کی کوشش قبول نہ ہونا (بشرطیکہ ملازمت ٹرانسپورٹ یا نوشت وخواند سے متعلق ہو)، ایسے تمام امور کے لیے فلکی نظرات شرف اور اوج عطارد اور عطارد وزحل اور عطارد ومشتری کی نظر تثلیث اور عطارد ومشتری کی نظر قران اور عطارد وزہرہ کی نظر تسدیس سے موافق مقصد کام لیے جا سکتے ہیں۔ طریقہ اس طرح ہے کہ نام طالب مع

والدہ کے اعداد قمری نکال کر ان میں مطلوب مع والدہ کے نام کے اعداد بھی شامل کریں۔

اگر مطلوب افسر ہے تو اس کا نام مع عہدہ، اگر ملازمت یا ترقی مطلوب ہے تو اس کے اعداد بھی شامل کریں۔ کل اعداد میں ۳۵ اعداد کا اور اضافہ کریں۔ ان اعداد سے مقررہ وقت پر تین نقش مربع پُر کریں۔ پہلے دو نقوش کو نہر یا دریا میں بہادیں۔ تیسرے نقش کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں۔ اور نیاز حسب توفیق نبی کریم ﷺ اور حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کی دیں۔ ان شاء اللہ چند یوم میں ہی مقصد پورا ہوگا۔ ہم اس پورے عمل کو ایک مثال سے سمجھا دیتے ہیں تاکہ صاحب ضرورت با آسانی تیار کر سکے۔

مثلاً فیصل بن ثمینہ ملازمت چاہتا ہے۔

نام طالب مع والدہ: فیصل بن ثمینہ: اعداد: ۸۱۵

مطلوب: ملازمت کے اعداد :۵۱۸

اسم خاص کے اعداد :۳۵

میزان :۱۳۶۸

مربع پُر کرنے کے لیے: ۱۳۶۸ تفریق ۳۰ باقی ۱۳۳۸ تقسیم ۴ حاصل تقسیم

۳۳۴ باقی ۲ بچے۔

اگر باقی ایک بچے تو کسر خانہ نمبر ۱۳ میں آئے گی۔

اگر باقی ۲ بچے تو کسر خانہ نمبر ۹ میں آئے گی۔

اگر باقی ۳ بچے تو کسر خانہ نمبر ۵ میں آئے گی۔

ہر صاحب ضرورت اپنے نام کے سرحرف کے عنصر کے مطابق نقش پُر کرے۔ فیصل کا سرحرف آتشی ہے، اس لیے یہ نقش رفتار آتشی سے پُر کیا جائے گا۔ نام کے سرحرف سے عناصر معلوم کرنے کی جدول ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ اپنے نام کے حرف اول کو جدول میں دیکھیں، جس عنصر کے تحت ہو، اسی عنصر کی رفتار سے نقش پُر کریں۔ جدول یہ ہے۔

عناصر	حروف
آتش	ا۔ ھ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ
باد	ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ ض
آب	ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ
خاک	د۔ ح۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ

اگر ترقی مطلوب ہے تو اعداد :۱۰۷ شامل کریں۔

اگر کامیابی امتحان مطلوب ہے تو اعداد :۵۸۴ شامل کریں۔

اگر شادی مطلوب ہے تو اعداد :۳۱۵ شامل کریں۔

اگر ملازمت مطلوب تو اعداد :۵۱۸ شامل کریں۔

فیصل بن ثمینہ کے لیے یہ نقش تیار ہوا:

۷۸۶

۳۴۱	۳۴۵	۳۴۸	۳۳۴
۳۴۷	۳۳۵	۳۴۰	۳۴۶
۳۳۶	۳۵۰	۳۴۳	۳۳۹
۳۴۴	۳۳۸	۳۳۷	۳۴۹

مربع آتشی کی رفتار یہ ہے:

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

(فیضان الفقر الآ آثار سے منتخب کردہ مضمون)

اقوالِ زریں

1. ماں ایک ہستی ہے جو ہر غلطی معاف کر دیتی ہے۔
2. جب رشتہ بار بار آنسو دینے لگے تو سمجھ لیں کہ اس نے مدت پوری کر لی ہے۔

دہ اسماء مبارکہ

پیر سید محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ

دہ نام شریف یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شَرَائِيُو لِذَرِعِي جُوسًا مَنُوعًا عَالِمًا طَيُوسُونًا سَلِيخًا مَلِيخًا مَلْقُومًا يَاقَيُومًا بِحَقِ كهيعص وَبِحَقِ حمعسق

نوٹ یہی دس اسم دفع شر جن وانس وبلیات وآفات ہر مشکلات وقضاء حاجات اور تسخیر خلائق خصوصاً تسخیر بادشاہ حاکم یا امراء کیلئے بھی پڑھتے ہیں اور جن نکالنے کے لئے بھی عمل میں لاتے ہیں اگر کسی کے گھر میں جن کا خلل ہو تو ان دس اسماء کو دس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھڑک دیں تو اس گھر میں کوئی جن یا کسی قسم کی روحانی چیز نہ رہے گی، بارہا تجربہ کردہ ہے اور یہ اسماء دفع رجعت میں بھی اثر قوی رکھتے ہیں اور ہر قسم جادو ٹونہ طلسم وغیرہ کے دور کرنے کو چند بار پانی پر دم کر کے پلا دیں، فوراً اثر دور ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ، باقی خواص حسب ذیل ہیں۔

خواص دہ اسماء شریف

یہ اسماء شریف موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر لکھے ہوئے تھے، ان ہی دس اسماء کی برکت وعظمت سے عصا فوراً اژدھا ہو جاتا تھا جس کی وجہ سے حضرت موسیٰ علیہ السلام معجزہ دکھاتے تھے۔ ان اسماء کے لاکھوں کیا بلکہ بیشمار خواص ہیں، اگر لکھے جائیں تو دفتر کے دفتر بھر جائیں گے لیکن خواص ختم نہ ہوں گے۔ فقیر ناچیز سید محبوب الٰہی چند خواص خاصان خاص طالب حق کے لئے حسب ذیل درج کرتا ہے جو صاحب فیض حاصل کرے فقیر کو بھی دعائے خیر سے یاد فرمائے۔

(۱) یہ ہے کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے گھر میں برکت ہو اور کبھی مفلس نہ رہوں تو ان دہ نام شریف کو روزانہ بعد نماز صبح بہتر (۷۲) بار بم چند بار درود شریف اول آخر کے پڑھتا رہے پس ہمیشہ خوش حال رہے گا اور گھر میں ہر طرح ہر چیز میں بکثرت برکت ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ بارہا تجربہ کردہ ہے۔

(۲) اگر کوئی چاہے کہ دنیا کی تمام نعمت حاصل ہو تو اس کو چاہئے کہ یہ دس اسماء شریف چالیس روز تک روزانہ ہزار بار پڑھے اور بعض روایت ہے کہ روزانہ پانچ سو بار (۵۰۰) پڑھے اول آخر سو سو بار درود شریف، پرہیز جلالی گوشت، انڈا، مچھلی بالکل نہ کھاویں کوئی منہ سے جھوٹا کلام نہ کریں اور کسی عورت کے نزدیک نہ جائے نہ اپنے حجرہ میں کسی کو آنے دیں۔ جامہ پاک وجگہ پاک میں بیٹھ کر پڑھا کرے۔ پس اس قدر نعمت دنیاوی حاصل ہوگی کہ پڑھنے والا خوش حال ہو جائے گا۔ اور بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ زمین کا مدفون خزانہ نظر آئے گا۔ یہ عمل مجرب ہے جس کا دل چاہے کریں۔

(۳) اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ جملہ درندگان و پرندگان دشتی و دحوش وجن وماہی وموروں کثر دم وموش ومار وکل حشرات الارض وغیرہ فرمانبردار ہو جاویں اور ہر وقت خدمت گار رہیں تو اس کو چاہیے کہ تین چلہ تک خلوت میں رہے اور کسی فاسق عورت یا مرد کا منہ نہ دیکھے اور روزی حلال کھائے اور یہ دہ (۱۰) نام شریف روزانہ ہزار بار پڑھا کرے یعنی دو ہزار صبح کو اور تین ہزار رات کو پڑھا کریں، اسی طرح جب تین چلہ پورا ہوگا۔ اس دوران میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر درود بکثرت پڑھتا رہے، جب تینوں چلوں سے فارغ ہوگا تو تمام درندگان و پرندگان دشتی وکل جانوران تری وخشکی عامل کے فرمانبردار ہو جائیں گے اور شیر سواری کے لئے سانپ کا کوڑا تجھے حاصل ہوگا۔ اور جو بھی عامل کو دیکھے گا دوست رکھے گا۔ لیکن ان اسماء کے جو بھی اسرار عامل پر ظاہر ہوں کسی سے بیان نہ کرے اور صاحب دعوت اپنی حفاظت خود کرے تاکہ رجعت نہ ہو، یہ طریقہ اکثر بزرگان سلف کا معمول تھا۔

(۴) طریقہ یہ ہے کہ کوئی یہ چاہتا ہو کہ دیو، پری میرے مسخر ہوں تو ایک سال تک روزانہ پانچ ہزار بار دس اسماء کو پڑھے۔ تخلیہ میں بیٹھا رہے اور فاسق آدمی وحیض والی عورت کو نہ دیکھے، ہر قسم جلالی پرہیز کریں اور جس برتن میں گوشت لگ گیا ہو اس کو استعمال میں نہ لائے، اسی طرح سے جب ایک سال ہو جائے گا تو جملہ دیو و پری حاضر ہو کر فرمانبردار ہوں گی اور جو حکم عامل کرے گا۔ فوراً بجا لاویں گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ یہ عمل کئی بزرگان کا

معمول ہے۔

⑤ طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی چاہتا ہو کہ میرے دل کی باطنی آنکھ کھل جائے جس سے میں عرش سے فرش وتحت الثریٰ تک دیکھ سکوں اور جو کسی کے دل میں بات ہو وہ فوراً معلوم ہو جائے تو چاہیے کہ دس نام شریف کو ایک سال تک روزانہ پانچ ہزار بار پڑھے اور سال بھر تک روزہ بھی رکھے، افطار صرف ڈیڑھ تولہ سبزی سے کریں اور کوئی فاسق مرد وعورت حائضہ کو دیکھے پس اس مدت میں ہزاروں قسم کی نعمتیں حاصل ہوں گی، دل کی باطنی آنکھ کشادہ ہو کر مشرق تا مغرب تک ہر چیز کو دیکھ لے گا اور کشف القلوب حاصل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

⑥ اگر کوئی کشف الارواح یا کشف القلوب حاصل کرنا چاہتا ہو تو چار چلہ تک متواتر روزہ رکھیں اور روزانہ دہ (۱۰) اسماء شریف پانچ ہزار بار پڑھا کرے اور فاسق عورت ومرد کو اپنے سامنے نہ آنے دیں اور کس وناکس سے گفتگو نہ کرے، منہ سے کوئی جھوٹی بات نہ کرے اور ہر قسم خطرہ نفسانی سے بچا رہے، ان شاء اللہ تعالیٰ چار چلہ پورا ہونے پر کشف ارواح وکشف القلوب ایسا ہو گا جس کا خیال کرو گے فوراً اس کے دل کی بات معلوم ہو جائے گی۔

⑦ اگر بارش نہ ہوتی ہو اور قحط سالی ہو گئی ہو تو چار روز تک روزانہ پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) بار دس (۱۰) اسماء کو پڑھے پھر آسمان کی طرف منہ کر کے پڑھے۔ اللھم انزل علینا مائدۃ من السمآء تا آخر تک پڑھے پس فوراً بارش شروع ہو گی، جب تک عامل یہ نہ کہے گا کہ بند ہو جا تب تک بند نہ ہو گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

⑧ اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ زمین سے پانی کا چشمہ جاری ہو جس سے سارا عالم فیض حاصل کرے اور کبھی کم نہ ہو تو ترجلالی اور بودار چیز نہ کھائے اور وہ دس نام شریف روزانہ (۵۰۰) بار پڑھے پس چلہ پورا ہونے پر جو کچھ عامل کہے گا فوراً اجابت ہو گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

⑨ جو شخص یہ چاہے کہ حق تعالیٰ رزق اپنے غیب سے عطا کرے جس میں کوئی آدم درمیان میں وسیلہ نہ ہو جس طرح عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کو آسمان سے ہر نعمت آتی تھی، اسی طرح آوے تو چاہیے کہ ایک سال تک متواتر روزانہ روزہ بھی رکھے اور دہ (۱۰) اسماء شریف کو روزانہ ہزار بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ سال پورا نہ ہو گا کہ غیب سے رزق آنا شروع ہو جائے گا۔ یہ وہ دس نام کا ورد بزرگان دین خاص الخاص سچے عاشق وصادق مرید طالب کو تعلیم کرتے ہیں۔ نااہل کو خبر تک نہیں دیتے کہ دنیا میں فتنہ نہ پھیلائے۔

⑩ اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ ملائکہ معظم کو ظاہری آنکھ سے دیکھوں اور میں ملائکہ سے گفتگو کروں تو دہ (۱۰) اسماء شریف کو ہفت چلہ میں دس لاکھ بہتر ہزار (۱۰۷۲۰۰۰) بار صوم وصلوٰۃ کے پڑھے اور کسی فاسق عورت یا مرد کو نہ دیکھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پہلے چلہ میں ملاقات ملائکہ ہو جائے گی۔ بعض کو دوسرے چلہ میں بعض کو تیسرے چلہ میں کسی کو چوتھے چلہ میں۔ اگرچہ ساتویں چلہ تک ضرور ملائکہ اس کے سامنے حاضر ہوں گے جن کو ظاہری آنکھ سے دیکھے گا اور ہر طرح گفتگو کرے گا اور کل حالات موت زندگی خیر وشر سے آگاہ کریں گے لیکن عامل کو چاہیے کہ ڈیڑھ تولہ سے زیادہ غذا نہ کھائے تاکہ دل صاف رہے، بسیار مجرب ہے، اکثر بزرگان دین کا تجربہ ہے۔

⑪ ہر جانور کی گفتگو کو بخوبی سمجھ لوں تو عامل کو چاہیے کہ ایک سال تک خلوت اختیار کرے، افطار دو تولہ سبزی کے علاوہ اور کچھ نہ کھائے اور دہ (۱۰) اسماء کو روزانہ ہزار بار پڑھا کرے، اس کے علاوہ بکثرت درود شریف پڑھا کرے اور پھر ہزار بار کلمہ طیبہ بھی پڑھے، اس حال سے سال گزرے گا تو ہر جانور کی بولی بخوبی سمجھنے لگ جائے گا۔ مجرب ہے۔

⑫ اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ دریا اور آگ وہوا ہر جگہ زمین مشرق تا مغرب تک پہنچنے کی طاقت اور پانی پر چلنے، آگ میں نہ جلنے کی قوت حاصل ہو تو اس کو چاہیے کہ دو تولہ سے زیادہ نہ کھائے اور دہ (۱۰) اسماء شریف روزانہ پانچ ہزار بار بمع بکثرت درود شریف پڑھے۔ ایک چلہ تک تو پانی پر چلنے کی قوت، ہوا پر اڑنے کی قابلیت اور آگ پر چلنے کی توفیق حاصل ہو گی، اگر اسی حاصل سے تین چلہ کرے تو آگ، پانی وہوا وزمین مسخر ہوں گی۔ جو عامل حکم کرے گا ویسا ہی ظہور میں آئے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

۱۳ اگر روزانہ ہزار بار دہ (۱۰) اسماء شریف کو پڑھ کر پھر درود شریف پڑھا کرے تو جمال ذوالجلال کا مشاہدہ کرے گا لیکن خلوت بہت ضروری ہے اور دنیا کی کوئی چیز خدا سے نہ طلب کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ جمال الٰہی سے مشرف ہوگا۔

۱۴ اگر دہ (۱۰) اسماء شریف کو دو لاکھ پڑھے۔ باصوم وصلوٰۃ اور ہمیشہ روزہ سے رہے تو اللہ تعالیٰ درجات عالی پر فائز کرے گا۔ اور ہمیشہ دل میں عشق الٰہی کے سوائے کوئی چیز گزر نہ کرے گی اور سرور کائنات ﷺ کی حضوری حاصل ہوگی اور خدا کے خاص الخاص بندوں میں شمار ہوگا اور دین و دنیا و آخرت تینوں جہان میں اس کا ہمسر کوئی نہ ہو گا۔ جو بات منہ سے نکالے گا فوراً ظاہر ہوگی، زمانہ حال کے رجال الغیب کا سردار ہوگا۔ ان دس اسماء کی دعوت اول حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے دی ہے، ان کے بعد ہزار ہا بزرگان دین نے دہ (۱۰) اسماء کی دعوت دے کر مدارج عالی حاصل کئے ہیں۔ فقط

۱۵ اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہے اور کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا تو دہ (۱۰) اسماء کو روزانہ ستائیس بار پڑھ کر مریض پر دم کریں اور چند بار پانی پر دم کر کے پلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ جسم کے اندر جو بھی مرض ہوگا دفع ہو کر تندرست ہو جائے گا۔ مجرب ہے

۱۶ اگر کوئی شخص کسی ظالم کے قبضہ میں گرفتار ہو یا کسی حاکم جابر سے خطرہ ہو۔ دہ (۱۰) اسماء کو لکھ کر داہنے بازو پر باندھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ کوئی ظالم کیوں نہ ہو افسر یا حاکم کل، مہربان ہو کر ہر طرح امداد کریں گے۔

۱۷ خواص دہ (۱۰) اسماء شریف کے یہ ہیں کہ جسم میں خواہ کوئی مرض کیوں نہ ہو مثلاً دردسر، درد شقیقہ، درد چشم، درد گوش، درد دندان، درد گلو خناق، گلھڑ وخنازیر، درد سینہ و پہلو نمونیہ، درد ناف، درد پیٹ، درد جگر، درد گردہ، عرق انسان اور وجع المفاصل، نقرس، بندش پیشاب انسان ہو یا جانور اور تپ محرقہ ولرزہ، سل ودق، فالج، لقوہ، رعشہ، مالیخولیا، جنون، امراض، ذیابیطس ہر قسم کے زہر خوردہ و مار گزیدہ یا مرد عورت بستہ ہو یا بخت بستہ ہو یا کہ جادو ٹونہ، جن، دیو، پری کوئی آسیب کیوں نہ ہو مرض اٹھرا مان یا کند ذہن نسیان ہو، اگر چہ جسم میں کوئی بیماری یا علت خواہ کسی عمل سے رجعت ہو کہ بیمار ہو، ہر مرض، ہر درد، ہر علت وہر تکلیف کا علاج بھی بزرگان دین ان دہ (۱۰) نام سے کیا کرتے ہیں۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ ان ہی دہ (۱۰) نام کو لکھ کر گلے میں باندھ دیں اور پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائے بھی اور مریض پر چھڑکے بھی اور پڑھ کر مریض پر دم کریں یا جائے ماؤف پر ہاتھ رکھ کر ایک سے لے کر ۱۳ تک پڑھ کر ہر طاق پر دم کریں۔ اسی طرح چند بار ایک دو روز اور مہلک امراض میں ہفتہ عشرہ تک عمل کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دردیں وغیرہ تو اسی وقت بند ہوں گی۔ بخار بھی جاتا رہے گا، یاد رکھیں اس سے بھی کئی گنا زیادہ فوائد وخواص دہ (۱۰) اسماء شریف کے ہیں جو بھی عامل جس نیت سے پڑھے گا کامیاب ہوگا۔ یہ خاص الخاص فقراء کی چیز گوہر نایاب اسرار مخفی خزانہ لاجواب ہے۔ ان دہ (۱۰) ناموں کی اجازت سید قاضی حمید الدین ناگوری چشتی سے واسطہ بہ واسطہ حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری اور واسطہ بہ واسطہ سلسلہ قادریہ غوثیہ سید محبوب الٰہی تک پہنچا ہے جو کتاب ہذا اصل حق میں درج کر دیا ہے۔

چہل کاف (۳) کے عامل بنیں اور بنائیں

تعارف: چہل کاف حضرت غوث صمدانی قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ایک خاص کلام ہے جو ہر جائز مقصد اور حاجت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر پریشانی دور کرنے کے لیے بہت مجرب ہے۔ مشائخِ عظام، بزرگانِ دین، علمائے کرام اور عاملین و روحانی معالجین کثرت سے اس عمل کو کرتے آئیں ہیں اور کر رہے ہیں۔ روحانی علاج میں اس عمل کو بہت زیادہ دخل ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ غیر مسنون اعمال میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا اور مجرب عمل چہل کاف ہے تو غلط نہ ہوگا۔ چہل کاف کے پیچھے کثیر تعداد میں غیبی مخلوق ہے جو عامل کی معاونت کرتی ہے۔

عامل بننے کے فائدے: چہل کاف کے عامل بننے کے بہت سے فائدے ہیں۔ چند ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں:

دشمن کے ہر قسم کے معاملات	مخالفین کی زبان بندی	ناجائز محبت ختم
حصول اولادِ نرینہ	ہر طرح کے جادو کے اثرات کا علاج	ہر طرح کے جناتی اثرات کا علاج
ہر طرح کے آسیب کے اثرات کا علاج	ہر طرح کے شیطانی کے اثرات کا علاج	ہر قسم کی نظر بد کا علاج
ہر مشکل کا حل	زہر کا اثر ختم کرنا	اور بہت کچھ

عمل کے کُل درجے: اس عمل کے کُل دو (۲) درجے ہیں۔ ایک ہی فیس میں دونوں درجوں کا عمل کروایا جاتا ہے۔

اجازت کے لیے اہلیت: اجازت لینے والا چلہ کشی کے بنیادی اصولوں سے واقف ہو۔

اجازت لینے کا طریقہ: اجازت لینے والے نے روحانی درسگاہ میں داخلہ لیا ہو اور ماہنامہ خزینہ روحانیات کا ممبر بھی ہو۔ پھر عمل کی فیس ادا کر کے اجازت لی جا سکتی ہے۔

فیس
3100
روپے

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "آگے سکھانے کی خاص اجازت" حاصل کر کے سکھائیں۔ بصورتِ دیگر ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

سورۃ القریش کے عامل بنیں

تعارف: سورۃ قریش کا عملیات اور روحانی علاج میں ایک خاص مقام ہے۔ یہ ایک کثیر الفوائد سورت ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ بفضل تعالیٰ، بہت تیز اثر کرنے والی صورت ہے۔ عاملین میں بھی بہت مقبول ہے مگر اس کے باقاعدہ عامل بہت کم ملتے ہیں۔ اس سورت سے ہر طرح کا جائز کام لیا جا سکتا ہے۔ اس کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ جس عامل نے سورۃ قریش کے عمل کی بڑی منزلیں کی ہوں، اگر وہ کسی آسیب زدہ کو اپنا سلام کہہ کر بھیج دے تو آسیب فورا بھاگ جائے گا۔ اس عمل کے عامل کا جنات پر بہت رعب و دبدبہ ہوتا ہے۔ اس کے عامل کو جنات تنگ نہیں کرتے۔

کیسے سیکھا جائے؟ اس سورت کا عامل بننے کے لیے چلہ کرنا شرط ہے۔ اجازت سے یہ عمل مکمل طور پر جاری نہیں ہوتا۔

عمل کے فائدے: اس سورت کا عامل بننے اور درج ذیل فوائد حاصل کریں:

ہر طرح کے آسیب و جن کا علاج	آسیب و جن کو حاضر کرنا اور قید کرنا	ہر طرح کے آسیب و جن سے حفاظت
ہر طرح کے دشمن سے نجات	ہر طرح کے دشمن سے حفاظت	کھانے میں بہت برکت
حاکم، افسر یا کسی فرد سے کام نکلوانا	فراخی رزق و کاروبار	پریشانیوں اور مشکلات سے نجات
بیماریوں سے نجات	زہر کھانے والے کا علاج	اور بہت کچھ

عمل کے کُل درجے: اس عمل کے کُل چھ درجے ہیں۔ ہر درجے میں مختلف چلہ کشی کروائی جاتی ہیں (گھر اور گھر سے باہر)۔ پہلے درجے کا کوئی حدیہ نہیں، بس صرف خزینہ روحانیات کا ممبر ہونا شرط ہے۔ دوسرا درجہ ہر کوئی کر سکتا ہے۔ باقی درجے بڑے عاملین کے لیے ہیں۔ ان سب کی فیس بھی الگ ہے۔

اجازت کے لیے اہلیت: اجازت لینے والے چلہ کشی کے بنیادی اصولوں سے واقف ہو۔

اجازت لینے کا طریقہ: اجازت لینے والے نے روحانی درسگاہ میں داخلہ لیا ہو اور ماہنامہ خزینہ روحانیات کا ممبر بھی ہو۔ پھر عمل کی فیس ادا کر کے اجازت لی جا سکتی ہے۔

پہلے درجے کی کوئی فیس نہیں۔ | فیس (درجہ دوم) 2100 روپے

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "**آگے سکھانے کی خاص اجازت**" حاصل کر کے سکھائیں۔ بغیر اجازت کسی کو عمل سکھانے کی صورت میں ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

جادو اور جنات کے بد اثرات سے نجات

اکیس روز پر مشتمل اس کورس کو استعمال کرنے پر اللہ ﷻ کے فضل و کرم سے جادو، جنات اور شیاطین کے ہر قسم کے اثرات سے نجات مل جاتی ہے۔ ہر قسم کی بندشیں، رکاوٹیں، بیماریاں جو بد اثرات کی وجہ سے ہوتی ہیں، وہ بھی ختم ہو جاتی ہیں، ان شاء اللہ۔ جو لوگ بہت علاج کروا چکے ہوں اور فائدہ نہ ہو رہا ہو، ان کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔

اس ایک کورس کو سب گھر والے لوگ استعمال کر سکتے ہیں۔ ایسے عاملین جو ابھی علاج کرنا نہیں جانتے وہ یہ کورس اپنے مریضوں کو استعمال کروائیں اور اپنی شہرت کمائیں۔ شاگرد اور عاملین حضرات کو کورس منگوانے پر خصوصی رعایت کی جائے گی۔

ہدیہ کورس (سوا) 2300 روپے

(درمیانہ) 3300 روپے (بڑا) 4300 روپے

اس ماہ کی نئی منتخب کتب

1. اسم اعظم مع عملیات — مصنف: صاحبزادہ ظہیر محبوب — رعائتی قیمت: 25 روپے
2. تعویذات کا خزانہ — مصنف: صاحبزادہ ظہیر محبوب — رعائتی قیمت: 25 روپے
3. قرآنی تعویذات — مصنف: صاحبزادہ ظہیر محبوب — رعائتی قیمت: 25 روپے
4. نادر عملیات و تعویذات — مصنف: صاحبزادہ ظہیر محبوب — رعائتی قیمت: 25 روپے
5. عملیات عشق و محبت — مصنف: صاحبزادہ ظہیر — رعائتی قیمت: 25 روپے
6. قرآنی استخارہ فالنامہ مع قیافہ شناسی — مصنف: ڈاکٹر قمر ہاشمی — رعائتی قیمت: 70 روپے
7. برجوں کا انسائیکلوپیڈیا — مصنف: بشریٰ بخاری — رعائتی قیمت: 72 روپے
8. حل المشکلات — مصنف: ڈاکٹر قمر ہاشمی — عام قیمت: 60 روپے — رعائتی قیمت: 30 روپے
9. آپ کے برج — مصنف: بشریٰ رفیق — عام قیمت: 40 روپے — رعائتی قیمت: 25 روپے
10. وظائف نادعلی مع اسم اعظم — مصنف: ملک محمد اشرف — رعائتی قیمت: 25 روپے
11. بیماریوں کا قرآنی روحانی علاج — مصنف: سہیل قیصر ہاشمی — رعائتی قیمت: 20 روپے
12. روحوں سے سوال جواب — مصنف: ڈاکٹر سید شفقت حسین جعفری — عام قیمت: 400 روپے
13. زچہ بچہ — مصنف: ڈاکٹر سید شفقت حسین جعفری — عام قیمت: 150 روپے
14. ریڈیونک کمپیوٹر اور ہومیوپیتھی — مصنف: ڈاکٹر سید شفقت حسین — عام قیمت: 200 روپے
15. کینسر اور اس کا ہومیوپیتھک علاج — مصنف: ڈاکٹر سید شفقت حسین — عام قیمت: 300 روپے
16. ریڈیونک کمپیوٹر — مصنف: ڈاکٹر سید شفقت حسین جعفری — عام قیمت: 300 روپے

سات سلام اور چہل کاف کے عامل بنیں

تعارف: سات سلام اور چہل کاف کا عمل "پیران پیر غوثِ اعظم حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ" سے منقول ہے۔ اس عمل کے ذریعے سے جنات، شیاطین، سایہ، ہر قسم کے جادو ٹونے اور نظرِ بد کے برے اثرات کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ دنیا کا شاید ہی کوئی جائز کام ایسا ہو، جو اس عمل سے ممکن نہ ہو۔

اجازت کون لے؟: روحانی معالجین، مشائخ اور پیر حضرات، ایسے مریض جو عرصہ سے جادو اور جنات کی پکڑ میں ہوں اور نجات چاہتے ہوں اور ساتھ ہی اپنی اور اپنے گھر والوں کی جادو اور جنات سے حفاظت چاہتے ہوں، جادو جنات میں مبتلا افراد کا علاج کرنا چاہتے ہوں۔

اجازت لینے کے فائدے: اجازت ملتے ہی، اجازت یافتہ کا نام چہل کاف کے پیچھے جو جنات ہیں، ان کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے، اس لئے عامل فوراً کام لینا شروع کر سکتا ہے۔ اس عمل سے ہر جائز کام لیا جا سکتا ہے، مختصراً چند درج ذیل ہیں: ..... ہر قسم کے جادو کا علاج ..... ہر طرح کی بندش سے نجات ..... ہر طرح کے جنات سے نجات ..... مسلط جن کو حاضر کرنا ..... جنات کو جلانا ..... جگہ سے جادو جنات نکالنا ..... روحانی تشخیص ..... محبت اور حاضری مطلوب ..... زبان بندی اور جدائی ..... مختلف بیماریوں کا علاج ..... تسخیر و شادی کے لئے ..... ہر مقصد کے لئے

اجازت کے لیے اہلیت: اس عمل کی اجازت ہر کوئی لے سکتا ہے۔ اجازت لینے والے کا فنِ عملیات سے پہلے سے واقف ہونا بھی ضروری نہیں۔

اجازت لینے کا طریقہ: اس عمل کی اجازت چونکہ نقد ہدیہ کے ساتھ مشروط ہے، اس لئے جو بھی اجازت لینا چاہے، وہ نقد ہدیہ ادا کر کے اجازت لے سکتا ہے۔ نقد ہدیہ مع اعمال کی کاپی 5100 روپے علاوہ ڈاک خرچ۔

darulamal.org/ruhanidarsgah

شرفِ قمر کے اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

خاتمہ	ابتداء
11-11-19 10:08	11-11-19 8:11

ہر مقصد کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور سورۂ اخلاص کی آیت اللہ الصمد کو ۲۳۱ مرتبہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر دیں۔ اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۵۷	۶۰	۶۴	۵۰
۶۳	۵۱	۵۶	۶۱
۵۲	۶۶	۵۸	۵۵
۵۹	۵۴	۵۳	۶۵

اللہ الصمد   اللہ الصمد

اللہ الصمد

دفع نظرِ بد اور جادو کے لئے

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا۔

زعفرانی سیاہی سے اس وقت میں زیادہ سے زیادہ ان کلمات کے تعویذ بنا کر رکھ لیے جائیں۔ تین دن کا ایک تعویذ کے لحاظ سے سات تعویذ یعنی کل اکیس دن کا کورس بنا کر نظرِ بد اور جادو کے شکار مریضوں کو پینے کے لیے اور چھڑکنے کے لیے دیں۔ ان شاء اللہ، شفاء ہوگی۔

نوٹ یہ تعویذ حزب البحر کے عاملین ہی لکھ سکتے ہیں۔

قمر در عقرب کے اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

خاتمہ	ابتداء
26-11-19 13:10	24-11-19 10:58

دشمن گھبرا کر بھاگ جائے

اس وقت میں یہ آیات باوضو سات (۷) بار سات (۷) کاغذوں پر لکھ کر رکھ لے۔ جس سائل پر دشمن حملہ کرنا چاہتا ہو یا حملے کا ڈر ہو تو ان کاغذوں کو سات (۷) مختلف درختوں پر لٹکا دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ، دشمن پراگندہ ہو کر گھبرا کر بھاگ جائے گا۔ وہ آیات سورہ قمر کی ہیں اور یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ۭ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ (القمر: ۴۴-۴۸)

دشمن ذلیل و خوار ہو، قدم قدم پر ناکام ہو

اگر کسی کا کوئی دشمن ان کو بہت تنگ کرتا ہو اور وہ یہ چاہے کہ اس کا دشمن ذلیل ہو اور اسے فتح حاصل ہو اور دشمن کو قدم قدم پر ناکامی ہو تو سورۃ الروم کو باوضو سفید کاغذ پر لکھے اور آخر میں دشمن کا نام مع والدہ اور شہر لکھے۔ پھر اس کو لپیٹ کر ایک بوتل میں رکھ دے۔ اور سخت ڈاٹ سے اس بوتل کا منہ بند کر کے سائل اپنے مکان میں رکھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ، دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔

نوٹ: یہ بہت خاص اور مجرب عمل ہے۔ عاملین اس خاص وقت سے فائدہ اٹھائیں اور زیادہ تعویذ تیار کر کے رکھ لیں۔ بہتر ہے کہ تیاری کے وقت ہی دشمن کا نام مع والدہ و شہر لکھا جائے۔ ورنہ بعد میں بھی لکھا جا سکتا ہے۔

نظراتِ سیارگان کے مختصر اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

جائز حاجت کا حصول

نظر سیارگان	ابتداء	مکمل	خاتمہ
شمس تسدیس زحل	07-11-19 20:13	08-11-19 22:07	10-11-19 00:02

اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا (یہاں اپنے مقصد کا دل میں خیال کریں) مَعَ الرَّاحَۃِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا۔

اگر کوئی ایسی جائز حاجت ہو جو پوری نہ ہو رہی ہو تو اس خاص وقت میں درج ذیل تعویذ زعفرانی سیاہی سے تیار کریں اور تعویذ میں مقصد لکھیں اور پاس رکھ لیں۔

سائل کو تاکید کی جائے کہ اکیس یوم، اکیس بار روزانہ، اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر اپنے خاص مقصد کی دعا کیا کرے۔

دولتِ عظیم اور رزق وسیع حاصل ہو

نظر سیارگان	ابتداء	مکمل	خاتمہ
عطارد قران شمس	11-11-19 10:06	11-11-19 20:22	12-11-19 06:39

یہ عمل ایسے تمام افراد کے لیے بہت مفید ہے جو دولت حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اس کے لیے مسلسل کوشش بھی کرتے رہتے ہیں۔ جو لوگ کام چور اور خوابوں کی دنیا میں رہنے والے ہیں، وہ اس عمل سے دور ہی رہیں۔

ایک ہی نشست میں بارہ ہزار مرتبہ "اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ" کا ورد کریں تو دولت عظیم اور رزق وسیع حاصل ہوگا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

طریقہ یہ ہے کہ عطارد شمس قران کے وقت میں ساعت عطارد یا شمس سے وظیفہ کا آغاز کرے۔ اول و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اگر ایک فرد کا پڑھنا مشکل ہو تو طاق عدد میں زیادہ افراد پڑھ لیں۔ بہتر ہے کہ گھر والے ہوں۔ باوضو اور خاموشی کے ساتھ پڑھیں۔ جب سب پڑھ چکیں تو جو نمازی پرہیزگار ہو، وہ اجتماعی دعا کروائے۔ یہ عمل عاملین حضرات اپنے مریضوں کے لیے بھی کر سکتے ہیں اور کروا سکتے ہیں۔

تحریر، تقریر اور گفتگو میں بہتری اور کامیابی

نظر سیارگان	ابتداء	مکمل	خاتمہ
عطارد تسدیس زحل	13-11-19 01:43	13-11-19 19:35	14-11-19 14:27

یہ وقت ایسے تمام لوگوں کے لیے بہت موزوں ہے، جن کا تعلق لکھنے اور بولنے سے ہے جیسے کہ مصنف، مقرر، لیکچرار، وکیل، سیاست دان وغیرہ۔

سورۂ طٰہٰ کی درج ذیل آیات کے اعداد اور سائل کے نام معہ والدہ کے اعداد نکال کر مشک و زعفران سے ایک مربع نقش عطارد کی ساعت میں تیار کریں۔ سائل یہ نقش حسبِ توفیق صدقہ کسی مستحق کو دے کر نقش پہن لے۔

تمام اعداد کا جو بھی مفرد عدد ہو، اتنی مرتبہ ہر نماز کے بعد پابندی کے ساتھ سائل کو پڑھنے اور پڑھ کر سینے پر دم کرنے کا کہیں۔ ان شاء اللہ، کچھ ہی عرصہ میں مطلوبہ نتائج حاصل ہونا شروع ہو جائیں گے۔

آیات یہ ہیں: رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ (طٰہٰ: ۲۵-۲۸)

محبت کا لاجواب اور تیر بہدف طلسم

نظر سیارگان	ابتداء	مکمل	خاتمہ
زہرہ قران مشتری	23-11-19 19:07	24-11-19 18:34	25-11-19 18:02

اس طلسم کو کانسہ یا سونے کی تختی پر دن میں لکھا جائے یا چاندی کی تختی پر چاندنی رات میں لکھا جائے تو محبت کے لیے بہت لاجواب ہے اور تیر بہدف ہے۔ طلسم یہ ہے: ۱۱۱۰ام # ۱۱۱۱ ھ

پہاڑوں جیسی مشکلات
ختم کرنے والا عمل

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ لاہور)

عطارد تسدیس زحل کے خاص وقت کا عمل

عطارد تسدیس زحل کا وقت ہر قسم کی مشکلات سے نجات کے اعمال کا بہترین وقت ہوتا ہے۔ اس خاص وقت میں ہر قسم کی مشکلات کیلئے جو بھی تعویذات، الواح، اعمال یا وظائف کیے جاتے ہیں...... بہت ہی موثر اور کامیاب ہوتے ہیں۔

قارئین کرام! آج آپ کے سامنے جو عمل میں پیش کر رہا ہوں، یہ کوئی عام یا معمولی عمل نہیں ہے۔ یہ عمل سلسلۂ چشتیہ کا خاص عمل ہے۔ مشائخ چشت کا بہت ہی مجرب اور آزمودہ عمل ہے۔ اس مبارک عمل سے لاکھوں لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے اور لاکھوں لوگ ہی اب تک اس عمل سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ بڑی بڑی خانقاہوں، بڑے بڑے مدارس، بڑے بڑے دینی اداروں، بڑے بڑے دینی مراکز میں یہ عمل سالہا سال سے پڑھا جا رہا ہے۔

قارئین! اس عمل کو "ختم خواجگان شریف" کہتے ہیں۔ الحمدللہ، جنہوں نے بھی پڑھا، جب پڑھا، جس موقع پر بھی پڑھا، جہاں بھی پڑھا، جس مقصد کیلئے پڑھا، خوب فیض پایا، خوب نفع اٹھایا، بہت کامیاب ہوئے۔ مشکلات میں پڑھا تو سب مشکلات ختم ہوئیں۔ پریشانیوں میں پڑھا تو سب پریشانیاں دور ہوئیں۔ سخت آزمائش میں پڑھا تو تمام آزمائشوں سے جان چھوٹ گئی۔ مقدمات کے خاتمے کیلئے پڑھا تو سخت سے سخت مقدمات سے بری ہو گئے۔ تنگیوں میں پڑھا تو تنگیاں آسانیوں میں بدل گئیں۔ غم اور مصیبتوں میں پڑھا تو ہر قسم کے غم اور دکھ اور ہر قسم کی مصیبتیں ختم ہوئیں۔ قرضوں سے چھٹکارے کیلئے پڑھا تو قرضوں سے نجات ملی...... الغرض جس نے پڑھا، اللہ تعالیٰ نے اس مبارک عمل کی برکت سے آسانیوں کے دروازے کھول دیے۔

یہ عمل بہت ہی مبارک ترین عمل ہے۔ یہ عمل بہت ہی عظیم ترین عمل ہے۔ یہ عمل بہت ہی کامیاب ترین عمل ہے۔ یہ عمل بہت ہی مجرب ترین عمل ہے۔ یہ عمل بہت ہی آزمودہ ترین عمل ہے۔ یہ عمل سو فیصد رزلٹ دینے والا عمل ہے۔ یہ عمل سو فیصد راضی اور خوش کر دینے والا عمل ہے۔

قارئین! میرے پاس وہ الفاظ نہیں کہ میں اس عمل کی کماحقہ تعریف کر سکوں یا اس کے فوائد لکھ سکوں۔

مبارک عمل شریف

11 مرتبہ درود شریف اول و آخر

360 مرتبہ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللهِ اِلَّا اِلَيْهِ

360 مرتبہ سورۃ الم نشرح پارہ نمبر ۳۰

360 مرتبہ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللهِ اِلَّا اِلَيْهِ

عمل کا طریقہ

ان 3 دنوں میں کسی بھی نماز کے بعد یا پھر کوئی بھی وقت مقرر کر کے باوضو ہو کر پاک صاف کپڑے پہن کر قبلہ رخ ہو کر یہ عمل کریں اور اس کے بعد اپنے مقصد کیلئے دعا مانگیں۔

عطارد تسدیس زحل کا وقت

1 عطارد تسدیس زحل کا وقت 13 نومبر بروز بدھ دوپہر 1 بج کر 43 منٹ پر شروع ہوگا اور اس کا اختتام 14 نومبر بروز جمعرات رات 2 بج کر 27 منٹ پر ہوگا۔

2 عطارد تسدیس زحل کا وقت 29 نومبر بروز جمعہ صبح 11 بج کر 18 منٹ پر شروع ہوگا اور اس کا اختتام یکم دسمبر بروز اتوار صبح 9 بج کر 48 منٹ پر ہوگا۔

عمل کی اجازت

استاد العالمین حضرت ڈاکٹر خالد مقبول صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام احباب کو خصوصی دعاؤں کے ساتھ عام اجازت ہے۔

حفیظِ زہرہ کے اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

خاتمہ	ابتداء
19-11-19	18-11-19
18:40	23:29

نقش تفریق

نیم کے پتے منہ میں رکھ کر لکھے اور پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ صرف جائز کام کیلئے کریں۔

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

برائے عداوت مجرب

سورۃ اللھب بغیر بسم اللہ الرحمن الرحیم کے نمک و سرسوں و موئے (بال) دونوں کے لے کر 21 مرتبہ پڑھے اور ہر چیز پر علیحدہ علیحدہ پڑھے اور ہر بار دونوں کا نام لے۔ جن میں عداوت کروانی ہو، عداوت جانی ہو جائے گی۔ لیکن اس عمل میں شرط یہ ہے جہاں شریعت کی رُو سے جائز ہو، کرے، ناجائز کام کے سلسلہ میں کرے گا تو خود بڑا نقصان اٹھائے گا۔ ناجائز دشمنی کروانے میں اسے استعمال نہ کرے۔

نکاح باندھنا

اگر کسی شخص نے لڑکی کی نسبت ایک جگہ سے توڑ کر دوسری جگہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہو اور غرض یہ ہو کہ وہ کسی دُوسری جگہ رشتہ طے نہ کر سکے تو اس کے لیے یوں کریں کہ نام اُس شخص کا مع والدہ کو، جس کے ہاتھ میں رشتہ ہے، زیادہ اشخاص ہوں تو تمام کے نام مع والدہ لے۔ ہر ایک کے نام میں علیحدہ علیحدہ ۵۴۳ عدد جمع کر کے ایک ایک مثلث خالی علیحدہ علیحدہ تیار کرے۔ ہر مثلث کے گرد مطلوب کا نام مع والدہ اور حروف صوامت کے امتزاج سے جو کلمات بنیں، وہ بھی لکھو۔

یہ جس قدر نقش ہوں، ان کو ایک جگہ لپیٹ کر تعویذ بنا لو۔ ایسے تین تعویذ تیار کرانے ہیں۔ ایک کو رشتہ والوں کی گزرگاہ یا اُن کے مکان میں دفن کرا دو۔ دوسرے کو پانی میں بھگو کر وہاں چھڑک دو، جہاں کوئی مجلسِ فیصلہ مقرر کی جاتی ہے۔ تیسرے کو قبر میں گڑھا کر کے اس میں دفن کر دو۔ اور اس قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھا لو اور اُس جماعت کے اندر ڈال دو، جو فیصلہ کرنے والی ہو۔ اگر فیصلہ ہو چکا ہو تو مطلوب کے گھر ڈال دو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مجلس یا لڑکی کے وارث تمہارے خلاف رائے نہ دے سکیں گے۔ مطلب بہر کیف حاصل ہو گا۔ رشتہ واپس مل جائے گا۔ اس میں عمل کو استعمال کرنے کے لیے خواہ مجلس اپنے گھر بلا کر قائم کرو یا مطلوب کے گھر کراؤ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سو فیصد کامیابی ہو گی۔

محبت و تعلقات باندھنا

یاقابضُ — یاقابضُ

۳۱۸	۵۳۶	۱۰۶
۴۴۰	بستم تعلقات فلاں بن/بنت فلاں وفلاں بن/بنت فلاں بحق یاقابضُ یامحیطُ تا من نہ کشایم نکشاید	۵۳۰
۲۱۲	۴۲۲	۳۳۴

یاقابضُ — یاقابضُ

اگر خاندان میں ایسا مسئلہ ہو کہ کسی کے تعلق و محبت سے فساد کا اندیشہ ہو تو منگل یا سنیچر کو اس نقش کو اپنے مقصد کے ساتھ لکھ کر گھر میں کسی ترکیب سے رکھ دے، ان دونوں کی محبت و تعلق بندھ جائے گا اور نفرت شروع ہو جائے گی۔ جب منظور ہو کہ تعلقات بحال ہو جائیں تو اس نقش کو نکال لے۔

نوٹ: 19 نومبر کو منگل ہے۔ لہٰذا یہ عمل اسی دن نحس ساعت میں کیا جائے۔

ظاہری وباطنی سماعت وبصارت کھولنا

بہت سے احباب مسلسل رابطہ کرتے رہتے ہیں اور غیبی مخلوق کو دیکھنے اور بات چیت کرنے کی خواہش کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔ کچھ نے روحانی درسگاہ سے عمل کیے ہوئے ہوتے ہیں تو کچھ نے کہیں اور سے۔ کچھ یہ سمجھ کر عمل کر رہے ہوتے ہیں کہ "عمل کروں گا تو جن سامنے حاضر ہو جائے گا اور میں جو کام اس کو کہوں گا، وہ کرے گا۔" ان سب سے گذارش ہے کہ "روحانی درس گاہ کی طرف سے سکھائے جانے والے اعمال میں کبھی یہ وعدہ یا دعویٰ نہیں کیا گیا کہ عمل کرنے کے بعد ظاہری طور عمل کی غیبی مخلوق سامنے آئے گی یا باطنی طور پر سماعت وبصارت کھل جائے گی اور غیبی مخلوق سے بات چیت ہو سکے گی اور اس کو دیکھا جا سکے گا۔ صرف اتنا کہا جاتا ہے اور لکھا جاتا ہے کہ عمل مکمل کر کے اس کو استعمال کریں، غیبی معاونت ہوگی اور عمل کے فائدے آپ پر ظاہر ہوتے رہیں گے۔ آپ کا کام اس عمل کو ہماری دی گئی ہدایات کے مطابق استعمال کرنا ہے۔ عمل کے پیچھے جو غیبی مخلوق ہے، اس کے چکر میں نہ پڑیں۔"

ظاہری نظر تو قسمت والوں کی ہی کھلتی ہے البتہ باطنی سماعت جلد اور بصارت کافی محنت سے کھل جاتی ہے۔ مگر لوگ چاہتے ہیں کہ محنت بھی نہ کرنی پڑے اور فوراً باطنی سماعت وبصارت کھل جائے۔

اس بات سے انکار نہیں کہ بہت سے لوگوں کی باطنی سماعت کھلوائی ہے اور وہ لوگ اس سے فائدہ بھی اٹھا رہے ہیں مگر اب مصروفیت کے پیش نظر اور کچھ شرح صدر نہ ہونے کے باعث یہ سلسلہ خاص کر ان لوگوں کے لیے جو بذریعہ خط وکتابت، فون، ایس ایم ایس (Sms)، واٹس ایپ (Whatsapp) یا ای میل (Email) رابطہ کرتے ہیں، بالکل بند کر رہا ہوں۔ خود میں صلاحیت ہوتی نہیں، ملاقات کرتے نہیں، پھر اپنا بھی اور میرا بھی وقت ضائع کرتے ہیں۔ جس کو خواہش ہے، وہ دارالعمل تشریف لائے۔ رہنمائی کر دی جائے گی۔ آگے اس کی قسمت۔

ایک بازاری عامل کی درندگی

کالے برقع میں ملبوس خاتون زاروقطار روبھی رہی تھی اور بددعاؤں اور گالیوں کی صورت میں اپنے دل کا غبار بھی نکال رہی تھی۔ وہ سانس لینے کیلئے رکی تو میں نے پوچھا: ''بہن! کچھ بتاؤ تو سہی ہوا کیا تھا؟

ستم زدہ خاتون نے سسکیوں اور ہچکیوں پر بمشکل قابو پاتے ہوئے رک رک کر داستان ستم سنانا شروع کی۔ مولانا! میں شریف مگر غریب گھرانے کی بیٹی ہوں۔ میرے والد پنج وقتہ نمازی تھے۔ اللہ نے انہیں چار بیٹیاں اور ایک بیٹا عطا کیا جو سب بہنوں سے چھوٹا ہے۔ ہماری تربیت میں انہوں نے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ قرآن کریم گھر ہی میں پڑھایا، بقدر ضرورت سکول کی تعلیم بھی دلائی۔ والدہ نے سلائی کڑھائی، کھانا پکانا غرضیکہ گھر گرہستی کے سارے کام سکھائے۔ جونہی ہم میں سے کوئی بالغ ہوتی والد صاحب کو اس کی شادی کی فکر لگ جاتی۔ مناسب رشتہ آتے ہی وہ سادگی کے ساتھ ہمیں گھر سے رخصت کردیتے۔

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ ہمارے معاشرے میں غربت بہت بڑا جرم ہے۔ جن گھروں میں غربت نے ڈیرے ڈال رکھے ہوں وہاں سیرت اور صورت کے باوجود اول تو رشتے آتے نہیں۔ اگر آبھی جائیں تو رخصتی کے بعد سسرال والے مطلوبہ جہیز نہ ملنے کی وجہ سے طعنے دے دے کر ہو کا ناک میں دم کردیتے ہیں۔ میرے ساتھ بھی یہی ہوا ہے۔ ابتدا میں تو شوہر نے اپنی والدہ اور بہنوں کا ساتھ نہ دیا، مگر میرے والد صاحب کے انتقال کے بعد شوہر کا رویہ بھی بدل گیا۔ انہیں میرے ہر رویے، ہر عادت، ہر کام اور ہر بات میں کوئی نہ کوئی نقص نظر آنے لگا، زبانی تو تکار کے بعد انہوں نے ہاتھ بھی اٹھانا شروع کردیا۔ میں مار پٹائی برداشت کرلیتی مگر بیوہ ماں کو کچھ نہ بتاتی، وہ پہلے ہی دکھی تھیں، انہی دنوں ایسا ہوا کہ ایک لڑکا گھر گھر کا دروازہ کھٹکھٹا کر کسی عامل صاحب کے کارڈ تقسیم کررہا تھا۔ ایک کارڈ وہ ہمارے گھر میں بھی ڈال گیا جس پر درج ذیل مضمون لکھا ہوا تھا۔

ایک رات کا استخارہ، پریشانیوں سے چھٹکارا، جادوگری کی دنیا میں ناقابل شکست اور قلندر کی فضاؤں میں کامیاب ہونے والا واحد عامل، میاں بیوی میں رنجشیں پیدا ہوجائیں، ذہنی سکون ختم ہوجائے۔ ان حالات میں صحیح رہبر اور روحانی عامل کی ضرورت ہوتی ہے، خوشیاں گھروں میں مایوس بیٹھنے سے حاصل نہیں ہوتیں، کسی ایسے سچے عامل کی رہنمائی سے حاصل ہوتی ہیں جو دکھی دلوں کا سہارا بنے۔ کاروباری بندش توڑ دے، بے اولاد کی گود ہری بھری کردے، بیماروں کو شفاء دے، پریشانیاں دور کردے، رشتے آسان کردے۔ آپ کی ساری مشکلات کو اپنی دعاؤں میں سمیٹنے والے مشہور عامل ''لاہور والے قادری باوا'' 24 گھنٹے آن لائن، ہر مسئلے کیلئے رازداری کی ضمانت دی جاتی ہے۔

اس مضمون کے آخر میں موبائل نمبر تحریر تھا، میں کبھی اس کارڈ کو دیکھتی، کبھی والد صاحب کی تعلیم وتربیت یاد آتی کہ اللہ کے سوا کسی کو حاجت روا اور مشکل کشا نہ سمجھنا، پھر جب اپنے سسکتے، بلکتے اور انگاروں پر لوٹتے روز وشب کی طرف نظر جاتی تو خیال آتا کہ آزمانے میں کیا حرج ہے؟ شاید میرے شوہر اور ساس کا رویہ بدل جائے اور میرے لئے شفقت ومحبت کا جذبہ ان میں جاگ اٹھے۔ کافی دنوں تک دل ودماغ میں کشمکش سی رہی، بالآخر میں نے ڈرتے جھجکتے باوا جی کا نمبر ملا ہی دیا، جواب میں انہوں نے اتنی ملائمت اور اخلاق سے گفتگو کی کہ میں متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی یا شاید متاثر ہونے کی ایک وجہ یہ تھی کہ بہت دنوں بعد محبت کے دو بول سننے کو ملے تھے۔ انہوں نے میری گفتگو سنتے ہی یقین دلایا کہ بہت جلد حالات نارمل ہو جائیں گے، بس پہلی فرصت میں ملاقات کرلیں۔

اپنی باری آنے پر میں باوا جی کے خلوت کدہ میں چلی گئی، انہوں نے بڑے تحمل سے میری کتھا سننے کے بعد میرے سر پر اپنا ہاتھ رکھا جسے وہ کھینچتے ہوئے چہرے اور گردن تک لے آئے، میرے پورے جسم میں سنسنی سی پھیل گئی مگر ان کے ادب واحترام کی وجہ سے خاموش رہی، پھر انہوں نے سبز رنگ کا مشروب مجھے پینے کیلئے دیا جو ان کے بقول متبرک رنگ اور روشنی سے تیار کیا گیا تھا۔ اس دوران وہ کچھ پڑھ کر مجھ پر پھونکتے بھی رہے۔ مجھ پر غنودگی سی طاری ہوگئی، میں ہوش میں آئی تو انہوں نے کچھ تعویذ جلانے کیلئے اور پانی کی بوتل دی شوہر، ساس اور نندوں کو پلانے کیلئے، مجھے اگلے ہفتے دوبارہ آستانے پر حاضری کا حکم دیا۔ آئندہ ہفتے باری آنے پر خلوت

کدے میں پہنچی تو میرا رہبر کھل کر رہزن اور درندے کا روپ اختیار کر چکا تھا۔ اس نے جب بے تکلف ہونے کی کوشش کی تو میں نے اسے ڈانٹ دیا اور اپنی حدود میں رہنے کیلئے کہا۔ میرا رویہ اور انکار دیکھ کر اس سنگ دل اور روسیاہ انسان نے ایسی فحش تصاویر میرے سامنے رکھ دیں جو اس نے گزشتہ ہفتے متبرک رنگ اور روشنی سے تیار کیا گیا نشہ آور مشروب پلا کر کھینچ لی تھیں اور مجھے دھمکی دی کہ اگر تم نے میرے حکم سے ذرا بھی سرتابی کی تو یہ ساری تصاویر تمہارے شوہر کو پیش کردوں گا۔

یہ دکھڑا سنا کر وہ خاتون دوبارہ آہ و بکا کرنے لگی۔ ''مولوی صاحب میں لٹ گئی، برباد ہوگئی، نہ چپ رہ سکتی ہوں نہ کسی کو اپنا پتا سنا سکتی ہوں، گھر سے فرار اور ایدھی سنٹر میں پناہ لینے کے سوا مجھے کوئی راستہ نظر نہیں آتا، اللہ کے واسطے! ایسے بابوں، باووں اور جعلی عاملوں کی منحوس حرکتوں سے عوام کو آگاہ کیجئے۔ ان کے بھیانک چہروں پر پڑے ہوئے مقدس پردے نوچ ڈالئے تاکہ وہ کسی دوسری بہن اور بیٹی کی عزت وناموس سے نہ کھیلیں۔

بقیہ (ص 16): طریقہ دعوت وفوائد نادعلی

(۲۲) ہر مہم و کار اہم کے لئے پانچ سو مرتبہ پڑھے۔

(۲۳) ہلاکی دشمن کے لئے سترہ دن ہر روز سات ہزار بار پڑھے۔

(۲۴) دفع بلا کے لئے ہر روز ستر بار پڑھے۔

(۲۵) حصول علم کے لئے ہر روز ظہر کی نماز کے بعد ۷۰ مرتبہ پڑھے۔

(۲۶) دو شخصوں کے درمیان نااتفاقی پیدا کرنے کے لئے بیس دن ہر روز ۲۵ مرتبہ پڑھے یا ایک ماہ ہر روز ۵۰ بار پڑھے۔

(۲۷) دشمن کو بھگانے کے لئے ایک ماہ کامل ہر روز ۳۰ مرتبہ پڑھے۔

(۲۸) دیو پری کے دفعیہ کے لئے ہر روز ۵۰۰ بار پڑھے اور جس پر خلل ہو ۱۵ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ اور خاندان مارہرہ مطہرہ کا معمول یوں ہے کہ بدھ، جمعرات، جمعہ کو روزہ رکھے اور روزانہ غسل کرکے اور ترک ماکولات حیوانات کرکے ہر روز چار ہزار بار پڑھے اور تیسرے دن ۱۲ ہزار بار پڑھ کر ختم کرے پھر ہر روز بعد نماز مغرب دس بار اعتصام اور ایک سو دس بار نادعلی پھر دس بار اختتام پڑھے تاکہ عمل کا اثر نہ جائے۔

بقیہ (ص 23): تکمیل حاجات

گھریلو جھگڑوں میں الجھے ہوئے ہیں یا کاروباری حالات نے پریشان کر رکھا ہے۔ شادی کی بندش ہے یا بے اولادی کا روگ کھائے جارہا ہے۔ اولاد کی نافرمانی نے نیندیں حرام کر رکھی ہیں۔ یا بچے تعلیمی میدان میں پیچھے ہیں۔ بس اپنے مسئلے کا سخت تصور کر کے درج ذیل دعا لکھیں اور کسی پاک بہتے پانی میں ڈال دیں اور ہر مراد پوری پائیں۔ چند دن، چند ہفتے یہ دعا لکھ کر بہائیں، ان شاء اللہ آپ کی تمام دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرے گا۔

دعا یہ ہے: بسم اللہ الملك الحق المبين من العبد الذليل الى المولى الجليل انى مسنى الضر وسوء الحزن وانت ارحم الراحمين. بحق محمد واله ان تكشف عنى كل حزن وتفرج عنى كل حزن والحمد لله وصلى الله على رسوله محمد وآله اجمعين برحمتك ياارحم الراحمين۔

تکمیل حاجت کیلئے رباعی

یہ رباعی ہر مشکل امور میں کام آتی ہے ہر مشکل سے مشکل کام و ہر مسئلہ فوری حل ہوجاتا ہے بحکم اللہ تعالیٰ۔ اس رباعی کو روشن ضمیر ہی سمجھ سکتا ہے۔ ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ اس رباعی میں وہ راز و رموز پنہاں ہیں جس کو صرف اہل علم یا معرفت والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔ عامل کا پانچوں وقت کا نمازی ہونا لازمی ہے اور باطہارت ہونا لازمی ہے۔ ہمیشہ سچ بولے، کسی کی غیبت مت کرے، رزق حلال کھائے۔

رباعی

یارب موسیٰ یارب کلیم یارب ہارونؑ
میری مشکل دور فرما بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم وبحق یاحکیم

طریقہ: اس رباعی کو روزانہ صبح و شام روزانہ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ 40 یوم پڑھیں، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمیؑ لازمی پڑھیں اور اپنی آنکھوں سے نتائج کا خود مشاہدہ فرمائیں۔

وما علينا الا البلاغ المبين

ازدواجی زندگی اور سمجھنے کی چند باتیں

حافظ محمد زبیر

غیر شادی شدہ میل اور فی میل اسٹوڈنٹس اکثر اس بات کا تذکرہ کرتے ہیں کہ جب وہ اپنے دوستوں یا سہیلیوں یا رشتہ داروں میں سے کسی شادی شدہ کی لائف کو دیکھتے ہیں تو وہ شادی کے بارے اتنے negative ہو جاتے ہیں کہ انہیں لگتا ہے کہ شادی شاید مسائل کا انبار ہی ہے لہذا اس سے دور ہی رہو۔ تو ایسے غیر شادی شدہ اسٹوڈنٹس کی رہنمائی کے لیے کچھ باتیں پیش خدمت ہیں کہ جن کے مطالعے سے شادی شدہ لائف کے بارے ان کی negativity ختم نہ سہی لیکن کم ضرور ہو جائے گی۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ ایک غیر شادی شدہ کے لیے ایک شادی شدہ کے مسائل کو سمجھنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ اس لیے غیر شادی شدہ بھلے ارسطو ہی کیوں نہ ہو، اسے کسی شادی شدہ کی کسی صورت کاؤنسلنگ نہیں کرنی چاہیے الا یہ کہ کوئی عمومی بات کر دے جیسے قرآن مجید کی آیت سنا دی یا حدیث بتلا دی تو اس میں حرج نہیں ہے۔ اصول یہی ہے کہ لیس الخبر کالمعاینہ، خبر سے حاصل شدہ علم اور مشاہدے اور تجربہ کا علم برابر نہیں ہوتا ہے، دونوں میں فرق ہوتا ہے۔ کچھ چیزیں خبر سے منتقل نہیں ہو پاتی ہیں بلکہ ذاتی تجربہ سے ہی منتقل ہوتی ہیں جنہیں ہم احوال اور کیفیات کہتے ہیں۔ تو شادی شدہ کی کیفیات، غیر شادی شدہ کو منتقل نہیں ہو سکتی ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ ازدواجی زندگی کے مسائل حل کرنے میں کئی ایک فیکٹرز اہم کردار ادا کر سکتے ہیں، ان میں سے ایک مرد اور عورت کی شخصیت کا مطالعہ ہے۔ دونوں کی نوع چونکہ فرق ہے لہذا انہیں اس بات کا احساس نہیں ہو پاتا کہ مرد اور عورت دونوں کا مزاج اور سوچنے کا انداز تک فرق ہوتا ہے، وہ ایک ہی بات کو مختلف طرح سے لیتے ہیں، ایک بات ایک کے نزدیک اہم ہے تو دوسرے کے نزدیک فضول ہے۔ تو مرد کے لیے ضروری ہے کہ عورتوں کی نفسیات کو جانتا ہو یعنی ان کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر نظر رکھتا ہو اور عورت کے لیے ضروری ہے کہ مردوں کی دنیا سے واقف ہو یعنی ان کی نفسیات سے آگاہی رکھتی ہو۔ تو دونوں جب تک ایک دوسرے کی شخصیت سے واقف نہیں ہوں گے تو مسائل اپنی جگہ برقرار رہیں گے۔ مردوں کی اپنی دنیا ہے اور عورتوں کی اپنی دنیا ہے۔ دونوں ازدواجی زندگی کے بعد ایک دوسرے کی دنیا دیکھنے کا آغاز کرتے ہیں لیکن اس کی لرننگ میں انہیں دس سال لگ جاتے ہیں اور یہ learning اس لیے جلد نہیں ہو پاتی ہے کہ دونوں کا رشتہ مسابقت اور مقابلے کا ہوتا ہے۔

تیسری بات یہ ہے کہ یہ لرننگ معاشرت سے ممکن ہے مثلاً شوہر اپنے شادی شدہ دوستوں اور عورت اپنی شادی شدہ سہیلوں سے سیکھ سکتی ہے بشرطیکہ وہ سمجھ دار اور تجربہ کار ہوں۔ لہذا معاشرت کو بہتر کیا جائے یعنی انفرادیت (individualism) سے نکلا جائے اور اچھی فیملیز جو کہ آپ کے رشتہ داروں میں ہوں یا پڑوسیوں میں یا دوستوں میں، ان کی طرف آنا جانا رہے تو دوسرے pairs کے attitude سے سیکھنے کا موقع ملے گا اور لرننگ جلد ہوگی کہ یہاں آپ کا مخاصمت کا رشتہ نہیں ہے۔

چوتھی بات یہ ہے کہ میاں بیوی کے مسائل کبھی ختم نہ ہوں گے، کیا ازواج مطہرات کے رویوں کو قرآن مجید میں discuss نہیں کیا گیا ہے؟ تو میاں بیوی کو اللہ عزوجل نے ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا ہے۔ اس لیے یہ مت سمجھیں کہ یہ مسئلہ حل ہو جائے گا تو گھر میں سکون ہو جائے گا لیکن سکون عارضی ہی ثابت ہوگا۔ کچھ عرصہ بعد پھر لڑائی ہو جائے گی۔ جب لڑائی کی کوئی وجہ ہوگی، تب بھی ہوگی اور بلاوجہ ہوگی کہ انسان کی نیچر ہے کہ وہ یکسانیت سے اکتاہٹ اور بیزاری محسوس کرتا ہے، ایک جیسے ماحول سے تنگ آ جاتا ہے لہذا بعض اوقات تو میاں بیوی کو یہ بھی سمجھ نہیں آتی کہ لڑائی کی وجہ نہیں تو پھر کیوں لڑ رہے ہیں؟ اس کی وجہ انسانی مزاج کی فطری کمزوریاں ہیں تو بس اتنا کافی ہے کہ اگر میاں بیوی کی لڑائی کے بعد ان کا تعلق اور مضبوط ہو رہا ہے تو یہی مطلوب ہے کہ جیسے گناہ کے بعد توبہ آپ کو اللہ کے اور نزدیک کر دے تو

اب گناہ پر کیا پچھتانا اور افسوس کرنا؟ تو میاں بیوی میں اگر لڑائی نہ ہو گی تو شاید وہ خودکشی کا سوچیں گے لہٰذا لڑائی کا ہونا ضروری ہے لیکن جس طرح بالکل لڑائی نہ ہونا یا مسائل کا نہ ہونا بھی ایک انتہا اور idealism ہے تو بات بات پر لڑائی اور روز روز کی گالم گلوچ اور مار کٹائی تو یہ ایک دوسری انتہا ہے۔ یہ بھی درست نہیں ہے کہ یہ رویہ زندگی کو عذاب بنا دیتا ہے۔

پانچویں بات یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے دونوں کے لیے علیحدگی کا راستہ رکھا ہے؛ مرد کے لیے طلاق، عورت کے لیے خلع۔ مرد اگر بیوی سے تنگ ہے اور طلاق نہیں دے رہا تو اسے بیوی سے کچھ مل رہا ہے تو جبھی طلاق کا رخ نہیں کر رہا ہے۔ اسی طرح سے اگر عورت تنگ ہے اور وہ خلع نہیں لے رہی تو اس کا مطلب ہے کہ اسے شوہر سے کچھ خیر مل رہا ہے کہ جس کو وہ گنوانا نہیں چاہتی ہے۔ یا یوں کہہ لیں کہ شوہر سے علیحدگی کی صورت میں اس کا نقصان زیادہ ہے، لہٰذا وہ بڑے نقصان سے بچنا چاہتی ہے اور چھوٹا نقصان برداشت کر رہی ہے یعنی شوہر کے ساتھ رہنا۔ تو یہ بھی ذہن میں رہے کہ جب دونوں اکٹھے رہ رہے ہیں تو کسی نہ کسی درجے میں انہیں ایک دوسرے سے فائدہ پہنچ رہا ہوتا ہے اگرچہ وہ لڑائی میں اس باہمی فائدے کو تسلیم نہیں کرتے ہیں۔

چھٹی بات یہ ہے کہ اگر آپ کے جاننے والے پچاس لوگ شادی شدہ ہیں اور ان میں سے دس نے آپ سے ازدواجی زندگی disturb ہونے کا ذکر کیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اسی فی صد پھر بھی ایسے ہیں کہ جو اپنے معاملات خود سے سنبھال رہے ہیں یعنی مسائل ان کے بھی ہیں لیکن وہ گھر میں ہی حل ہو جاتے ہیں اور بہترین ازدواجی لائف اسی کا نام ہے۔ باقی مسائل کا نہ ہونا تو یہ جنت میں ہی ممکن ہے، دنیا میں نہیں۔

ساتویں بات یہ ہے کہ جن میاں بیوی کے مسائل ہوتے ہیں، وہ آپ سے مسائل تو شیئر کرتے ہیں لیکن اپنی خوشیاں نہیں حالانکہ وہ اپنے دو چار سالوں میں روزانہ لڑے ہی نہ ہوں گے، کبھی خوشی کے دو چار دن بھی انہوں نے گزارے ہی ہوں گے تو وہ آپ سے کبھی شیئر نہیں کریں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کی نیچر ہی یہی ہے کہ وہ غم زیادہ شیئر کرتا ہے بنسبت خوشی کے۔ تو ازدواجی زندگی آزمائش اور خوشی دونوں کے مجموعے کا نام ہے، صرف آزمائش نہیں ہے بلکہ خوشی بھی ہے۔

آٹھویں بات یہ ہے کہ میاں بیوی کا تعلق ہی ایسا ہے کہ مرد زیادتی کرے گا۔ اگر وہ نہیں کرے گا تو بیوی کر جائے گی۔ ایک نہیں ناراض ہو گا تو دوسرا ہو جائے گا، شوہر نہیں ڈانٹے گا تو بیوی ڈانٹنا شروع ہو جائے گی اور یہ حقیقت ہے۔ تو میاں بیوی کا تعلق مسابقت کا تعلق ہے اور اسی طرح یہ تعلق بنیادی طور لین دین کا تعلق بھی ہے۔ آئیڈیل تعلق ہمیشہ وہی ہوتا ہے جو یک طرفہ ہو جیسا کہ ماں کا اولاد کے ساتھ ہے کہ دینا ہی دینا ہے، لینے کی امید بھی نہیں لگائی اور نہ بھی ملا تو واری صدقے، قربان۔ تو میاں بیوی کا تعلق قانونی ہے لہٰذا یہ شروع میں قانونی انداز میں ہی چلے گا کہ گنتی ہوتی رہے گی کہ میں نے یہ دیا اور اس نے وہ لیا، میں نے اتنا کیا اور اس نے اتنا اور شروع میں اس کو ایسے ہی چلا لیں، کوئی حرج نہیں۔ میں یہی کہا کرتا ہوں کہ شروع میں میاں بیوی کا تعلق دھکے کا تعلق ہے، بس گاڑی کو دھکا لگا کر اسٹارٹ کروا دیا کریں، پھر زندگی کی سڑک پر کچھ سفر اور طے کرے گی۔ اور یہی رشتہ داروں کا کام ہے یعنی دھکا لگا دینا۔ پھر وقت گزرنے کے ساتھ باہمی ایثار اور قربانی سے محبت اور الفت پیدا ہو جاتی ہے تو یک طرفہ حسن سلوک بھی چل جاتا ہے اور محسوس بھی نہیں ہوتا۔

نویں بات یہ کہ میاں بیوی میں دونوں کی نفسیاتی ساخت کا فرق ہے اور ازدواجی مسائل کے حل کے لیے اس کو سمجھنا اور سمجھانا دونوں کے لیے ضروری ہے۔ مرد ایک بات کو چھوٹا سمجھتا ہے لیکن عورت کے نزدیک وہ بہت بڑی ہوتی ہے کہ اس کا تعلق اس کے جذبات سے ہوتا ہے جبکہ مرد اسی بات کو شعور کی عینک سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔ تو شعور کی عینک سے وہ بات چھوٹی سی ہوتی ہے بلکہ بہت معمولی لیکن عورت کے جذبات کی روشنی میں وہ بہت بڑی ہوتی ہے۔ اب یہ ایک دوسرے کی عینک نہیں لگا سکتے بلکہ ان میں اکثر کو اس کا بھی شعور نہیں ہوتا کہ ہماری عینکیں مختلف ہیں تو یہ شعور بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سے ایک دوسرے کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ اختلافات کم ہو جاتے ہیں اور اگر ہو جائیں تو جلدی حل ہو جاتے ہیں۔

دسویں بات یہ ہے کہ maturity بھی ایک خاص عمر میں دونوں میں آتی ہے، اگرچہ عورت میں عموماً جلدی آ جاتی ہے، ماں بننے کی وجہ سے۔ لیکن مرد نے اگر independent لائف نہ گزاری ہو تو میچورٹی دیر سے آتی ہے۔ اس لیے ایک مرد اگر بیس سے پچیس سال کا بھی ہے اور بیوی کو ماں باپ کے ساتھ رکھا ہوا ہے تو اسے علیحدہ گھر لینے کا فیصلہ کرنے میں اس لیے مشکل ہوتی ہے کہ اس نے کبھی اپنی لائف کے چھوٹے چھوٹے فیصلے نہیں کیے تو اب اپنی بیوی کی لائف کے فیصلے کرنے کی بھی اس میں ہمت اور جرات نہیں ہے یعنی اس نے یہ ابھی تک سیکھا نہیں ہے، اس نے ابھی یہ سیکھنا ہے۔ تو یہ بہت اہم ہے کہ مرد کی شادی سے پہلے اس کی ایسی تربیت ہو کہ وہ فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو، بلکہ بچیوں کی شادی میں جو چیزیں دیکھنی چاہییں، ان میں سے ایک یہ بھی اہم ہے کہ مرد میں فیصلہ کرنے کی کتنی صلاحیت ہے۔ گھر کا سربراہ وہی بن سکتا ہے کہ جس میں یہ صلاحیت ہو اور اب یہ ممی ڈیڈی بچے کیا گھر چلائیں گے؟ اس لیے بیوی کو اپنے سسرال کے ساتھ جو مسائل پیش آتے ہیں، انہیں حل کرنے میں وہی مرد ناکام رہتا ہے کہ جس نے زندگی میں کبھی فیصلے نہ کیے ہوں اور dependent لائف گزاری ہو۔ لہٰذا مرد کو سیکھنے میں وقت لگے گا، یہ بیوی کو سمجھنا چاہیے۔ زیادہ خود اگر شوہر سے زیادہ میچور ہو تو اسے سکھا دے، اگرچہ یہ چیز اس کے لیے اذیت ناک ہوگی کہ عورت ہمیشہ ایسے مرد کو پسند کرتی ہے جو اس سے مضبوط ہو۔

گیارہویں بات یہ کہ عموماً یہ شکایت بھی ہوتی ہے کہ شادی سے پہلے رویہ اور ہے اور بعد میں اور ہے تو یہ تو عموماً ہوتا ہے لیکن شادی کے بعد دونوں طرف سے رویوں میں تبدیلی نظر آتی ہے۔ اس کا حل یہی ہے کہ اس کے لیے ذہنا تیار رہنا چاہیے۔ یہاں مرد اور عورت کی سائیکالوجی میں فرق یہ بھی ہے کہ مرد عموماً برے حالات یا وقت کے لیے ذہنا تیار رہتا ہے لیکن عورت نہیں ہوتی، یا یوں کہہ لیں کہ وہ زیادہ خوش فہم ہوتی ہے یا زیادہ optimistic ہوتی ہے لہٰذا اگر حالات اس کے ذہن کے موافق نہ ہوں تو وہ زیادہ جلدی اور تیزی سے mental disorder کا شکار ہو جاتی ہے۔ اس میں کچھ کردار ہمارے ماحول کا بھی ہے کہ ماحول میں اس قدر گلیمر اور چکا چوند ہے کہ یہ چیز عورتوں کے ذہن میں بیٹھ جاتی ہے کہ زندگی تو نام ہی آسائش اور آرام کا ہے جبکہ مرد کا بیانیہ ان کے مقابلے میں زندگی کو ایک چیلنج اور آزمائش کے طور لینے کا ہوتا ہے لہٰذا جب گھر ٹوٹتا ہے تو یہ نہیں کہ عورت کا نقصان ہوتا ہے، مرد کا بھی اتنا ہی نقصان ہوتا ہے اور وہ بھی اتنی ہی تکلیف میں ہوتا ہے جتنی کہ عورت لیکن وہ آزمائش کو فیس کر جاتا ہے اور بہت کم ڈھیر ہوتا ہے، اس کی وجہ یہی نفسیاتی فرق ہے۔ اس نفسیاتی فرق کی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ مرد کی جسمانی ساخت ایسی ہے یا اس کے کام یا ذمہ داری کی نوعیت ایسی ہے کہ وہ زندگی کو چیلنج اور آزمائش کے طور لے۔

بارہویں بات یہ کہ فرق صرف مرد اور عورت کی نفسیات کا نہیں ہے بلکہ عورت، عورت کی نفسیات میں فرق ہوتا ہے۔ مثلاً اگر میں یہ بات کہوں کہ میرے فیس بک فرینڈز لکھاریوں میں فلاں اور فلاں ایک نوع کی خواتین ہیں اور فلاں اور فلاں دوسری نوع کی ہیں تو یہ بات شاید کسی حد تک درست ہو۔ پہلی قسم کی خواتین کے لیے وہ مسائل حساس نہیں ہیں جو دوسری قسم کی خواتین کے لیے اہم ہوتے ہیں لہٰذا دونوں کو ایک جیسا مشورہ دینا بھی درست نہ ہوگا۔ اس لیے پہلی قسم کی خاتون اگر مجھ سے مشورہ مانگیں گی کہ خاوند مجھے یونیورسٹی کی جاری تعلیم درمیان میں چھوڑ دینے کا حکم دے رہا ہے تو میں یہی کہوں گا کہ خاوند کی اطاعت کرو، زیادہ پڑھائی وڑائی کی ضرورت نہیں ہے اور اس خاتون کو بھی شاید اس مشورے پر عمل میں ہی سکون میسر آئے گا کہ اس کی نفسیاتی ساخت ہی اسی قسم کے مشورے کو قبول کرنے کے لیے بنی ہے کہ اس کے مزاج میں passivity کا غلبہ ہے۔ اور دوسری قسم کی خاتون اگر ایسا مشورہ مانگیں گی تو میں شاید اسے یہ مشورہ نہ دے سکوں اور اگر دے بھی دوں گا تو وہ بے کار جائے گا اور اس کی ذہنی اذیت بڑھ جائے گی کہ وہ ایسے مشورے قبول کرنے کے لیے پیدا ہی نہیں ہوئی کہ اس کے مزاج میں activity ہے، تو یہ یا تو کونے کھدرے میں سڑ سڑ کر زندگی گزار لے گی یا پھر علیحدگی کا سوچے گی۔

(بقیہ ص 48)

سورۃ الرحمٰن کے عامل بنیں اور بنائیں

تعارف: سورۃ الرحمٰن کا عملیات اور روحانی علاج میں ایک خاص مقام ہے۔ خاص کر جنات کے معاملے میں یہ سورت بہت اہمیت کی حامل ہے۔ جنات کو سورۂ جن اور سورۂ رحمٰن بہت پسند ہیں۔ سورۂ رحمٰن میں جنات کے لیے بہت کشش ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سورۂ رحمٰن کے عامل کی طرف جنات کو بہت کشش ہوتی ہے اور وہ خود سے دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہیں۔ عامل جتنا زیادہ متقی ہوگا، اتنے زیادہ اور بڑے جنات عامل کی طرف متوجہ ہوں گے۔

یہ ایک کثیر الفوائد سورت ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ بفضل تعالیٰ یہ بہت تیز اثر کرتی ہے۔ اس سورت سے ہر طرح کا جائز کام لیا جا سکتا ہے۔ اس کا دائرہ بہت وسیع ہے اور اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ عامل کے ہر کام میں ایک غیبی مدد شامل ہو جاتی ہے۔ وہ کام اس کا ذاتی ہو یا روحانی علاج معالجے کا کام ہو یا پھر کوئی بھی دنیاوی کام ہو۔

کیسے سیکھا جائے؟: اس سورت کا عامل بننے کے لیے چلہ کرنا شرط ہے۔ اجازت سے یہ عمل مکمل طور پر جاری نہیں ہوتا۔

عمل کے فائدے: اس سورت کا عامل بننے کے بعد آپ درج ذیل فوائد حاصل کر سکیں گے:

ہر طرح کے جنات و آسیب کا علاج و حفاظت	ہر قسم کے سحر کے اثرات کا علاج و حفاظت	آسیب کو حاضر کرنا
روحانی حفاظت	جنات سے دوستی	قوت حافظہ میں اضافہ
محبت کے معاملات	حاکم کو مہربان کرنا	مختلف بیماریوں کا علاج
فراخی رزق و کاروباری معاملات	دشمن کے معاملات	ہر جائز مقصد کا حصول

عمل کے کُل درجے: اس عمل کے کل پانچ درجے ہیں۔ ہر درجے میں مختلف چلہ کشی کروائی جاتی ہیں (گھر اور گھر سے باہر)۔ پہلے درجے میں ایک ہی فیس میں تین زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہیں۔ باقی درجے بڑے عاملین کے لیے ہیں، عوام یا مبتدی عاملین کے لیے نہیں۔ ان سب کی فیس بھی الگ ہے۔

فیس درجہ اول 8100 روپے

اجازت کے لیے اہلیت: اجازت لینے والا چلہ کشی کے بنیادی اصولوں سے واقف ہو۔

اجازت لینے کا طریقہ: اجازت لینے والے نے روحانی درسگاہ میں داخلہ لیا ہو اور ماہنامہ خزینہ روحانیات کا ممبر بھی ہو۔ پھر عمل کی فیس ادا کر کے اجازت لی جا سکتی ہے۔

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے۔ جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "آگے سکھانے کی خاص اجازت" حاصل کر کے سکھائیں۔ بغیر اجازت کسی کو عمل سکھانے کی صورت میں ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

اسلام میں عورت کے حقوق

گل افشاں تحسین (دیوبند)

صدیوں سے انسانی سماج اور معاشرہ میں عورت کے مقام ومرتبہ کو لے کر گفتگو ہوتی آئی ہے، ان کے حقوق کے نام پر بحثیں ہوتی آئی ہیں لیکن گذشتہ چند دہائیوں سے عورت کے حقوق کے نام پر مختلف تحریکیں اور تنظیمیں وجود میں آئی ہیں اور صنف نازک کے مقام ومرتبہ کی بحثوں نے سنجیدہ رخ اختیار کیا ہے۔ اور بعض مسائل کے حوالے سے حکومت ہند اور ان کے نمائندہ بھی گفتگو کرنے لگے ہیں۔ میڈیا میں بھی بحثیں ہونے لگی ہیں اور ان مسائل نے خاصی پیچیدہ صورت اختیار کرلی ہے۔ طلاق، تعدد ازواج معاشی، سیاسی اور سماجی سرگرمیوں میں صنف نازک کی شراکت کے حوالے سے میڈیا میں عام طور پر بحثیں جاری رہتی ہیں۔ کہا جاسکتا ہے کہ بہت سے مسائل حقیقی ہیں لیکن اکثر معاملات ایسے ہیں جن کو میڈیا ضرورت سے زیادہ اچھال رہا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ مغربی عورت نے مشرقی عورت کے مقابلہ میں سماجی، قانونی، معاشی اور سیاسی حقوق کچھ حد تک حاصل کر لئے ہیں لیکن ان حقوق کے حصول میں مغربی عورت کو جو مسلسل جدوجہد کرنی پڑی ہے اور اس کے نتیجہ میں جو کچھ وہ گنوا بیٹھی ہے وہ معمولی نہیں ہے۔

اگر ہم مغرب کی معاشرتی زندگی کا بغور تجزیہ کریں تو ہم جان لیں گے کہ مغربی عورت بہت سی چیزوں سے محروم ہو چکی ہے۔ وہ خاندانی نظام زندگی، ذہنی سکون، انسانی وقار اور حیاء کے زیور سے محروم ہو چکی ہے۔ دوسری جانب اگر ہم اسلام میں عورت کے حقوق کا جائزہ لیں تو جان لیں گے کہ اسلام نے آج سے چودہ سو سال قبل ہی عورت کو بے شمار حقوق عطا کر دیئے تھے۔ جس وقت دنیا کی دیگر تہذیبیں اور دیگر قومیں عورت کو انسان تسلیم کرنے اور اس کو انسانی حقوق فراہم کرنے سے بھی ہچکچا رہی تھیں۔ قرآنی احکام آج سے چودہ سو سال پہلے نازل ہوا، جس میں ارشاد ربانی ہے:

ولھن مثل الذی علیھن بالمعروف وللرجال علیھن درجہ واللہ عزیز حکیم۔

’’عورتوں کے لئے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں، جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں۔ البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے اور سب پر اللہ غالب اختیار رکھنے والا ہے اور حکیم ودانا موجود ہے۔‘‘

آیت کریمہ کے ترجمہ پر نظر ڈالیں۔ اللہ رب العزت نے صاف صاف ارشاد فرمادیا ہے کہ مردوں اور عورتوں کے ایک دوسرے پر یکساں حقوق ہیں اور اس بات کی نفی قرآن کریم کی کوئی دوسری آیت نہیں کرتی ہے۔ آیت کریمہ کے آخری الفاظ میں یہ بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ مردوں کو عورتوں پر ایک طرح کی فضیلت حاصل ہے۔ لیکن یہ کیسی فضیلت ہے اس کو جاننے کے لئے ہمیں قرآن کریم کی دوسری آیت کو دیکھنا ہوگا۔ رب کریم کا ارشاد ہے:

الرجال قوامون علی النساء بما فضل اللہ بعضھم علی بعض وبما انفقوا من اموالھم۔

’’مرد عورتوں پر قوام ہیں، اس بنا پر کہ اللہ نے ان میں سے ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے۔ اور اس بنا پر کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔‘‘

دونوں آیات کو سامنے رکھیں اور اس آیت سے بھی یہی پتہ چلتا ہے کہ چونکہ عورت صنف نازک ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے مرد کو اس کا قوام (محافظ) بنایا ہے۔ حیاتیات کے نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو یہ حقیقت کہ مرد عورت سے جسمانی طور پر مختلف واقع ہوا ہے کیونکہ وہ کم از کم جسمانی لحاظ سے عورت سے زیادہ طاقتور ہے۔ اسی وجہ سے اسے زیادہ ذمہ داریاں تفویض کی گئیں۔ اب یہ بات واضح ہوگئی کہ مرد کو جو ایک درجہ دیا گیا ہے اس کا تعلق حقوق سے نہیں بلکہ اس کا تعلق فرائض سے ہے۔ چنانچہ مرد کو ملنے والا درجہ نا تو صنف نازک کے حقوق میں کمی کا باعث ہے اور نہ ہی اس کی اہمیت کو گھٹاتا ہے۔

مجھے لگتا ہے کہ مرد کو عورت کے تحفظ کی جو ذمہ داری دی گئی ہے یہ مرد کی سب سے اہم اور نازک ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کا پورا پورا احساس ہر مرد کو ہونا انتہائی ضروری ہے۔ یہ الگ بحث ہے کہ مرد اپنی ذمہ داری کو معاشرتی، سیاسی اور سماجی سطح پر پورا کر رہا ہے کہ نہیں لیکن یہ بات تو واضح

ہوگئی کہ عورت کو اسلام نے آج سے چودہ سو سال قبل ہی مرد کے مساوی اور یکساں حقوق فراہم کیے ہیں۔

افسوس ناک امر یہ ہے کہ حکومت جس کا کام تعلیم، روزگار، صحت کے میدان میں کام کرنا تھا، اسے بھوک سے تڑپتی بہنیں، بچیاں نظر نہیں آرہی ہیں، جہیز کی بھینٹ چڑھنے والی بیٹیاں نظر نہیں آرہی ہیں۔ پڑوسی ملک میں زینب کے عصمت دری کے ملازمین کو سزا مل جاتی ہے لیکن ہمارے ملک میں عصمت دری کے ملازمین پر کوئی کاروائی نہیں کی جاتی۔ میڈیا جس کا کام معاشرہ کی سچائی عوام کو دکھانا تھا وہ بھی اب خواتین کے حقوق کے نام پر اسلام پر حملہ آور ہے۔ جبکہ یہ بات مسلم ہے کہ ہندوستان کی تمام مسلم خواتین اپنے پرسنل لاء کو، اپنے شرعی قوانین کو اپنے لئے اعزاز سمجھتی ہیں۔

گذشتہ سالوں میں جس طرح اسلام میں عورت کے حقوق پر گفتگو کی جارہی ہے، اس کو مظلوم اور قیدی بنا کر پیش کیا جارہا ہے، اس کے حقوق کے نام پر اسلامی شریعت کو نشانہ بنایا جارہا ہے، وہ افسوس ناک ہے اور یوں زیادہ تکلیف ہوتی ہے کہ ہم خواتین اسلام اپنی شریعت پر مطمئن ہیں تو ان چند کوڑیوں کے لادین اور لامذہب افراد کو ہمارے حقوق کے بارے میں بات کرنے کا کیا حق ہے۔ اس وقت میڈیا پروپیگنڈے سے متاثر ہوکر بہت سی سنجیدہ فکر کی بہنیں بھی یہ محسوس کرنے لگی ہیں کہ اسلام میں عورتوں کو مکمل حقوق فراہم نہیں کیے گئے۔ ہماری ان سے درخواست ہے کہ وہ اسلام اور اسلامی تعلیمات کا مطالعہ کریں۔ اگر وہ اسلام کا بنظر انصاف مطالعہ کریں گی تو جان لیں گی کہ اسلام میں عورت کا مقام کیا ہے؟۔

بقیہ (ص 43): از دواجی زندگی اور سمجھنے کی چند باتیں

باقی یہ جزوی باتیں ہیں کہ خاوند کی زیادتی ہے یا بیوی کی اور ان جزوی باتوں کا بھی تعین کرنا چاہیے کہ کس مسئلے میں خاوند زیادتی پر ہوسکتا ہے بلکہ ہوتا ہے اور کس مسئلے میں بیوی زیادتی پر ہوسکتی ہے بلکہ ہوتی ہے۔ پس اگر زیادتی کم ہو تو گزارا ہو جاتا ہے اور دل بڑا کرنا چاہیے لیکن اگر زیادتی زیادہ ہو اور قابل برداشت نہ رہے تو پھر علیحدگی کا رستہ شریعت میں اسی لیے ہے۔ اب علیحدگی کے معاشرتی نقصانات ہیں، یہ بات بھی درست ہے لیکن علیحدگی شریعت میں کوئی گالی نہیں ہے، البتہ اس کو ناپسند ضرور کیا گیا ہے اور اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ ذہن میں رہے کہ مسائل تو ہر جگہ ہیں اور ہوں گے۔ پس اس وقت اس آخری آپشن یعنی علیحدگی کا سوچ جب یہ دیکھو کہ اب مرنا، زندہ رہنے سے زیادہ محبوب ہوگیا ہے تو اب بے شک علیحدہ ہو جاؤ۔ لیکن یہ کیفیت کہ مرنا، زندہ رہنے سے زیادہ محبوب ہو جائے، عارضی نہ ہو بلکہ مستقل ہو جائے کہ عارضی طور تو یہ کیفیت بھی انسان پر طاری ہوتی ہی رہتی ہے بلکہ غیر شادی شدہ پر بھی اپنے حالات سے تنگ ہونے کی وجہ سے طاری ہو جاتی ہے۔

اَفَحَسِبۡتُمۡ (سورۃ مومنون کی آخری آیات) کے عامل بنیں اور بے شمار فوائد حاصل کریں

تعارف: سورۂ مومنون کی آخری آیات بے شمار خصوصیات کی حامل ہیں۔ عاملین میں کم ہی عامل اس عمل کے بڑے درجے کے عامل گذرے ہیں۔ اس عمل کی سب سے زیادہ ضرورت جنات، آسیب وشیاطین کے متاثر مریضوں کا علاج کرنے والے عاملین کو ہوتی ہے۔ اس عمل سے بہت سے کام لیے جاسکتے ہیں۔ اس کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ خواتین کو اس عمل کی عاملہ ضرور بننا چاہیے کیونکہ گھر اور سسرال میں کئی مواقع ایسے آتے ہیں جس میں اس عمل کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سیکھنے کی اہلیت: اس عمل کو سیکھنے کے لیے چلہ کرنا شرط ہے۔ محض اجازت سے یہ عمل مکمل طور پر جاری نہیں ہوتا۔

عمل کے فائدے: اس عمل کا عامل بننے کے مختصر فائدے درج ذیل ہیں:

...... ہر طرح کے جنات اور سایہ کے مریضوں کا علاج	...... جناتی اور شیطانی اثرات سے نجات	...... جناتی بدنظری کا شکار گھرانے کا علاج
...... جنات کو ہم کلام کرنا	...... جنات کی حاضری کرنا اور حاضری سے نجات	...... شیطان کو منہ توڑ جواب
...... جنات کے تنگ کرنے سے نجات	...... جنات سے جگہ خالی کرانا	...... گھریلو لڑائی جھگڑے اور بے سکونی سے نجات
...... مریض کے جسم میں بد اثرات حاضر کرکے جلانا	...... جان لیوا بیماریوں کا علاج	...... دردوں کا علاج
...... کینسر کا علاج	...... مشکلات سے نجات	...... جائز مقاصد کا حصول
...... ہر قسم کے حادثات، خطرات سے حفاظت	...... سسرالی مسائل سے نجات	...... اور بہت کچھ

کون عامل بن سکتا ہے: اس عمل کا ہر کوئی عامل بن سکتا ہے۔ عمر کی کوئی قید نہیں۔ مرد وخواتین...... دونوں عامل بن سکتے ہیں۔

عمل کی فیس: فیس کی تفصیل درج ذیل ہے:

...... پہلے درجے کی کوئی فیس نہیں صرف خزینہ روحانیات کا ممبر ہونا ضروری ہے۔ اسے ہر کوئی کرسکتا ہے۔ اس کا فائدہ اپنی ذات اور صرف اپنے گھر والوں کو پہنچایا جاسکتا ہے۔ اجازت کے لیے رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پُر کرکے ارسال کریں۔

...... دوسرے اور تیسرے درجے کی زکوٰۃ کا ھدیہ ایک ہی ہے۔ ہدیہ: 3100 روپے

...... باقی تین درجوں کی زکوٰۃ کا ھدیہ الگ الگ ہے۔ یہ درجے صرف اور صرف عاملین کے لیے ہیں۔

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کرسکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر ''آگے سکھانے کی خاص اجازت'' حاصل کرکے سکھائیں۔ بصورت دیگر ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

مائنڈفلنس آپ کیلئے بہت ضروری کیوں؟

سید عرفان احمد (کراچی)

مائنڈفلنس پاکستان میں نسبتاً ایک نیا فلسفہ ہے اور پاکستانیوں کی اکثریت اس کے بارے میں نہیں جانتی۔ ہم نے دو ہزار بارہ میں جب اس کا آٹھ ہفتے کا پروگرام لانچ کیا تو ایسے بہت سے سوالات ہم سے کیے گئے اور چھ سال گزرنے کے بعد بھی بہت بڑی تعداد میں لوگ اس سے ناواقف ہیں۔ اس لیے ضروری معلوم ہوا کہ مائنڈفلنس کے بارے میں ایک مؤثر معلوماتی تحریر آج کے قارئین کیلئے پیش کردی جائے۔

مائنڈفلنس انسان کی ذہنی کیفیت کا نام ہے۔ اس کیفیت میں رہنے سے آدمی کو کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ مثلاً

مائنڈفلنس کی باقاعدہ مشق کرنے سے ذہن اور خیالات میں ٹھہراؤ پیدا ہوتا ہے۔

مائنڈفلنس اسٹریس، ڈپریشن اور اینزائٹی کم کرنے میں مدد کرتی ہے۔

مائنڈفلنس آدمی کو ماضی یا حال میں بے فائدہ گھومنے سے روک کر موجود لمحے یعنی حال میں لاتی ہے۔

توجہ کرنے کی اہلیت یعنی فوکس آف اٹینشن بڑھتی ہے۔

مجموعی صحت میں بہتری آتی ہے۔

مائنڈفلنس کی ضرورت کیا......؟

یہ سب سے بنیادی سوال ہے۔ میں اس سوال کے جواب میں اکثر یہ سوال کرتا ہوں ''اگر آپ کا سانس اکھڑنے لگے اور مرنے کو آجائیں (خدا نہ خواستہ) تو آپ ایسے میں لذیذ مرغن کھانوں کی خواہش کریں گے یا سب سے پہلے سانس کی بحالی کے جتن کریں گے؟''

اس سوال کا جواب ایک ہی ہے: سانس کی روانی کا انتظام سب سے ضروری ہے۔ ہم زندگی میں بہت کچھ کرنا چاہتے ہیں، کرتے بھی ہیں، بہت کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں، ملتا بھی ہے، اعلیٰ ڈگریاں، قیمتی اور پرتعیش ورکشاپس، بہترین سیلری پیکیج...... بہت...... بہت...... بہت کچھ۔ لیکن کیا یہ سب ملنے کے باوجود آپ ان سے وہ فائدہ اٹھاپاتے ہیں جو آپ اٹھاسکتے ہیں؟ نہیں!

کیوں؟

چونکہ یہ سب چیزیں ملنے کے باوجود ہم مائنڈفل نہیں ہوتے، اس لیے ہماری ذہنی، جذباتی، جسمانی توانائیاں ضائع ہوتی رہتی ہیں۔ یوں ہم اپنی توانائیوں سے صرف پچیس سے پینتس فیصد فائدہ ہی اٹھاپاتے ہیں؛ ستر پچھتر فیصد توانائیاں اور وسائل ضائع ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ ہمارے پاس بہت کچھ ہوتا ہے، مگر ہم ان کے فوائد سے محروم رہتے ہیں۔

یہ مسئلہ صرف آپ کا نہیں، پوری دنیا کے انسانوں کا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ ٹیکنالوجی کی ترقی اور اس سے پیدا ہونے والی غلط فہمیاں ہیں، کیوں کہ ہم نے اپنے ذہن کو بھی ویسا ہی ایک آلہ سمجھ لیا جیسا کہ آپ کے ہاتھ میں موجود اسمارٹ فون۔ یوں، این ایل پی کے بانی رچرڈ بینڈلر کے بقول، ''ہم تاریخ انسانی کے متضاد ترین دور سے گزر رہے ہیں کہ ایک جانب تو ٹیکنالوجی اپنی انتہاؤں سے آگے ہے تو دوسری جانب انسان زندگی کی مسرتوں اور حقیقتوں سے کوسوں دور۔'' اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلا کہ آج اکیسویں صدی میں ناخوشی عروج پر ہے۔''

ناخوشی کے ازالے کیلئے انسان نے پہلے تو اپنے اوپر کیمیائی ہتھیار (کیمیائی دوائیں/ سائیکاٹرک میڈیسن) آزمانا شروع کردیے۔ پوری دنیا میں ناخوشی یعنی مایوسی (ڈپریشن)، ذہنی کرب (اسٹریس)، تشویش (اینزائٹی) اور دیگر مختلف قسم کی پریشانیاں بڑھیں اور سکون آور دوائیں

(سائیکاٹرک میڈیسن، اینٹی ڈپریسنٹس، ٹرینکولائزرس وغیرہ) انسان کو نہ صرف سکون پہنچانے میں ناکام ہوگئیں بلکہ ان کے شدید ذہنی، جسمانی اور پھر معاشرتی اثرات نے خاندانوں اور معاشروں کو تہس نہس کر دیا تو ماہرین نے ان دواؤں کا محفوظ متبادل تلاش کرنا شروع کر دیا۔ لگ بھگ پچاس برس کی تحقیق کے بعد آج ''مائنڈفلنس'' کو کسی بھی قسم کے منفی جذبات اور ذہنی کیفیات کو کنٹرول کرنے کیلئے سب سے موثر تسلیم کرلیا گیا ہے۔ بلکہ بہت سے سنگین جسمانی عوارض (مثلاً کینسر، حملۂ قلب یعنی ہارٹ اٹیک وغیرہ) میں کمی اور تیز تر بحالی کیلئے بھی اسے موثر پایا گیا ہے۔

ڈاکٹر ڈینیل جے سیگل جو ایم بی سی ٹی پروگرام میں ڈاکٹر جان کبٹ زین (مائنڈفلنس پروگرام کے بانی) کے ہم راہ ہیں، اپنی کتاب اور کورس کے مصنف ہیں، کہتے ہیں کہ ایم بی ایس آر کلینک، یونیورسٹی آف میساچوسٹس میں ہونے والی پینتیس سالہ تحقیقات سے پتا چلتا ہے کہ مائنڈفلنس پریکٹس سے دماغ میں ایسے حصے متحرک ہوجاتے ہیں جو توجہ کی صلاحیت بڑھاتے ہیں جو اعصابی لچک کی بنیادی خوبی ہے۔ چنانچہ جو لوگ برسوں سے مائنڈفلنس کی پریکٹس کررہے ہیں، اُن کے دماغوں کی ساخت میں نمایاں مثبت تبدیلی پائی گئی۔

عموماً لوگ مائنڈفل نہیں ہوتے۔ لہٰذا، جسمانی طور پر جہاں ہوتے ہیں، ذہنی اور جذباتی سطح پر وہاں نہیں رہتے۔ مثلاً دفتر میں ہیں تو کسی خاندانی یا ازدواجی مسئلے کی ادھیڑ بُن میں ہیں، گھر پر ہیں تو دفتری الجھنوں میں کھوئے ہیں۔ حال میں رہنے کی بجائے لوگ ماضی کی پشیمانی یا مستقبل کی پریشانی میں پھنسے رہتے ہیں...... حال سے بے خبر۔ لیکن، جب آپ مائنڈفل ہوتے ہیں تو آپ جسمانی طور پر جہاں ہوتے ہیں، وہاں ذہنی اور جذباتی سطح پر بھی پائے جاتے ہیں۔

''مائنڈفلنس یہ ہے کہ آپ زندگی کے ہر معاملے میں اپنی آنکھیں کھلی رکھیں، ہر لمحے پر۔ لمحہ بہ لمحہ۔ آپ کی توجہ ہو، تب آپ اس قابل ہوتے ہیں کہ آپ کے اندر تبدیلی، صحت اور خوشی کے جو بیش بہا وسائل موجود ہیں، اُن سے مستفید ہوں!'' ڈاکٹر جان کبٹ زین

آیئے، اس مضمون کے آخر میں مائنڈفلنس کی ایک بہت ہی آسان سی مشق کرلیتے ہیں۔

کسی ایسی جگہ بیٹھ جایئے جہاں آپ کو یکسوئی میسر آئے۔ اگلے تین چار منٹ آپ کو چھیڑنے والا یا پریشان کرنے والا کوئی نہ ہو۔ کرسی یا فرش پر بیٹھ کر جسم کو ریلیکس کرلیجیے۔ آنکھیں بند کرلیجیے۔ عام رفتار سے سانس لیتے رہیے۔ سانس کی عام رفتار سے مراد ہے کہ جیسے روزمرہ کی زندگی میں ہم چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے سانس لیتے ہیں۔ سانس لیتے ہوئے اب اپنی توجہ اپنی سانس پر کیجیے۔ یعنی آپ جب سانس لیں (انہیل کریں) تو آپ کو معلوم ہو کہ آپ سانس لے رہے ہیں۔ ایسے ہی سانس نکالیں (ایگزیل کریں) تو آپ کی توجہ سانس نکالنے کے عمل پر ہو۔ عموماً ہم لاشعوری طور پر سانس لیتے اور نکالتے ہیں۔ اس مشق کے دوران آپ کو شعوری طور پر سانس لینی اور نکالنی ہے۔ اس انداز سے سانس لینے اور نکالنے کا عمل تین منٹ جاری رکھیے۔ تین منٹ بعد آپ آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھول دیجیے۔

اب اپنے ذہن پر غور کیجیے۔ کیسا لگ رہا ہے؟ ہلکا پھلکا؟ غنودگی؟ یا کوئی اور احساس؟

بقیہ (ص 54): پپیتے کے 55 فوائد

(۴۷) پپیتا ہر قسم کے السر اور اندرونی زخموں کو ٹھیک کرتا ہے۔ (۴۸) پپیتا کو قدیم زمانے میں میں زندگی بخشنے والا پھل کہا جاتا تھا۔ (۴۹) پپیتا کے متعلق ماہرین قلب کا کہنا ہے کہ اس پھل میں ایسی خصوصیات پائی جاتی ہیں جو انسان میں انوکھی طاقت پیدا کرتی ہیں۔ (۵۰) پپیتا کے متعلق قدیم محققین کا کہنا ہے کہ یہ دماغی ورم، ہڈیوں کے گودے کی سوزش، ناسور اور فریکچر میں زبردست مفید ہے۔ (۵۱) پپیتا بانجھ پن کو دور کرتا ہے۔ (۵۲) پپیتا ہر قسم کی رسولیاں ختم کرتا ہے۔ (۵۳) پپیتا دل کی شریانوں میں چربی نہیں جمنے دیتا۔ (۵۴) پپیتا عورتوں کے مرض لیکوریا کیلئے بہت مفید ہے۔ (۵۵) پپیتا کولیسٹرول کو کنٹرول کرتا ہے۔

نیکی کا بھی سلیقہ سیکھئے

دنیا کے تمام چھوٹے بڑے کاموں کو ڈھنگ سے کرنے کیلئے اصول وقواعد مقرر ہیں جن کی رعایت کی جاتی ہے اور ہر کام کے ماہرین سے مشورہ لیا جاتا ہے حتی کہ کھیلوں تک کے قواعد مقرر ہیں، یہی حال شریعت کے تمام احکام اور جملہ اعمال صالحہ میں ہے کہ معمولی نیکی سے لے کر حج جیسی عظیم الشان عالمگیر عبادت تک کے ہر ہر مرحلہ کے بارے میں احکام وآداب سکھائے گئے ہیں، خیال فرمائیے کہ کیا ہم نیکی جو آخرت کی کرنسی ہے، اس کو ڈھنگ سے کرنے کی فکر کرتے ہیں، نیکی کو اس کے مقررہ قواعد شرعیہ کے مطابق کیا جائے تو جہاں اللہ تعالی کی رضا نصیب ہوتی ہے وہاں وہ نیکی دنیاوی اعتبار سے بھی اپنے حسن وجمال کا مظہر بنتی ہے۔

آج کے دور میں نیکی کی طرف رغبت کم ہے۔ اگر کسی سعادت مند کو نیکی کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے تو نفس وشیطان اس کوشش میں رہتے ہیں کہ اول تو یہ نیکی کے قریب ہی نہ جائے، اگر کرے بھی سہی تو ریاکاری میں مبتلا ہو جائے۔ مثال کے طور پر کسی صاحب وسعت کو صدقہ خیرات کی توفیق ہوتی ہے تو وہ اپنے قریبی مستحق رشتہ داروں کو پس پشت ڈال کر ایسے رفاہی اداروں کو نواز رہا ہے جن کی معاونت شرعاً درست بھی ہے یا نہیں، اس طرف توجہ ہی نہیں جاتی، اپنے علاقہ کے قریبی دینی مراکز ومدارس جو بغیر کسی تشہیر کے خدمت دین میں مصروف ہیں، انہیں نظر انداز کر کے ایسے مراکز کو ترجیح دی جاتی ہے جو خود کفیل ہیں، اپنی جائیداد میں سے کوئی چیز وقف کرنی ہے تو تحقیق کئے بغیر کسی نااہل کی نگرانی میں دے دی جاتی ہے یا ایسے ٹرسٹ یا رفاہی اداروں کو دی جاتی ہے جو شرعاً اس مال وقف کے لینے کے مجاز نہیں ہوتے۔

یہ چند مثالیں شعبہ مالیات سے متعلق ہیں جو ذکر کی گئی ہیں، ان میں ڈھنگ سیکھنے کی اشد ضرورت ہے، آپ کی جیب سے رقم بھی نکلے لیکن اس میں شرعی ڈھنگ کو ملحوظ نہ رکھا گیا تو آپ کی یہ نیکی دنیا کی نظروں میں شاید باوقعت ہو لیکن جس کی رضا کیلئے کی گئی اس کے ہاں قبولیت کا درجہ حاصل نہیں کرے گی۔ کیونکہ آپ نے شریعت کے بتائے ہوئے ڈھنگ کے مطابق اسے ادا نہیں کیا۔

حالانکہ نیکی کا تعلق ایمان اور آخرت سے ہے جو ہمیشہ رہنے والی چیز ہیں، لیکن اس طرف ہماری توجہ ہی نہیں جاتی کہ ہم جو یہ نیکی کر رہے ہیں اس کے بارے میں اہل علم سے مشورہ کر کے اس کا ڈھنگ اور شرعی احکام سیکھ لیں تاکہ ہماری یہ نیکی روز قیامت ہمارے کام آئے۔ جب دنیا کے معمولی کاموں کو ہم ڈھنگ سے کرنے کے خواہش مند ہیں تو شریعت ہمیں اس بات کی پابند کرتی ہے کہ ہماری جیب سے نکلنے والا ہر پیسہ صحیح جگہ خرچ ہو، تاکہ اس کے دینی ودنیاوی برکات ظاہر ہوں۔

نیکی کا ڈھنگ صرف شعبہ مالیات سے متعلق نہیں بلکہ پوری زندگی اور ہر چھوٹی بڑی نیکی پر محیط ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے قریبی اہل علم سے رابطہ رکھیں اور ان کی رہنمائی میں نیکیوں کا سلسلہ جاری رکھیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم یہ سمجھتے رہیں کہ ہم نیکیوں سے اپنا دامن بھر رہے ہیں اور روز محشر معلوم ہو کہ وہ تمام نیکیاں خلاف شریعت ہونے کی وجہ سے الٹا وبال جان ثابت ہوئیں۔ اللہ تعالی ہمیں ہر نیکی کو شریعت کے مطابق کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

بقیہ (ص 53): ہائی بلڈ پریشر کی علامات وآثار

بلڈ پریشر کا علاج نہ ہو تو مختلف اعضا جیسے قلب، گردے اور آنکھوں کو بتدریج نقصان پہنچاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں انجائنا (سینے میں درد)، غیر معمولی دل کی دھڑکن، قلب پر حملہ یا قلب کی حرکت رک جانا، بصارت زائل ہو جانا یا آنکھ متاثر ہونا، دماغی شریانوں کو مرض، شریانوں کی دیواروں کا غیر معمولی ابھار، ٹانگوں، دماغ اور آنتوں کی شریانوں میں اور قلب سے دیگر اعضائے جسمانی کو خون منتقل کرنے والی اہم شریان میں ہو سکتا ہے۔ ان سنگین امراض سے بچنے کا واحد طریقہ ایک صحت مند طرز حیات اختیار کر کے ہائی بلڈ پریشر کا تدارک کرنا یا اس پر قابو پانا ہے۔ باقاعدہ ورزش کا توازن، صحت مند غذا جیسے تازہ ترکاریوں، پھل، بغیر چھنی ہوئی غذائی اجناس، دودھ کی کم چکنی مصنوعات کے ذریعہ قائم کرنا چاہئے۔ جسم کا وزن بڑھ جائے تو اس میں کمی کرنی چاہئے۔ صحت مند وزن برقرار رکھنا چاہئے۔ مضر صحت عادتوں پر قابو پانا ضروری ہے جیسے تمباکو نوشی اور شراب نوشی، اس سے یقینی طور پر بلڈ پریشر کم کرنے میں مدد ملے گی اور زندگی کے مہلک امراض کا تدارک ہوگا۔

ہائی بلڈ پریشر کی علامات و آثار

انتخاب: محمد عارف

ہائی بلڈ پریشر دوران خون کی رگوں پر اضافی دباؤ کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے آثار وعلامات سے واقفیت فراہم کرنے کے مقصد سے زیرنظر عنوان تحریر کیا گیا ہے۔ بلڈ پریشر دوران خون کی وجہ سے خون کی رگوں پر پڑنے والے دباؤ کو کہتے ہیں۔ خون کے دباؤ کی دو اقسام ہیں۔ سسٹالک اور ڈایاسٹالک دباؤ' جب دل دھڑکتا ہے اور خون پمپ کرتا ہے تو شریانوں پر اعظم ترین دباؤ پڑتا ہے، اسے سسٹالک خون کا دباؤ کہتے ہیں۔ خون کا ڈایاسٹالک دباؤ خون کی رگوں کی سطح پر پڑنے والا خون کا وہ دباؤ ہے جو دل کی دو دھڑکنوں کے درمیانی سکون کے وقفہ کے دوران پڑتا ہے۔ معمول کے مطابق خون کا دباؤ 120/80/mm Hg ہے۔ اگر خون کے دباؤ کی پیمائش مسلسل 140/90 mm Hg ہو یا اس سے زیادہ ہو تو اسے ہائی بلڈ پریشر یا ہائپرٹینشن کہا جاتا ہے۔ تقریباً 5 کروڑ امریکی ہر سال ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہوتے ہیں۔ الجھن بھرا طرز حیات ہائی بلڈ پریشر کی انتہائی عام وجہ ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے آثار وعلامات کی تفصیلات درج ذیل ہے:

ہائی بلڈ پریشر کی وجوہات

ہائی بلڈ پریشر کی دو اقسام ہیں۔ ابتدائی ہائپرٹینشن اور ثانوی ہائپرٹینشن۔ ابتدائی ہائپرٹنشن ہائپرٹینشن کے 95 فیصد معاملات پر مشتمل ہوتا ہے۔ ابتدائی ہائپرٹینشن کی بالکل درست وجہ ہنوز نا معلوم ہے۔ 5 تا 10 فیصد معاملوں میں جب ہائپرٹینشن دیگر امراض کی وجہ سے لاحق ہو تو اسے ثانوی ہائپرٹینشن کہتے ہیں۔ یہ صورتحال گردہ کے مرض' ذیابطیس' اخراجی غدود کے سرطان' اورطہ کے سکڑنے' تھائیراڈ کی عدم کارکردگی سے پیدا ہوتی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کی دیگر وجوہات عمر کی زیادتی' سگریٹ نوشی' شراب نوشی' موٹاپا' لا ابالی طرز زندگی' الجھن' غذا میں سوڈیم کا زیادہ استعمال' ضبط تولید کی گولیوں کا استعمال ہیں۔ بعض خواتین کو دوران حمل بلڈ پریشر ہو جاتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کے آثار وعلامات

ابتدائی ہائپرٹینشن کی صورت میں اکثر افراد کو کوئی نمایاں علامات محسوس نہیں ہوتیں۔ اگر کچھ علامتیں ہوں بھی تو عام طور پر ہلکی اور غیر نمایاں ہوتی ہیں، اسی وجہ سے ہائپرٹینشن کو 'خاموش قاتل' کہا جاتا ہے۔ جب بلڈ پریشر میں اچانک اضافہ ہو جائے تو ہائپرٹینشن بحران کی وجہ بن سکتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں مہلک امراض جیسے قلب پر حملہ یا اس کی حرکت رک جانا پیدا ہو سکتے ہیں۔ جن افراد کو ہائی بلڈ پریشر ہو، انہیں اس کی علامات درد سر' سانس پھولنا' چکر' متلی' پستی' بے چینی' بصارت کا دھندلا ہو جانا محسوس ہو سکتی ہیں۔ ہائپرٹینشن کی وجہ سے سر درد اکثر ہوتا ہے۔ دوا کے استعمال کے بعد بھی یہ سر درد کم نہیں ہوتا۔ ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے سر میں خون کی روانی بڑھ جاتی ہے' جس سے دماغ کی خون کی رگوں پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ ہائپرٹینشن سے ہونے والا سر درد' درد کم کرنے والی عام دواؤں سے کم نہیں ہوتا۔ مریض کو درد سر کی دھمک محسوس ہوتی ہے۔ آنکھوں کے عقب میں درد ہوتا ہے۔ عام طور پر علی الصبح محسوس ہوتا ہے۔ جسم میں بلند تر سطح پر خون کی روانی میں اضافہ سے قلب کو معمول سے زیادہ خون پمپ کرنا پڑتا ہے۔ اس سے قلب کی دھڑکن میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سر میں دوران خون کے اضافہ کے نتیجہ میں بصارت میں تبدیلیاں ہوتی ہیں جیسے بصارت دھندلا جاتی ہے۔ سفید دھبے آ جاتے ہیں یا کور چشمی پیدا ہوتی ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کے قریباً ایک فیصد مریض شدید ہائپرٹینشن کے شکار ہوتے ہیں۔ اسے میلگنینٹ ہائپرٹینشن بھی کہتے ہیں۔ میلگنینٹ ہائپرٹنشن میں ڈایاسٹولک بلڈ پریشر 140 mm Hg سے بھی زیادہ ناپا جاتا ہے۔ اس سے متلی' سر درد اور سر ہلکا ہو جانا جیسی علامتیں محسوس ہوتی ہیں۔ میلگنینٹ ہائپرٹینشن کو ہنگامی طبی صورتحال سمجھا جاتا ہے اور فوری دوا و علاج ضروری ہوتا ہے تا کہ دماغ پر حملہ ہونے کا انسداد کیا جا سکے۔

ہائی بلڈ پریشر ممکن ہے کہ کئی برس نہ ہو سکے۔ اگر ہائی (باقی ص 52 پر)

پپیتے کے 55 فوائد

مولانا حکیم سلیم اللہ صاحب (ناظم روحانی درس گاہ)

صحت کی بہتری کیلئے یوں تو ہر ایک پھل ہی ہزاروں فوائد لیے ہوئے ہیں۔ لیکن اللہ پاک نے جو اثرات اور فوائد پپیتا میں رکھ چھوڑے ہیں۔ وہ شاید ہی کسی دوسرے پھل میں ہوں۔ اس لئے میں نے ضروری سمجھا کہ پپیتا کے فوائد بھی آپ کو بتلاؤں تا کہ آپ دیگر پھلوں کے ساتھ ساتھ اس کے فوائد وخصوصیات سے بھی پوری طور پر آگاہ ہوں اور حسب توفیق اس پھل کو بھی کھائیں اور اس کے خواص سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ پپیتا کا مزاج سرد تر ہے۔ یہ ایک درخت کا پھل ہے۔ اس کی رنگت سبزی مائل زرد ہوتی ہے۔ بہت ہی بڑے درجے کی ہاضم چیز ہے۔ اس کے ہاضم دار ہونے کی ایک بہت ہی عجیب بات یہ ہے کہ اگر گوشت گل نہ رہا ہو، تو پپیتا کا ایک چھلکا ہانڈی یا دو چار چھلکے دیگ میں ڈال دیے جائیں تو نہ گلنے، نہ نرم ہونے والا گوشت گل جاتا ہے اور نرم ہو جاتا ہے۔ اسی لیے لوگ پپیتا کے چھلکے خشک کر کے محفوظ کر لیتے ہیں اور بوقت ضرورت ان چھلکوں کو کام میں لاتے ہیں۔

قارئین! آیئے خزینہ روحانیات کی وساطت سے آپ کے سامنے اس کے چند خواص پیش کرتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ ان سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

(۱) پپیتا جسم میں پانی کی کمی پورا کرتا ہے۔ (۲) پپیتا جسمانی خشکی کو دور کرتا ہے۔ (۳) پپیتا چہرے کے داغ دھبوں کو ختم کرتا ہے۔ (۴) پپیتا منہ کے چھالوں کو ختم کرتا ہے۔ (۵) پپیتا مسوڑھوں سے خون آنے کو روکتا ہے۔ (۶) پپیتا دل کو طاقت دیتا ہے۔ (۷) پپیتا دل کے امراض کو ختم کرتا ہے۔ (۸) پپیتا معدہ کی تمام بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔ (۹) پپیتا ہر قسم کی خون کی خرابی کو دور کرتا ہے۔ (۱۰) پپیتا جگر کیلئے بہت ہی فائدہ مند چیز ہے۔ (۱۱) پپیتا اعلیٰ درجے کا مقوی معدہ ہے۔ (۱۲) پپیتا اعلیٰ درجے کا مصفیٰ خون ہے۔ (۱۳) پپیتا مریضاں بواسیر کیلئے بہت ہی فائدہ مند ہے۔

(۱۴) پپیتا جگر بڑھ جانے والے مریضوں کے لیے بہت زبردست دوا ہے۔ (۱۵) پپیتا جگر کی تمام خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ (۱۶) پپیتا دائمی قبض کا خاتمہ کرتا ہے۔ (۱۷) پپیتا بدہضمی کا مجرب علاج ہے۔ (۱۸) پپیتا بڑھی ہوئی تلی کے مریضوں کے لیے بڑے کام کی چیز ہے۔ (۱۹) پپیتا پیٹ کے کیڑوں کو ختم کرتا ہے۔ (۲۰) پپیتا ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے۔ (۲۱) پپیتا دل کی بے جا دھڑکن کو کنٹرول کرتا ہے۔ (۲۲) پپیتا خفقان کا بہترین علاج ہے۔ (۲۳) پپیتا دمہ کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ (۲۴) پپیتا دق کے مریضوں کیلئے نفع مند ہے۔ (۲۵) پپیتا آنکھوں کی سرخی اور آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ (۲۶) پپیتا بدن میں خون کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ (۲۷) پپیتا ہڈیوں کی تمام تکالیف سے بچاتا ہے۔ (۲۸) پپیتا مرض پیچش کو ختم کرتا ہے۔ (۲۹) پپیتا وضع حمل میں یعنی بچے کی ولادت میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ (۳۰) پپیتا درد معدہ کو ختم کرتا ہے۔ (۳۱) پپیتا انتڑیوں کی غلاظات کو صاف کرتا ہے۔ (۳۲) پپیتا ہر قسم کی اندرونی سوزشوں کو ختم کرتا ہے۔ (۳۳) پپیتا چہرے کی سوجن ختم کرتا ہے۔ (۳۴) پپیتا تمام امراض مثانہ کیلئے زبردست تریاق ہے۔ (۳۵) پپیتا صحت انسانی کو قابل رشک بناتا ہے۔ (۳۶) پپیتا پورے جسم کے لیے ایک بہترین ٹانک ہے۔ (۳۷) پپیتا تبخیر معدہ کی زبردست دوا ہے۔ (۳۸) پپیتا بوڑھوں کو حقیقی معنوں میں نوجوان بناتا ہے۔ (۳۹) پپیتا دودھ پلانے والی عورتوں کیلئے دودھ کا زبردست اضافہ کرتا ہے۔ (۴۰) پپیتا ہر قسم کے یرقان کا زبردست علاج ہے۔ (۴۱) پپیتا میں پانی، کاربوہائیڈریٹ، پروٹین، ایتھرا ایکسٹریٹ، معدنی نمک، کیلشیم، فاسفورس، لوہا، وٹامن اے اور سی اور دیگر تمام اجزاء وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ (۴۲) پپیتا دوران خون کو متوازن بناتا ہے۔ (۴۳) پپیتا موٹاپے کو ختم اور بڑھتے ہوئے وزن کو کم کرتا ہے۔ (۴۴) پپیتا ذیابیطس کے مریضوں کیلئے فائدہ مند ہے۔ (۴۵) پپیتا ہر قسم کے کینسر جیسے مہلک امراض سے نجات دلاتا ہے۔ (۴۶) پپیتا میں ایسے جراثیم کش اجزاء پائے جاتے ہیں جو کینسر کے خلیات کا بھی خاتمہ کرتے ہیں۔ (باقی صفحہ 51 پر)

آلو کھانے کے اتنے زیادہ فائدے، واقعی ہمیں علم نہیں تھا

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

سبزیوں میں سے سب سے سستی اور عام سبزی، ہر موسم میں ملنے والی سبزی، ہر ایک سبزی کے ساتھ بڑے شوق سے شامل کی جانے والی سبزی اور صرف سبزیوں کے ساتھ ہی نہیں بلکہ ہر گوشت کے ساتھ بھی شامل کی جانے والی سبزی خواہ بیف کا گوشت یا مٹن کا ہو یا پھر چکن کا ہی کیوں نہ ہو۔ گوشت تو گوشت قیمے کے اندر بھی بہت شوق اور اہتمام سے ڈالی جانے والی سبزی بلکہ دیگر بہت سی بیکری کی اشیاء میں ڈالی جانے والی سبزی کا نام نامی آلو ہے۔ اناج کی ضرورت کے بعد جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت محسوس کی جاتی ہے وہ سبزی آلو ہی ہے۔ میں اکثر سوچتا ہوں کہ اگر آلو نہ ہوتے تو غریب انسان پیٹ کیسے بھرتے۔ بے شک قدرت نے بے شمار سبزیاں ہمیں عطا فرمائی ہیں۔ لیکن بعض اوقات تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ چیز اسپیشلی طور پر اللہ پاک نے اپنے غریب بندوں کے لیے ہی بنائی ہے۔ اگرچہ امیر لوگوں کے ہاں بھی اس کی ضرورت کوئی کم محسوس نہیں کی جاتی۔ آلو کی فصل بآسانی اگائی جاسکتی ہے۔ اس کی کاشت پر خرچہ بھی کچھ زیادہ نہیں آتا۔ آلو کاشت کرنے والے حضرات کو نقصان کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ یہ الگ بات ہے کہ ہر موسم میں دیگر سبزیوں، فصلوں، اجناس کی طرح آلو کی کاشت پر اخراجات کبھی کم کبھی زیادہ آتے رہتے ہیں۔ لیکن بہر حال یہ غریبوں کی پسندیدہ اور ان کے گھر میں اکثر و بیشتر پکنے والی سبزی ہے۔ کم سے کم خرچ پر زیادہ سے زیادہ جسمانی حرارت کو بحال اور قائم رکھنے والی ایک اچھی غذا ہے۔ بہت سے لوگوں میں آلو کے بارے میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ آلو بیکار چیز ہے۔ یا کچھ لوگوں کا یہ کہنا بھی ہے کہ اس کے کھانے اور استعمال کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔ حالانکہ اس میں ذرہ برابر بھی صداقت نہیں ہے۔ اسی طرح بعض لوگ کہتے ہیں کہ آلو میں کاربوہائیڈریٹ زیادہ ہوتی ہے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ آلو میں نشاستہ ہوتا ہے جس سے موٹاپا آتا ہے لیکن یہ بات بھی حقیقت پر مبنی نہیں ہے۔ (۱) آلو میں معدنی اجزاء کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ (۲) آلو میں حیاتین کی ایک بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ (۳) آلو میں کیلے کے برابر طاقت پائی جاتی ہے۔ (۴) آلو میں پروٹین پائی جاتی ہے۔ (۵) آلو میں آئرن پایا جاتا ہے۔ (۶) آلو میں زبردست انرجی اور قوت پائی جاتی ہے۔ (۷) آلو میں وٹامن سی پایا جاتا ہے۔ (۸) آلو نارنگیوں کا متبادل ہے۔ (۹) آلو میں انڈے کی زردی کے برابر طاقت پائی جاتی ہے۔ اس لیے اکثر غریب لوگ آلو کو آگ میں بھون کر کھاتے ہیں۔ ان کا یہ کہنا ہے کہ اس میں ابلے انڈے سے زیادہ تاثیر پائی جاتی ہے۔ (۱۰) قدیم حکماء نے لکھا ہے کہ بچوں کی صحت اور جلدی بڑھوتری کیلئے آلو بہترین چیز ہے۔ (۱۱) حکماء کرام نے لکھا ہے کہ آلو انسانی صحت کیلئے ہر طرح سے ٹھیک ہے۔ (۱۲) آلو بلڈ پریشر کو بہتر رکھتا ہے۔ (۱۳) آلو میں موجود الفا بائیونک ایسڈ دماغی صحت کو بہتر بناتا ہے۔ (۱۴) آلو میں موجود فائبر نظام ہاضمہ کو بہتر کرتا ہے۔ (۱۵) ٹرپٹوفان ایک ایسا تیزاب ہے جو آلو میں موجود ہوتا ہے۔ یہ آلو کا پروٹین ہے جس سے نیند بہتر آتی ہے۔ (۱۶) آلو میں کیلشیم کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے جو ہڈیوں کو مضبوط بنانے میں مدد دیتی ہے۔ (۱۷) آلو میں موجود وٹامن سی جلد کو بہتر کرنے میں کارآمد مانی جاتی ہے۔ (۱۸) آلو کا استعمال خشک جلد کو بہتر بناتا ہے۔ (۱۹) ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ الزائمر کے مرض میں مبتلا افراد کیلئے آلو زیادہ سے زیادہ کھانا بہت مفید ہے۔ (۲۰) آلو کھانے سے ڈائریا سے بھی جلد نجات مل سکتی ہے۔ (۲۱) آلو میں موجود پوٹاشیم بھی انسانی عضلات کو آرام دیتا ہے۔ (۲۲) آلو چہرے پر ملنے سے چہرے کی جھریاں ختم ہو جاتی ہیں۔ (۲۳) آلو کی قتلے بنا کر آنکھیں بند کر کے آنکھوں پر رکھنے اور آنکھوں کے نچلے حصے پر ملنے سے سیاہ حلقے دور ہو جاتے ہیں۔ (بقیہ ص 12)

1 طلاءِ خاص الخاص: عضوِ خاص کا ڈھیلا پن ختم، لمبائی او موٹائی میں اضافہ کرے۔ مضبوطی اور سختی پیدا کرے۔ **قیمت: 500 روپے**

2 حبوب ذکاوتِ حس: غلط کاریوں کی وجہ سے ہونے والی ذکاوت حس سے چھٹکارے کا بہترین حل۔ **قیمت: 450 روپے**

3 زور آور کیپسول: ◆ زور آور کیپسول اپنے نام کی طرح واقعی زور آور ہے ◆ ہر قسم کی مردانہ کمزوری کو دور کرنے کیلئے بہترین چیز ہے ◆ مردانہ کمزوری کے غریبوں کو مردانہ طاقت کا باعث بادشاہ بناتا ہے۔ **چھوٹی پیکنگ: 750 روپے**

4 معجون خاص زعفرانی: ◆ جنسی کمزوریوں کا نام ونشان تک ختم کر دیتا ہے ◆ بے رغبتی، بے توجہی، عدم دلچسپی اور بے حسی کا خاتمہ کرتا ہے ◆ خواہشات میں زبردست اور بے انتہا اضافہ کرتا ہے ◆ عضوِ خاص میں سختی اور مضبوطی کو قائم ودائم رکھتا ہے ◆ نامرد کو مرد بنانے اور کمزور حضرات کو طاقت ور بنانے کے کام آتا ہے۔ **قیمت: 950 روپے**

5 پیغام جوانی کیپسول: ◆ طاقت وقوت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے ◆ ہمیشہ کی شرمندگی سے نجات دلاتا ہے ◆ خاص اوقات میں زبردست اضافہ کرتا ہے ◆ زوجین کے اعتماد کو ہمیشہ بحال رکھتا ہے ◆ خاوند کو جلدی گھر آنے پر مجبور کرتا ہے ◆ فوری اور پہلی خوراک میں رزلٹ دینے والا گفٹ ہے ◆ منٹوں کو گھنٹوں میں بدلنے والا ایک خاص نسخہ ہے ◆ قدردانوں کیلئے ایک انمول، بے مثال اور لاجواب چیز ہے۔ **چھوٹی پیکنگ: 750 روپے**

6 سفوف شباب آور: ◆ مایوسیوں کو امیدوں میں تبدیل کرتا ہے ◆ جسم انسانی میں حقیقی شباب کو قائم رکھتا ہے ◆ بوڑھوں کو نوجوان بنانے والا ایک نسخہ کیمیا ہے ◆ مرجھائے ہوئے چہروں کو گلاب جیسی رعنائی دیتا ہے ◆ جوانی کو قائم ودائم اور ہمیشہ فٹ رکھنے والا سفوف ہے ◆ ہر عمر میں استعمال ہونے والا ایک ارزاں دیسی نسخہ ہے۔ **قیمت: 850 روپے**

7 حبوب طاقت: کثرت جماع کی کمزوری کو دور بھگائے اور گمشدہ طاقتوں کو دوبارہ بحال کرے۔ **قیمت: 800 روپے**

8 ٹھنڈک کورس: جگر، مثانہ کی گرمی کا زبردست توڑ۔ کالے اور پیلے یرقان اور جملہ امراض گرما کا بہترین علاج۔ **قیمت: 550 روپے**

9 لبوب کبیر خاص الخاص: مردانہ طاقتوں کو کرے ازسرنو بحال۔ موسم سرما کا ایک لاجواب طبی تحفہ۔ **قیمت: 1350 روپے**

10 عارفی پھکی: ہر قسم کے نمکیات سے پاک۔ معدہ کی جلن، ہاضمہ کی کمزوری کا زبردست علاج۔ **قیمت: 100 روپے**

11 احتلام کورس: قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا احتلام کورس جو احتلام کا خاتمہ کرتا ہے۔ **مکمل کورس: 1100 روپے**

12 شادی کورس: شادی کے نام سے ہی خوف زدہ ہونے والوں کیلئے زبردست مثالی تحفہ۔ **قیمت: 5500 روپے**

13 دماغی ٹانک: برسوں کی باتیں بھی یاد آجائیں...... بے مثال حافظہ کیلئے بہترین ساتھی۔ **قیمت: 350,1400 روپے**

14 شاہی: خون کی کمی سے پیدا ہونے والے امراض کی لاثانی دوا ◆ مرد، عورت اور بچوں کیلئے یکساں مفید۔ **قیمت: 300 روپے**

مطب العارف، کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔
042-35410586, 0320-7772772
Web: darulamal.org/matabalaarif
Email: matabalaarif@gmail.com

خزینۂ روحانیات کے ممبران کیلئے مفت خدمات goo.gl/f2D9NP

بیماریاں اوران کا طبی حل

مولانا حکیم حلیم اللہ صاحب (ناظم روحانی درس گاہ)

جسم میں درد اور کمزوری

س محترم حکیم صاحب! میں کالج میں پروفیسر ہوں۔ مجھے ایک مسئلہ یہ ہے کہ مجھے پورے جسم میں بہت کمزوری اور درد بہت زیادہ ہے، تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں بھی سُن ہو جاتے ہیں۔ آپ کے مطب کی بہت تعریف سنی ہے۔ مجھے بھی کوئی اچھی سے دوائی تجویز کرکے بھیج دیں۔ میں آپ کو اس کی قیمت اور کوریئر کا خرچہ موبی کیش کے ذریعے سے بھجوا دیتی ہوں۔

(فرخندہ صاحبہ۔ ٹیکسلا)

ج محترمہ فرخندہ صاحبہ! آپ کے تمام معاملات اور پریشانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ کے لیے ایک بہت ہی قیمتی دوائی جام صحت نمبر 37 تجویز کی جا رہی ہے۔ صبح شام ایک ایک کیپسول چائے یا دودھ پتی سے لیں۔ ان شاء اللہ پہلے دن سے ہی آپ کو واضح فرق محسوس ہوگا۔ اس کو مسلسل کچھ عرصہ استعمال کریں۔ آپ کی تمام علامات جو آپ نے تحریر فرمائی ہیں جسم کا درد کرنا، بہت جلدی تھک جانا، کوئی کام کرنے کو دل نہ کرنا، جسم کا ٹوٹ جانا، کمزوری محسوس ہونا، ہاتھ پاؤں کا سُن ہونا وغیرہ وغیرہ اور دیگر تمام بیماریوں سے نجات اور کمزوریوں کے خاتمے کے لیے اسی کو مسلسل استعمال کریں۔ سب کچھ دنوں میں ٹھیک ہو جائے گا۔

طالب علم اور سر کے چکر

س محترم حکیم صاحب! میں فسٹ ائیر کا سٹوڈنٹ ہوں، مجھے بہت چکر آتے ہیں۔ میں جب پڑھ کر اٹھتا ہے، تو میرا سر چکرانے لگ جاتا ہے۔ سر میں ہلکا ہلکا درد بھی رہتا ہے۔ اس کا کوئی حل بتائیں۔ (عبدالرحیم، کراچی)

ج عبدالرحیم صاحب سر کا چکرانا یہ کمزوری کی واضح علامت ہے۔ اس کی ایک اہم وجہ آپ کی دماغ کی کمزوری بھی ہے اور خون کی کمی بھی ہے، جب صحت اچھی نہیں ہوتی، خون میں کمی ہوتی ہے۔ تو اس سے بھی چکر آتے ہیں۔ اپنی صحت پر خصوصی توجہ دیں۔ زیادہ سے زیادہ سبزیاں اور فروٹ استعمال کریں۔ صبح ناشتے میں روزانہ ایک انڈہ اور دودھ لازمی لیں۔ آپ مغز بادام شیریں 11 دانے اور 11 دانے کشمش روزانہ کھائیں اور مطب العارف سے دماغی ٹانک منگوا کر استعمال کریں۔ ان شاء اللہ بہت جلدی آپ کا یہ مسئلہ ختم ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ خالص بادام روغن سے سر کی مالش بھی کریں اور رات کو سوتے وقت ایک کپ گرم دودھ میں ایک چمچ خالص روغن بادام ملا کر پی لیں۔ خالص بادام روغن آپ کو مطب العارف سے بھی مل جائے گا۔

معدہ کی بیماریاں

س محترم حکیم صاحب! مجھے کھانے کے بعد معدہ پر جلن شروع ہو جاتی ہے۔ گیس کا بھی مسئلہ ہے، کبھی کبھار ہلکی قبض اور پاخانے کی جگہ پر ہلکی ہلکی جلن محسوس ہوتی ہے۔ کوئی اچھی سی دوائی تجویز فرمائیں۔ شکریہ

(عارف۔ چکری)

ج محترم بھائی عارف صاحب! ان تمام امراض کیلئے مطب العارف کی تیار کردہ عارفی پھکی بہت ہی اکسیر ہے۔ یہ پھکی نمکیات سے پاک ہے۔ شیریں ہاضمہ ہے۔ معدہ کی جلن، آنتوں میں جلن، پاخانے کی جگہ جلن حتیٰ کہ پیشاب کی جلن وغیرہ کیلئے بھی بہت موثر ہے۔ گیس کا خاتمہ کرتی ہے۔ قبض سے نجات دلاتی ہے، بہت ہی قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ یہ لاجواب اور بے مثال پھکی ہے۔

سر کے بالوں کے مسائل

محترم حکیم صاحب! میرے سر کے بال بہت چھوٹے چھوٹے ہیں۔ بڑھنے کا نام ہی نہیں لے رہے۔ سر میں خشکی بھی ہے۔ بال گرتے بھی بہت ہیں اور بال درمیان میں سے ٹوٹتے ہیں، بہت کمزور ہیں۔ براہ کرم کوئی مجرب، آزمودہ نسخہ یا تیل بتلائیے۔ آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔ اس طرح کا مسئلہ

میری بہت ساری سہیلیوں کو بھی درپیش ہے۔

(طلعت، نوشہرہ کالج)

ج محترمہ طلعت صاحبہ! بے مثال تیل واقعی بے مثال ہے۔ بالوں کو جو بھی مسئلہ ہو، نیا ہو یا پرانا ہو، سر کی خشکی، بالوں کا لمبا نہ ہونا، بالوں کا جھڑنا، بالوں کا گرنا، بالوں کا ٹوٹنا، بالوں کا دوشاخہ ہونا، بالوں کا کمزور ہونا، ان تمام مسائل کے لیے بے مثال تیل واقعی بے مثال ہے۔ بہت ہی مجرب ہے۔ آزمودہ ہے۔ لاجواب ہے۔ نام کی طرح بے مثال ہے۔ جس نے بھی منگوایا، استعمال کیا، ان کی طرف سے درجنوں بوتلوں کے آڈر آئے۔ ان ہماری بہنوں، بیٹیوں نے خود بھی استعمال کیا، کررہی ہیں اور اپنی دوسری سہیلیوں، کلاس فیلوز وغیرہ کو بتلایا۔ جس نے بھی استعمال کیا، سو فیصد رزلٹ ملا۔ بے مثال تیل مطب العارف پر دستیاب ہے۔

جریان کا مسئلہ

س محترم حکیم صاحب! میں ایک سخت بیماری میں مبتلا ہوں، مجھے بتاتے ہوئے بھی شرم محسوس ہورہی ہے لیکن بتلانا چونکہ میری مجبوری ہے۔ اس بیماری نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا۔ میں بہت شرمندہ شرمندہ رہتا ہوں۔ جس کو بتلاؤں وہ مذاق اڑاتا ہے۔ اب تو میں نے دوستوں کو بتلانا بھی چھوڑ دیا ہے۔ آپ کو اس وعدے پر بتلارہا ہوں کہ آپ نے میرا نام کسی کو نہیں بتلانا۔ بیماری یہ ہے کہ میرے کپڑے ہر وقت خراب ہوتے رہتے ہیں۔ کوئی فلم دیکھ لوں، ڈرامہ دیکھ لوں، کوئی عورت سامنے آجائے، کسی عورت کی بات سنوں، کوئی ذرہ برابر بھی خیال آئے تو میرے کپڑے خراب ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ ایک دن میں کئی کئی بار کپڑے تبدیل کرنا پڑتے ہیں۔ شلوار ہر وقت خراب اور ہر وقت مجھ سے گندی بدبو آتی ہے۔ خدا را میری مدد فرمائیں۔ (پوشیدہ۔ لاہور)

ج محترم بھائی جان! آپ کا معاملہ بہت ہی زیادہ خراب ہے اور علاج کروانے میں بھی آپ نے خواہ مخواہ دیر کردی ہے۔ آپ کو فوری علاج کروانا چاہیے تھا۔ بہرحال آپ کیلئے جو ادویات تجویز کررہا ہوں ان کو پابندی کے ساتھ بلاناغہ استعمال کریں۔ سب سے پہلے توبہ کریں۔ اللہ سے معافی مانگیں، فلمیں، ڈرامے دیکھنا چھوڑ دیں، گرم چیزیں، بیکری والی چیزیں، گوشت وغیرہ، شوارمے، برگر، انڈے، چائے وغیرہ بالکل کھانا بند کریں۔ گاجر کا جوس اور مالٹے وغیرہ کھائیں۔ آپ صبح، دوپہر شام 2 گولی چاندی والی خاص +2 گولی خاکی + ایک چمچ سفوف استعمال کریں۔ یہ تمام ادویات خالی پیٹ یا کھانے سے 2 گھنٹہ بعد لیں۔ ہر ہفتہ بعد آکر نبض چیک کروائیں۔ مکمل تفصیلات بتلائیں اور رابطے میں رہیں۔

بواسیر کی بیماری

س محترم حکیم صاحب! مجھے ایک عرصہ سے بواسیر کا مسئلہ ہے، مقعد میں درد، مقعد میں خارش، مقعد میں جلن رہتی ہے۔ کبھی کبھی خون بھی آتا ہے، کوئی اچھی سی دوائی بھیج دیں۔ میں آپ کو بہت دعائیں دوں گا۔

(ذیشان۔ چونیاں)

ج محترم بھائی ذیشان صاحب! مطب العارف سے بواسیر کورس منگوالیں۔ آپ کے یہ تمام معاملات اور ساری پریشانیاں دور ہوجائیں گی۔ قبض نہ ہونے دیں۔ گرم، خشک اور بادی چیزوں سے اور ہر قسم کے گوشت وغیرہ سے پرہیز کریں۔ فون پر ایک مرتبہ رابطہ کرلیں اور مطب سے بواسیر کورس منگواکر فوری شروع کردیں۔ ان شاءاللہ اس مسئلے سے نجات حاصل ہوجائے گی۔

بقیہ (ص 59): میتھی کے 41 فوائد

کے لیے مفید ہے۔ (۳۶) میتھی کا جوشاندہ سانس کی گھٹن کو کم ختم کرتا ہے۔ (۳۷) میتھی کا جوشاندہ کھانسی کی شدت کو ختم کرتا ہے۔ (۳۸) میتھی کا جوشاندہ معدے کی جلن کے لیے فائدہ مند ہے۔ (۳۹) میتھی کا سفوف اسہال اور پیچش میں مفید ہے۔ (۴۰) میتھی دودھ پلانے والی عورتوں کے لیے بہت مفید ہے، اس سے دودھ میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ (۴۱) میتھی شوگر کا بہترین، مجرب، آزمودہ، لاجواب اور بے مثال علاج ہے۔

میتھی کے 41 فوائد

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

میتھی بے شمار بیماریوں کا علاج ہے۔ اس لئے طبیب اعظم حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میتھی کے ذریعہ سے بیماریوں سے شفاء حاصل کرو، میتھی کا ساگ یعنی میتھی کی سبزی ایک مشہور اور کثیر الاستعمال سبزی ہے۔ میتھی کے پتے، میتھی کے بیج، میتھی کی پھلی سب ہی استعمال کیے جاتے ہیں۔ میتھی کے پودے کی اونچائی ایک سے ڈیڑھ فٹ ہوتی ہے۔ میتھی کے پتے کچھ لمبے گول دانہ دار آدھے سے ڈیڑھ انچ تک لمبے ہوتے ہیں۔ میتھی کے پھول پیلے رنگ کے ہوتے ہیں، میتھی کی پھلی دو سے چار انچ لمبی، 8 سے 10 دانے والی ہوتی ہے۔ میتھی کے بیج پیلے ہرے رنگ کے ہوتے ہیں جن کو تخم میتھی یا میتھی دانہ بھی کہتے ہیں۔ میتھی کا مزاج گرم خشک ہے، اس لیے گرم اور خشک مزاج لوگوں کو استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ بظاہر میتھی ایک بہت ہی عام سی چیز ہے اور بظاہر میتھی کوئی اہم اور قوت بخش سبزی معلوم نہیں ہوتی لیکن اللہ پاک کی قدرت کاملہ نے کسی بھی چیز کو کرہ ارض پر بسنے والے اشرف المخلوقات یعنی حضرت انسان کے لیے غیر اہم اور غیر مفید نہیں بنایا۔ اللہ پاک نے ہر ایک چیز میں ایسی بے شمار اور ان گنت صفات اور خصوصیات رکھ دی ہیں اور ان میں ایسا اثر اور تاثیر پیدا کردی ہے کہ اگر انسان ان کی غرض غایت اور ان کی نوعیت وافادیت کو سمجھ لے تو زندگی کے کئی ایک اہم مسائل وضروریات میں ان تمام چیزوں سے بقدر ضرورت استفادہ کرسکتا ہے اور یہ استفادہ تندرستی کی حالت میں کیا جاسکتا ہے اور حالت مرض میں بھی کیا جاسکتا ہے۔ دیگر تمام سبزیوں کی طرح میتھی بھی اپنے اندر بہت سے طبی اور عوارض کش فوائد رکھتی ہے۔ آیئے ایک نظر میتھی کے فوائد پر بھی ڈالتے ہیں اور میں پوری کوشش کروں گا اور اپنے ہر مضمون میں ہی میں نے یہ کوشش کی ہے کہ آپ کو ہر ایک چیز کے تمام فوائد بتلاؤں۔ آیئے قارئین میتھی کے فوائد شمار کرتے ہیں۔

(۱) میتھی چہرے کے داغ دھبے دور کرنے کے لیے اکیلے یا دیگر بے شمار نسخہ جات میں استعمال کی جاتی ہے۔ (۲) میتھی بلغمی مزاج کے لوگوں کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ (۳) میتھی موسم سرما کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ (۴) میتھی پھیپھڑوں کے لیس دار بلغم کو صاف کرتی ہے۔ (۵) میتھی مرگی کے مریضوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ (۶) میتھی لقوہ کے مریضوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ (۷) میتھی فالج کے مریضوں کے لیے نافع ہے۔ (۸) میتھی جوڑوں کے درد کے لیے اکسیر ہے۔ (۹) میتھی گنٹھیا کے مریضوں کے لیے مفید ہے۔ (۱۰) میتھی ریحی امراض کے لئے مفید ہے۔ (۱۱) میتھی ریاح کو رفع کرتی ہے۔ (۱۲) میتھی طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ (۱۳) میتھی پیشاب آور ہے۔ (۱۴) میتھی حیض کی بندش کو ختم کرتی ہے۔ (۱۵) میتھی ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ (۱۶) میتھی تلی کے ورم کے لئے اسپیشل چیز ہے۔ (۱۷) میتھی سردی کے بخاروں کے لیے بہت مفید ہے۔ (۱۸) میتھی بدہضمی کا مناسب ازالہ کرتی ہے۔ (۱۹) میتھی مرض رعشہ کے مریضوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ (۲۰) میتھی جگر کے نقائص میں اصلاح پذیری کا فریضہ سرانجام دیتی ہے۔ (۲۱) میتھی بادی امراض کو دور کرتی ہے۔ (۲۲) میتھی بلغمی امراض کو بتدریج دور کرتی ہے۔ (۲۳) میتھی کمر کے درد کو ختم کرتی ہے۔ (۲۴) میتھی بوجہ لقوہ ٹیڑھا ہو جانے والے مریضوں کے لیے فائدہ مند چیز ہے۔ (۲۵) میتھی ان مریضوں کے لیے کہ جن کا نچلا دھڑ کام کرنا ختم کردے، نفع مند ہے۔ (۲۶) میتھی پیٹ کے کیڑوں کو ختم کرتی ہے۔ (۲۷) میتھی قوت ہاضمہ کو بڑھاتی ہے۔ (۲۸) میتھی بیمار جسم کو تندرست کرتی ہے۔ (۲۹) میتھی کمزور جسم کو طاقت ور بناتی ہے۔ (۳۰) میتھی دان عورتوں کے لیے جو بچہ دانی کے درد میں مبتلا ہوں، بہت مفید ہے۔ (۳۱) میتھی موسم سرما کے تمام امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔ (۳۲) میتھی کے بیج کا جوشاندہ تیار کر کے اس میں شہد ملا کر پینے سے چھاتی کے تمام امراض اور پرانی سے پرانی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ (۳۳) میتھی کا سفوف بنا کر 3 گرام صبح شام پانی سے لینے پر قبض کا مرض دور ہو جاتا ہے۔ (۳۴) میتھی کے بیج امراض دل کے لیے بہت ہی مفید ہیں۔ (۳۵) میتھی کا جوشاندہ حلق کی سوزش

(باقی صفحہ 58 پر)

ہپناٹزم کورس

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آپ ہپناٹزم کی تعلیم حاصل کرکے ہزاروں روپے کما سکتے ہیں۔

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز میں روحانی سکالر غلام سرور شباب کی زیرِ سرپرستی ہپناٹزم کی مکمل تعلیم اور مناسب عملی تربیت کا معقول انتظام ہے۔ شائقین خواتین اور حضرات ہپناٹزم سیکھ کر دماغی اور نفسیاتی مریضوں کا کامیاب علاج اور تعلیمی، کاروباری، ازدواجی اور شخصیت کے مسائل بھی ہپناٹزم کے ذریعے حل کرسکتے ہیں۔ ہپناٹزم کے ذریعے ڈپریشن، مایوسی، اداسی، شرمیلا پن، احساس کمتری اور عاداتِ بد سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے علاوہ ازیں شہرت وعزت اور دولت حاصل کر کے باوقار زندگی گزار سکتے ہیں۔

ہپناٹزم کا استعمال

ہپناٹزم کے بارے میں لکھنے کا صرف یہی مقصد ہے کہ وہ لوگ جو اس علم سے آگاہ نہیں ہیں، ان کو اس کے متعلق معلومات بہم پہنچائی جائیں اور وہ لوگ جو عمل کرنا چاہیں ان کو اس کی عملی تربیت دی جائے تاکہ وہ انسانیت کی خدمت کرسکیں اور اپنی خداداد صلاحیتوں کو مثبت طرز پر استعمال میں لاسکیں۔ ہپناٹزم عام طور پر تین چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

امراض اور بری عادات کو ختم کرنے کے لیے۔

جراحی کے دوران مریض کو درد سے محفوظ رکھنے کے لیے۔

تفریح کی خاطر، یعنی سکون حاصل کرنے کے لیے۔

ہپناٹزم کے ذریعے کون سے مسائل کا حل کیا جاسکتا ہے

ہپناٹزم کے ذریعے نہ صرف دماغی اور نفسیاتی امراض کا علاج ممکن ہے بلکہ جسمانی نقائص کو بھی دور کیا جاسکتا ہے۔ مندرجہ ذیل بیماریوں میں ہم ہپناٹزم سے مدد لے سکتے ہیں۔ بے چینی، خوف، بے جا خوف، بے خوابی، گھبراہٹ، اداسی، اعصابی کمزوری، تشنج، دل کے امراض، بد ہضمی، فالج، ہسٹریا، وہم، نامردی وغیرہ۔ ان کے علاوہ روزمرہ کے مسائل کا حل بھی ہپناٹزم کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً منشیات کا علاج، احساس کمتری ختم کرنا، منتشر خیالی پر قابو پانا، قوتِ ارادی میں کمی کو ختم کرنا، قوتِ فیصلہ میں کمی، اظہار کی کمزوری، عاداتِ بد سے چھٹکارا پایا جاسکتا ہے، حافظہ کی کمزوری، ڈپریشن، اور مایوسی کو کامیابی میں بدلا جاسکتا ہے، اداسی کو خوشی میں اور شرمیلے پن کو چنچل پن میں تبدیل کیا جاسکتا ہے، ہر بری عادت کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ اور بے شمار ایسے مسائل کا حل ہپناٹزم سے کیا جاسکتا ہے۔

مردوں کی جنسی بیماریاں اور ہپناٹزم

ہمارے ہاں کے چالیس فیصد عوام جنسی علالتوں میں مبتلا ہیں۔ یہ علالتیں حقیقی معنوں میں کوئی حقیقت نہیں رکھتی بلکہ محض ذہن کی پیداوار ہوتی ہیں۔ مردوں میں مندرجہ ذیل جنسی بیماریاں پائی جاتی ہیں۔ جنسی نامردی، جنسی کمزوری، جریان، احتلام، خود لذتی اور جنسی کجروی وغیرہ، ان سب کا علاج ہپناٹزم کے ذریعے بہت آسان ہے۔ میرے پاس ایک مریض علاج کے لیے آیا جب اس کی ہسٹری لی گئی تو معلوم ہوا کہ اس کی نامردی کا آغاز اس دن ہوا جب وہ ایک طوائف کے پاس گیا۔ اس نے حسب معمول جنسی ملاپ کیا تو طوائف کے منہ سے نکل گیا "کیا بس۔۔۔" یہ طعنہ وہ قبول نہ کرسکا چنانچہ اس کے بعد جب بھی وہ کسی عورت سے ملاپ کرتا تو اس کے ذہن میں یہی دو لفظ ابھر آتے۔ نتیجے کے طور پر وہ قطعی سرد ہو جاتا۔ ایسے مریضوں کا علاج طبیبوں کی ہزاروں ادویات سے بھی ممکن نہیں ہوتا۔ جبکہ ہپناٹزم کا ماہر ایک گھنٹہ میں ایسے مریضوں کا کامیاب علاج کر دیتا ہے۔

عورتوں کے جنسی امراض اور ہپناٹزم

عام طور پر عورتیں جنسی امراض کا علاج کرانے نہیں آتیں، اس کی بڑی وجہ بے جا جھجک اور شرم ہے۔ اور یہی شرم، جھجک ہی بیچاریوں کو نفسیاتی امراض میں مبتلا کر دیتی ہے۔ اگر کسی عورت کو ملاپ سے درد ہو یا وہ سرد مہری میں مبتلا ہے تو اس کی ہسٹری لینا لازمی ہوتی ہے۔ ملاپ کے دوران درد کی شکایت انہی عورتوں کو ہوتی ہے جو ملاپ کرنا نہیں چاہتیں۔ اس لیے اس کی

وجہ معلوم کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح سرد مہری کا مرض بھی ملاپ سے نفرت یا شوہر سے نفرت کی بنا پر ہوجاتا ہے۔ اس لیے اس مرض کا علاج کر دینے سے مرض خود بخود دور ہوجاتا ہے۔

ہسٹریائی کیفیت اور ہپناٹزم

عام طور پر ہپناٹسٹ کے پاس جب کوئی ہسٹریا کی مریضہ لائی جاتی ہے تو اس کے لواحقین اسے "آسیب زدہ یا جادو زدہ" سمجھ کر ہی لاتے ہیں۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ مریضہ پر سایہ ہے یا اس پر آسیب آتا ہے۔ لیکن درحقیقت یہ سب کچھ ہسٹریا کا مرض ہوتا ہے۔ ہسٹریا کی مریضہ کسی گہری الجھن کا شکار ہوا کرتی ہے۔ شادی ہوجانے کے بعد بھی دورے برقرار رہتے ہیں اور کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہسٹریا کا آغاز ہی شادی کے بعد ہوتا ہے۔ اس صورت میں ظاہر ہے کہ مریضہ شادی کے بعد ہی کسی جنسی الجھن کا شکار ہوتی ہے۔ یا تو وہ جنسی طور پر غیر آسودہ ہوتی ہے یا پھر شوہر کی بے توجہی کا شکار ہوگئی ہوتی ہے۔ جب مریضہ نارمل حالت میں ہو تو اسے ہپناٹائز کیا جاتا ہے۔ اور نوم ہپناسس میں وہ تمام کیفیات لاشعور سے نکال دی جاتی ہیں، اس طرح مریضہ ایک دو گھنٹہ کی نشست میں نارمل ہوجاتی ہے۔

ازدواجی زندگی اور ہپناٹزم

محبت اور نفرت دونوں جذبے انسان کے اندر خود کو ہپناٹائز کرنے سے جنم لیتے ہیں۔ کیونکہ اگر محبت کوئی ایسی چیز ہوتی جس کا تعلق بجائے ذہن کے صرف جنسی کشش سے ہوتا تو پھر ہپناٹزم کا اس پر کوئی اثر نہ ہونا چاہیے تھا۔ لیکن اس کے برعکس ایسا ہوتا ہے کہ ہپناٹزم کے ذریعے کسی سے محبت یا نفرت کرائی جاسکتی ہے بشرطیکہ معمول اس کا خواہش مند ہو۔ اس لیے ازدواجی الجھنوں میں ہپناٹزم کا بہت اہم کردار ہے کیوں کہ اس کا تعلق بھی ذہنی محبت یا نفرت سے ہوتا ہے۔ اگر میاں بیوی دونوں ہی اپنی زندگی کو استوار کرنا چاہیں تو پھر ہپناٹزم ان کے لیے خوشیوں کا پیام بر ہے۔

سوال: کیا ہپناٹزم کے ذریعے اخلاقی برائی کو بھی دُور کیا جاسکتا ہے؟

جواب: ہپناٹزم کے ذریعے ہر بری عادت کو ترک کیا جاسکتا ہے۔

سوال: کیا ہپناٹزم طلباء وطالبات کے لیے بھی کسی طرح مفید ثابت ہوسکتا ہے؟

جواب: ہپناٹزم سب ہی کے لیے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ جہاں تک طلباء وطالبات کا تعلق ہے، ان کا سب سے اہم مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ یادداشت کس طرح بہتر بنائیں۔ ان کے لیے مطالعے میں سب سے بڑی دشواری یادداشت کی کمزوری ہوتی ہے۔ ہپناٹزم اس سلسلہ میں ان کی بہت مدد کرتا ہے۔

ہپناسس تھراپی سے روزمرہ مسائل کا علاج

نفسیاتی مسائل اور امراض کی فہرست بہت طویل ہے، یہاں پر چند ایسے مسائل کا ذکر کیا جارہا ہے جن کا علاج ہپناسس تھراپی کے ذریعے فوری طور پر کیا جاسکتا ہے۔

1۔ اگر آپ کسی بھی قسم کے احساس کمتری میں مبتلا ہیں۔

2۔ اگر آپ منتشر الخیال شخصیت ہیں۔

3۔ اگر آپ کی قوت ارادی، قوتِ فیصلہ، قوتِ اظہار یا قوتِ ہدایت کمزور ہے۔

4۔ آپ اپنے موجودہ پیشے یا حالات سے ناخوش ہیں یا مطمئن نہیں ہیں۔

5۔ آپ حسد یا غیبت کا شکار ہیں۔

6۔ چغل خوری کی عادت سے نالاں ہیں۔

7۔ منشیات سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس میں سگریٹ نوشی، شراب نوشی یا دیگر نشے یا عادات شامل ہیں۔

8۔ آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ لوگ آپ کو پسند نہیں کرتے یا شخصیت سے متاثر نہیں ہوتے۔

9۔ ان دیکھے خدشات یا واہموں کا شکار ہیں۔

10۔ آپ خود کو قابل رحم فرد سمجھتے ہیں۔

11۔ آپ اپنی لڑکپن کی عادتِ بد سے چھٹکارا پانے کے خواہش مند ہیں۔

12۔ گفتگو کے دوران گھبرا جاتے ہیں، ہکلاہٹ یا لکنت کا شکار ہوجاتے ہیں۔

13۔ خود کو بدصورت سمجھتے ہیں۔

14۔کسی جسمانی نقص کی وجہ سے لوگوں سے گھبراتے ہیں۔

15۔بہت جلد بدحواس ہوجاتے ہیں۔ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں۔

16۔جذبات پر قابو نہیں رکھ پاتے، نہ چاہتے ہوئے بھی بہت کچھ کرجاتے ہیں۔

17۔حافظہ کی کمزوری محسوس کرتے ہیں۔

18۔ڈپریشن سے نجات چاہتے ہیں۔

19۔آپ اپنے دفتر، سکول، کارخانے یادکان میں صحیح وقت پر حاضری نہیں دے پاتے۔

20۔بلا سوچے سمجھے بول کر شرمندہ ہوجاتے ہیں۔

21۔آپ شکی مزاج، لڑاکا یا تنگ نظر ہیں۔

22۔اگر کام استطاعت سے زیادہ ہے اور آپ خود کو یہ کام کرنے کے قابل نہیں سمجھتے مثلاً گھریلو خواتین یا دفتری یا پرائیویٹ ملازمین وغیرہ۔

ہپناٹزم کا کورس ایک روزہ ہے۔فرد کا حاضر ہونا ضروری ہے۔مکمل کورس کی فیس مبلغ =/25000 روپے ہے۔

یہ بندش کا سرتاج عمل ہے۔ بندش سے مراد کسی چیز کو باندھنے کے ہیں۔ یہ عمل خیر اور شر، دونوں میں چلتا ہے۔ اس عمل سے بھی کام لیے جاسکتے ہیں اور مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔ یاد رہے کہ بندش کا عمل صرف اور صرف اس جگہ کیا جائے، جہاں شریعت اجازت دے۔ کسی معتبر مفتی صاحب سے پوچھ کر عمل کیا جائے۔ جو لوگ ناجائز کریں گے، ان شاء اللہ، ان کا عمل بھی بے اثر ہوگا اور شدید رجعت بھی ہوگی۔ ادارہ ایسے تمام افراد سے بری الذمہ ہے۔

سورج گرہن آغاز 10 دسمبر صبح 7:29۔ اختتام 10 دسمبر 13:05۔

چاند گرہن آغاز 10 جنوری رات 22:07۔ اختتام 11 جنوری رات 2:12۔

شادی، منگنی، رشتہ، محبت، طلاق وغیرہ

- محبت میں کسی کی عقل و خرد باندھنا تا کہ شدید محبت کرے۔
- محبت اور نیند باندھنا تا کہ مطلوبہ فرد رجوع کرے۔
- محبت کو ختم کرنا تا کہ مطلوبہ فرد سے جدائی ہو۔
- مخصوص جگہ منگنی باندھنا تا کہ وہیں ہو۔
- کسی خاص جگہ کے لئے نکاح باندھنا کہ وہیں ہو یا وہاں نہ ہو۔
- نکاح باندھنا تا کہ کسی جگہ نکاح نہ ہو۔
- طلاق باندھنا تا کہ شوہر طلاق نہ دے سکے یا بیوی خلع نہ لے۔
- بارات کی رخصتی باندھنا تا کہ رخصتی نہ ہو۔

بدکاری، ناجائز تعلقات، زنا، بدفعلی وغیرہ

- عورت کو زناء سے باندھنا تا کہ کسی بھی مرد یا خاص مرد سے زنا نہ کر سکے۔
- مرد کو زناء سے باندھنا تا کہ کسی بھی عورت یا خاص عورت سے زنا نہ کر سکے۔
- مرد کو بدفعلی سے باندھنا تا کہ کسی بھی مرد یا خاص مرد سے بدفعلی نہ کر سکے۔

مرض، حمل، صحت وغیرہ

- حمل باندھنا تا کہ عورت کو حمل نہ ہو۔
- صحت باندھنا تا کہ صحت نہ ہو۔
- مرد کا نطفہ باندھنا تا کہ مرد کے نطفے سے حمل نہ ٹھہرے۔

معاش، نوکری، ترقی، عہدہ وغیرہ

- کسی کی معاش باندھنا۔
- عہدہ باندھنا تا کہ عہدہ قائم رہے۔
- ترقی باندھنا تا کہ ترقی نہ ہو۔
- دوکان باندھنا تا کہ دکان نہ چلے۔
- سفر باندھنا تا کہ اندرون و بیرون ملک سفر نہ کر سکے۔

بری عادات

- چوری کرنے کی عادت باندھنا تا کہ چوری نہ کر سکے۔
- شراب نوشی کی عادت باندھنا تا کہ شراب نہ پی سکے۔
- مارنے کی عادت باندھنا تا کہ کسی کو بھی نہ مار سکے۔
- قدم باندھنا تا کہ گھر سے باہر آوارہ نہ پھرے۔
- بے جا غصہ باندھنا تا کہ ناجائز غصہ نہ کرے۔
- مارنے و گالیاں دینے کی عادت باندھنا تا کہ کسی کو نہ مارے اور نہ گالی دے سکے۔

زبان بندی، دشمن وغیرہ

- زبان بندی تا کہ مخالف شخص کی سائل کے حق میں زبان بند ہو جائے۔
- مخلوق کی زبان بندی تا کہ کوئی بھی سائل کے خلاف نہ بولے۔
- دشمنی اور حسد باندھنا تا کہ دشمن دشمنی اور حسد چھوڑ دے۔
- نیند باندھنا، دشمن حد سے گذر جائے تو اس کی نیند سزا کے طور پر باندھنا۔

متفرق

- کسی خاص گھر جانے سے روکنا۔
- کسی کا عمل باندھنا تا کہ اس عامل کا عمل نہ چلے۔
- عقل و خرد باندھنا تا کہ سائل کے حق میں تسخیر ہو جائے۔
- نظر باندھنا تا کہ دیکھنے کی عادت ختم ہو۔ کچھ لوگوں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ بلاوجہ کسی بھی چیز یا شخص کو گھور گھور کر دیکھتے ہیں۔

نوٹ اس طرح کے اور بہت سے کام ہیں جو کیے جاسکتے ہیں۔ ہمارا مقصد اس علم کو سکھانے سے ہرگز یہ نہیں کہ معاشرے میں فساد پھیلے۔ اس لئے ہر کسی کو نہیں سکھایا جاتا۔ ضرورت پڑنے پر حلف نامہ بھی لیا جاسکتا ہے۔

نوٹ حروف صوامت کے وہ عاملین، جنہوں نے یہ عمل کسی اور کی زیرِ نگرانی کیا ہو، وہ خصوصی اعمال کی کاپی 1500 روپے میں حاصل کریں۔

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
0320-7772775
042-35410586
ruhanidarsgah
0333-7772775
ruhanidarsgah97
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

تصنیف و تالیف

حضرت خواجہ علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

(سجادہ نشین دربارِ عالیہ: حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادریؒ)

ہدیہ **10,000 روپے**

کتاب کے عنوانات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:

حاضری مطلوب کے اعمال مطلوب کو فوری حاضر کرنے لیے۔ حاضری مطلوب کا لاجواب، بے مثل اور لاثانی اعمال۔ مطلوب وقت مسافت کے مطابق حاضر ہو۔ محبوب کو حاضر کرنے کا چراغ۔ مطلوب کو واپس بلانا۔ محبت اور حاضری مطلوب کے لیے۔ مطلوب محبت میں بے قرار ہوکر حاضر ہو۔ جلب مطلوب کے لیے۔ ابوریاح کے ذریعے حاضری مطلوب۔ حاضری مطلوب بذریعہ شیشبہ مریۃ بنت شمر دل السفلی۔ زبوں کے ذریعے مطلوب کو حاضر کرنا۔ محبوب کو حاضر کرنا۔ حاضری مطلوب بذریعہ ابلیس۔ تین روز میں مطلوب حاضر ہو۔ مرۃ بن ابلیس کے ذریعے مطلوب کو حاضر کرنا۔ محبت اور حاضری مطلوب کا طلسم۔ محبت اور حاضری معشوق۔ مطلوب کو اپنی محبت میں دیوانہ کرکے حاضر کرنا۔ محبت اور فوری حاضری کے لیے۔ جلب اور حاضری مطلوب۔ محبوب کو محبت میں بے قرار کرکے حاضر کرنا۔ مطلوب کو حاضر کرنے کا طلسم۔ غائب کو حاضر کرنا۔ عورت کو حاضر کرنے کے لیے۔ مرد اور عورت میں سے جس کو چاہو حاضر کرو۔ جلب صحیح مجرب۔ جلب کے لیے میمون کا عمل۔ جلب و تہیج کے لیے۔ سورہ اخلاص کا عمل جلب کے لیے عظیم ترین۔ باب جلب سریع (حرف جیم اور سورہ اخلاص کے ساتھ)۔ مطلوب کو حواس باختہ حالت میں حاضر کرنے کا اسراری عمل۔ محبت وجلب بسورہ الجن۔ عمل جلب و محبت اور مخمس خالی البطن سے کام لینے کا نایاب اور عظیم عمل جو اپنے اثرات میں قوی الاثر ہے۔ عمل احضار مطلوب۔ حاضری مطلوب کا عمل کہ مطلوب قلب موم کی طرح پگھلنا شروع ہوجائے۔ دائرہ کریہ۔ حاضری مطلوب۔ دائرہ حاضری محبوب۔ ایک ہی رات کے عمل سے مطلوب بے قرار ہوکر حاضر ہو۔ مطلوب عاجز اور فرمانبردار ہوکر حاضر ہو۔ اگر سخت دل محبوب کو حاضر کرنا ہو۔ مطلوب حاضر ہوجائے اور ایسی محبت کرے گا جو ہمیشہ قائم رہے گی۔ عمل حاضری مطلوب سات روزہ۔ سخت دل مطلوب کو مسخر کرنے کے لیے۔ محبوب کو محبت میں بے قرار کرکے حاضر کرنا۔ میمون کو محبت کے لیے بھیجنا تاکہ مطلوب حاضر ہو۔

محبت کے اعمال محبت اور اپنی طرف مائل کرنے کے لیے۔ محبت اور کشش کے لیے۔ محبت کے لیے پلانے والا عمل۔ مطلوب کے دل میں محبت پیدا کرنے کا عمل۔ مطلوب کو بے قرار کرنا۔ محبت کے لیے طلسم۔ محبت کے لیے میمون کی خدمت حاصل کرنا۔ محبت کے لیے پاس رکھنے والا عمل۔ دعوت مرۃ ابن ابلیس برائے حب عظیم۔ محبت کے لیے ایک تنتر۔ محبت کے لیے منکا چلانا۔ محبت کے لیے سفید ریت۔ مطلوب کا دل طالب کی محبت میں جلے۔ محبت کے لیے دُور گئے مطلوب کو پاس بلانا۔ محبت کا عمل مرچ سیاہ والا۔ محبت میں مطلوب کی نیند باندھنا۔ زبردست محبت کے لیے۔ محبت کے لیے ہوا میں لٹکانے والا عمل۔ محبت کے لیے طلسم۔ لوہے کی کیل والا عمل حب۔ مطلوب کو اپنی طرف کشش کرنے کے لیے۔ محبت اور قبولیت کے لیے۔ مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو۔ خاوند کو مطیع اور فرمانبردار کرنے کا عجیب عمل۔ اگر کوئی عورت چاہے کہ اس کا خاوند دوسری شادی نہ کرے۔ نیند اور محبت کو باندھنا۔ سورہ فاتحہ کے ذریعے محبت پیدا کرنا اور دل نرم کرنا۔ مزوجات "بدوح" کے فوائد محبت کے لیے۔ میاں بیوی میں محبت بڑھانے کے لیے۔ سات یوم کے اندر محبوب کے دل میں محبت پیدا ہو۔ محبت کے لیے زیتونہ کا اسراری عمل۔ محبت میں سلب عقل کے لیے عظیم اور آسان ترین عمل۔ عورت کے دل میں محبت اور آتش پیدا کرنے کے لیے۔ مطلوب کے دل میں محبت پیدا کرنے کا طلسم۔ محبت کا طلسماتی عمل۔ زوجین کی محبت کا عظیم ترین عمل۔ اگر کسی کی بیوی نافرمان ہو۔ سورہ فیل کا عمل حب بے مثال۔ تسخیر محبوب کا نایاب عمل۔

متفرق اعمال کسی غائب کے بارے میں معلوم کرنا کہ وہ کس حال میں ہے۔ کسی دُور گئے ہوئے کے بارے میں معلوم کرنا کہ وہ کس حالت میں ہے۔ غائب کو واپس بلانے کے لیے۔ کشف کے لیے۔ ساحر کی قوت اور عمل سلب کرنے کے لیے مجرب عمل۔ اوقات سے کام لینے کا آسان اور سریع التاثیر طریقہ جو کبھی خطا نہیں کرتا۔

آگاہی ہماری یہ کتاب "اعمال حب و تسخیر" ایک غیر مطبوعہ کتاب ہے۔ اور یہ کتاب عوام الناس کے لیے نہیں ہے۔ ہمارے خاص شاگردوں کے لیے ہی تا حال مخصوص ہے۔ اور ہم اپنے خاص شاگردوں کو ہی یہ کتاب خصوصی اجازت کے ساتھ دیتے ہیں۔ اور صرف انہی خاص شاگردوں کو ہی اس کتاب کے اعمال و نقوش کی اجازت ہے۔ اور یہ کسی دوسرے فرد کو اجازت دینے کے مجاز نہیں ہیں۔ اور نہ ہی اس کتاب کے اعمال و نقوش کو عام کرسکتے ہیں۔ کیونکہ یہ مخصوص اور خاص اعمال ہیں۔ عوام الناس اچھے برے کی تمیز کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ عوام الناس میں ایسی چیزیں پہنچنے سے معاشرہ میں خرابی کا خدشہ لاحق ہوسکتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ پابندی لگائی گئی ہے۔

ادارہ فیضان روحانیات پاکستان، اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب 0333-6974734 , 0300-4967412

ادارے کی شائع کردہ کتب کی تفصیل goo.gl/FCnqkA

شاگرد اور عاملین کیلئے رعایت

0346-4312272 | 042-35410586 | ruhanishop

روحانی دکان دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان

darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com

0320 / 0334 4312272 | ruhani.shop | ruhani-shop

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا نظرِ بد نمبر

اکتوبر 2016

کامیابی کے ریکارڈ قائم کرنے والا خاص شمارہ

قیمت: 100 روپے

● نظر بد کی پہچان ● نظر بد، اکابر کے ارشادات کی روشنی میں ● نظر بد کے علاج کی بابت ہدایات نبوی ﷺ ● حضرت مولانا محمد امان اللہ کے نظر بد کے علاج کے اعمال ● نظر بد اور اثر بد کے اثرات ختم کرنا (صوفی غلام سرور شباب) ● دفع نظر بد ● نظر بد سے نجات وحفاظت (مولانا حسن الہاشمی مدظلہ) ● نظر بد سے نجات وحفاظت کے اعمال (مولانا اعجاز احمد تھانوی) ● نظر بد کی شناخت اور علاج (حکیم صوفی عبدالرؤف نظامی) ● نظر بد کے اثرات اور اس کا قرآنی علاج ● نظر بد کا روحانی علاج ● نظر بد سے نجات وحفاظت ● بچوں کی نظر بد کا علاج ● نظر بد کی تباہ کاریوں کے چند واقعات ● نظر بد کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے تعویذات ونقوش ● نظر بد کا علاج نقوش کے ذریعہ سے ● نظر بد کا علاج خود کریں ● نظر بد کا علاج کتنا عرصہ کرنا چاہیے ● نظر بد کا نقصان...... آگ، زہر، گولی اور بارود سے زیادہ ہے ● تصویر سے بھی نظر لگ سکتی ہے ● نظر بد کا علاج بذریعہ قرآنی اعمال ● نظر بد اور حسد کے اثرات کو دور کرنے کا رقیہ شرعیہ ● دفع نظر بد کے اعمال ● نظر بد سے حفاظت کے طریقے ● نظر بد سے نجات اور بچاؤ کی اہمیت ● تصویر سے بھی نظر لگ سکتی ہے اور بہت کچھ

0323-4487877, 042-35410586

مکتبۃ العارف دارالعمل چشتیہ | +maktabatulaarif

darulamal.org/bookshop, maktabatulaarif@gmail.com

0332-4487877 | +maktabatulaarif

کوپن برائے مفت روحانی خدمات

نومبر 2019ء

تاریخ ____________

نام ____________ والد ____________

والدہ ____________ مکمل پتہ ____________

____

موبائل نمبر ____________

Email (اگر ہو) ____________

مطلوبہ تعویذات ____________

نوٹ: علیحدہ کاغذ پر اپنا مسئلہ تفصیل سے لکھ کر رجسٹرڈ جوابی لفافے کے ساتھ ارسال کریں۔ ایک فرد کے لیے ایک کوپن استعمال کریں۔ کوپن کے بغیر تعویذات بھیجنے سے معذرت۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

0324-7772772 | 042-35410586

کوپن برائے بغیر فیس اعمال

نومبر 2019ء

تاریخ ____________

نام ____________ والد ____________

والدہ ____________ مکمل پتہ ____________

____

موبائل نمبر ____________

Email (اگر ہو) ____________

مطلوبہ اعمال ____________

نوٹ: رجسٹری جوابی خط کے ساتھ شناختی کارڈ کی ایک عدد صاف کاپی ارسال کریں۔ ایک وقت میں دو اعمال کی اجازت لی جاسکتی ہے۔ مزید شرائط وتفصیلات کے لیے ویب سائٹ دیکھیں یا رابطہ فرمائیں۔

0333-7772775 | 042-35410586

ایک ہی دن میں کئی اعمال کے مفت میں عامل بننے کا سنہری موقع

عاملین اور طالبِ علوم روحانیات اس وقت کا شدت سے انتظار کرتے ہیں تاکہ طویل قسم کی پرہیزوں والی چلہ کشی کی بجائے ایک ہی وقت میں عمل کر کے کسی خاص عمل کا عامل بنا جا سکے اور ایک سال تک اس کو استعمال بھی کیا جا سکے۔ بغیر کسی فیس کے درج ذیل اعمال کے آپ عامل بن سکتے ہیں۔

سورج گرہن آغاز 10 دسمبر صبح 7:29 - اختتام 10 دسمبر 13:05 -

چاند گرہن آغاز 10 جنوری رات 22:07 - اختتام 11 جنوری رات 2:12 -

عوام کے لیے اعمال

آیت الکرسی (بنیادی): جادو، جنات، شیاطین و ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور تمام قسم بد اثرات و جنی بیماریوں کا علاج۔

بنیادی حصار: جادو، جنات، شیاطین اور ہر قسم کی آفات سے حفاظت۔

معوذتین (بنیادی): ہر قسم بد اثرات و مختلف بیماریوں کا علاج و حفاظت۔

نظر بد ختم کرنے کا عمل (بنیادی): انسانی نظر بد کو ختم کرنے کا مجرب ترین عمل۔ ہر گھر کی ضرورت۔ خصوصاً خواتین کے لیے انتہائی مفید۔

سورۃ فاتحہ (بنیادی): ہر قسم کی بیماری کا علاج اور حاجت کے لیے۔

عمل حفاظت "یا حافظ یا حفیظ": جادو، جنات، شیاطین اور ہر قسم کی آفات سے حفاظت۔ خصوصاً خواتین کے لیے تاکہ وہ خاص ایام میں بھی پڑھ سکیں۔

درود ابراہیمی: حصول برکت اور حاجات کے پورا ہونے میں مفید۔

درود تنجینا: مشکلات و پریشانیوں سے نجات میں مجرب۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: ہر جائز مقصد کے حصول میں مفید۔

سلم قولا من رب رحیم: حب و تسخیر اور ہر جائز مقصد کے لیے۔

لاعلاج امراض سے شفا کا خاص قرآنی عمل: لاعلاج اور مہلک امراض کے علاج کا خاص اور مجرب قرآنی عمل۔

خزینہ روحانیات کے ممبران کے لیے اعمال

آیاتِ شفا: ہر قسم کی چھوٹی اور بڑی بیماری کا علاج۔

حصار کا خاص عمل: جادو، جنات، شیاطین اور ہر قسم کی آفات سے حفاظت۔

حزب البحر: ہر جائز مقصد کے لیے اولیائے کرام کا مجرب ترین عمل۔

حزب النصر: دشمنوں کے لیے اولیائے کرام کا مجرب ترین عمل۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ: ہر جائز مقصد اور شیاطین سے حفاظت کا خاص عمل۔

آیت کریمہ: سخت سے سخت مشکل کے حل اور حصول حاجات کے لیے مجرب۔

علمائے کرام کے لیے اعمال

عمل تجدیدی نامہ مبارک: جنات کے علاج کا مجرب ترین عمل۔

جادو اور جنات کے علاج اور حفاظت کا خاص عمل: ہر قسم کے جنات، جادو کو ختم کرنے اور حفاظت کے لیے مجرب عمل۔

خواتین کے لیے اعمال

زبان بندی کا عمل: خلاف بولنے والے کی زبان بندی۔ خاص کر سسرال میں ساس، نند، جٹھانی، دیورانی یا شوہر کی زبان بندی کے لیے۔

محبت کا عمل: شوہر، سسرالی رشتے، اولاد کی محبت کے لیے۔

روحانی درسگاہ کے شاگردوں کے لیے اعمال

ہر قسم کی بندش ختم کرنے کا خاص عمل: ہر قسم کی بندش، چاہے وہ جادو، جنات یا نظر بد کی وجہ سے ہو، کا مجرب ترین توڑ۔

دشمن کے لیے عظیم دعا کا عمل: دشمن سے نجات اور اس کو سبق سکھانے کا مجرب عمل۔

سورۃ مزمل کا خاص عمل: ہر جائز مقصد، تسخیر، سحر و آسیب کا علاج۔

نوٹ: ان اعمال کے علاوہ بھی بہت سے اعمال ہیں جو گرہن کے اوقات میں بغیر کسی فیس کے کروائے جاتے ہیں۔ ان کی تفصیلات کے لیے ویب سائٹ وزٹ کریں:

http://darulamal.org/ruhanidarsgah/amals/time/suraj_girhan.htm

http://darulamal.org/ruhanidarsgah/amals/time/chand_girhan.htm

روحانی برائے دفع درد ہر قسم تیل (3)

قیمت 380 (100ml) روپے
قیمت 210 (50ml) روپے

ہر عمر کے افراد کے لیے مفید ہے

دارالعمل چشتیہ کے روحانی معالجین کا دم کردہ ایک زبردست روحانی تحفہ ہے۔ روحانی تیل (3) ایک خاص قسم کا تیل ہے جو چوٹ لگ جائے، موچ آجائے یا جسم میں کہیں درد ہو تو اُسے آناً فاناً ٹھیک کرتا ہے۔ دارالعمل چشتیہ کے روحانی معالجین کے خاص دم کرنے سے اس کے فوائد میں مزید اضافہ ہو گیا اور یہ جادو، جنات اور ہر طرح کے بداثرات سے پیدا ہونے والے دردوں کا بھی شافی علاج ہے۔

روحانی تیل ان تمام امراض وعلامات میں بہت مفید ہے:

- تمام جوڑوں کے درد، سوجن، سوزش وغیرہ
- کمر میں درد
- ٹخنوں میں درد
- پٹھوں میں درد
- گھٹنوں میں درد
- مہروں کا درد
- کندھوں میں درد
- گردن کا درد
- پسلی میں درد
- ہڈیوں میں درد
- پنڈلیوں میں درد
- کولہوں میں درد
- ایڑی کا درد
- کان میں درد
- گلے میں درد
- ریاحی درد
- سردی کی وجہ سے درد
- سینے کا درد
- پرانی سے پرانی چوٹ کا درد
- پٹھوں کا کھچاؤ
- عرق النساء
- گنٹھیا
- فالج
- لقوہ
- ٹانسلز
- کن پیڑ
- بخار/نمونیا
- گلٹیاں
- موکے
- بواسیر
- موچ
- چنڈی
- شریانوں میں رکاوٹ
- چھالے
- پھوڑے
- کھلے زخم
- انتڑیوں کی سوزش اور ورم
- پورے بدن میں کہیں بھی درد، ورم اور اکڑاؤ
- ہاتھ، پاؤں یا بدن کے کسی حصے کا سن ہونا
- فیلوپین ٹیوبز کی سوزش یا بلاکیج

روحانی تیل جادو جنات سے متاثرہ مریضوں کیلئے انتہائی فائدہ مند ہے۔ جادو جنات سے پیدا ان تمام امراض وعلامات میں بہت مفید ہے:

- تمام جوڑوں کا درد
- پٹھوں کا درد
- پسلیوں میں درد
- ٹخنوں میں درد
- گھٹنوں میں درد
- سینے میں درد
- اثرات کی وجہ سے لگنے والی چوٹوں کا درد
- ہڈیوں میں درد
- مہروں کا درد
- کندھوں میں درد
- پنڈلیوں میں درد
- کمر کا درد
- کن پٹیوں میں درد
- سر یا دماغ کا بھاری پن

رعایتی پالیسی: پرچون اور تھوک..... دونوں طرح دستیاب ہے۔ تھوک کے لیے کم از کم ایک درجن لینا لازمی ہے۔

پرچون: خزینۂ روحانیات کے ممبران اور شاگرد (جو ممبر نہیں) کو 10٪ رعایت۔ خزینۂ روحانیات کے ممبر/شاگرد کو 15٪ رعایت۔

تھوک: عوام کے لیے 10% رعایت۔ خزینۂ روحانیات کے ممبران اور شاگرد (جو ممبر نہیں) کو 15٪ رعایت۔ خزینۂ روحانیات کے ممبر/شاگرد کو 20٪ رعایت اور 3 درجن سے زائد تیل خریدنے پر اضافی 5٪ فیصد رعایت حاصل کریں۔ نیز 2 لیٹر اور 5 لیٹر کی پیکنگ بھی منگوا سکتے ہیں۔ 2 لیٹر اور 5 لیٹر تیل کی قیمت کے لیے رابطہ فرمائیں۔

عاملین/روحانی معالجین کے لیے خوشخبری: عاملین/روحانی معالجین کو یہ سہولت دی جارہی ہے کہ وہ اپنی مرضی کا لیبل لگوا کر منگوا سکتے ہیں۔ اپنا نام، پتہ و رابطہ نمبر دے سکتے ہیں۔ چاہیں تو بغیر لیبل کے منگوائیں اور خود لیبل لگائیں۔ اپنے مریضوں کو اعتماد سے استعمال کروائیں اور شہرت پائیں۔

روحانی دکان دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
0346-4312272
042-35410586
ruhanishop
0320 0334 4312272
ruhani.shop ruhani-shop
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com